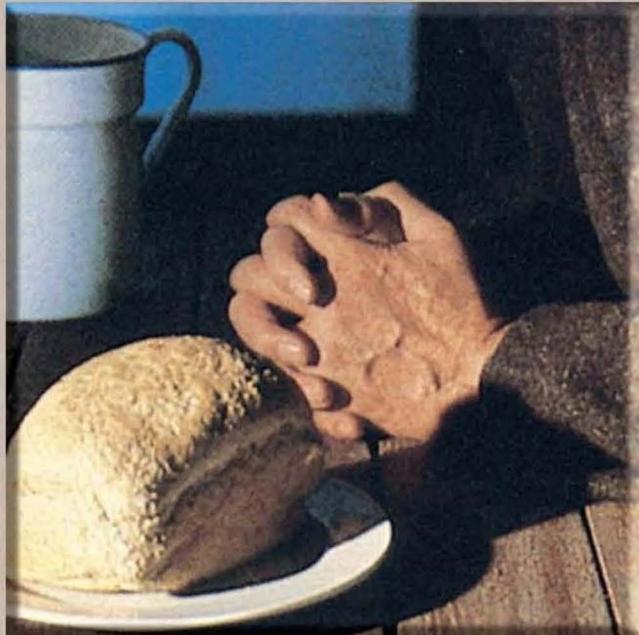


مسیحی عبدات



مسیحی عبادت

از

مصنف: جوڈی بارٹل

مترجم: جانسن گل

ایڈیٹر: امین بھٹی

پروف ریڈنگ: پاسٹریکشن جان

گلوبل یونیورسٹی کے علمہ کے اشتراک سے مرتب کی گئی

ماہر ترقی تعلیم: اکنس روڈی

تصاویر: بل سٹورٹ

آپ کے علاقے میں گلوبل یونیورسٹی کے دفتر کا پتہ:

بارِ اول: 2005

جملہ حقوق بحق گلوبل یونیورسٹی محفوظ ہیں۔

فہرست مضمایں

صفحہ

5 دیباچہ

لینٹ 1

اسباب

1) مسکنی عبادت ایک روحانی گنجینہ 11

2) صرف خدالائق ہے 25

3) دعائیں عبادت 39

4) خدمت میں عبادت 55

لینٹ 2

اسباب

5) موسیقی میں عبادت 69

6) عبادت کے رہنماء اصولات 85

7) عملی عبادت 103

117	عِبَادَتٌ - اب اور اب دتک (8)
133	سُوڈُونٹ رپورٹ
149	جوالی کاپی

دیباچہ

مصنف کی جانب سے تعارفی باتیں

جب آپ نے اسکے کو اپنے دل اور زندگی میں قبول کیا تھا آپ خدا کے گھرانے میں پیدا ہوئے تھے۔ اس نے یسوع کو اس دنیا میں بھیجا جس نے آپ کے بد لے اپنی جان دے کر پہلے ہی سے اپنی محبت کو ظاہر کر دیا تھا۔ وہ آپ کی دعاؤں کا جواب دینے اور آپ کی ضروریات پوری کرنے سے مسلسل اپنی محبت ظاہر کرتا ہے۔

جواب میں آپ نے اسکی پیشکش کو قبول کیا اور اسکی لاتعداد برکات کے لئے اس کا شکر ادا کیا۔ لیکن آپ کا دل اور بھی زیادہ کرنا چاہتا ہے۔ آپ اپنی محبت کا مزید اظہار کرنا چاہتے ہیں۔ جوں جوں آپ اپنی مسیحی زندگی میں ترقی کرتے ہیں خداوند کی عبادت کی خواہش بڑھتی ہے اور اس خواہش کی تکمیل لازمی ہے۔

یہ خواہش یک طرفہ نہیں کیونکہ خدا بھی ہمارے ساتھ رفاقت اور شراکت کی خواہش رکھتا ہے۔ وہ اپنے فرزندوں کا انتظار کرتا ہے کہ وہ عمل ظاہر کریں۔ وہ ہماری عبادت کا خواہش مند ہے اور اس طرح ہمیں اپنی عبادت اور حمد و شنا میں وہ اطمینان حاصل ہو گا جو کسی اور طریقے حاصل نہیں ہو سکتا۔

ہماری حمد و شکر برکات کے ایسے راستے کھوتی ہے جنکے متعلق خدا کی خواہش ہے کہ ہم انکا تجربہ کریں اور انکا اظہار دوسروں کے سامنے کریں۔ کتاب ہذا کا مطالعہ نہ صرف آپ کی شخصی عبادت میں آپ کی مدد کرے گا بلکہ دوسروں کو گواہی دینے میں بھی مددگار ہوگا۔ خود کو سکھانے کا یہ جدید طریقہ آسانی سے اصولات یکھنے اور فوراً ان پر عمل کرنے میں آپ کی مدد کرتا ہے۔

زیر نظر مطالعاتی کتاب

”مسیحی عبادت“، جیب کے سائز کی ایسی عملی کتاب ہے جسے آپ کہیں بھی ساتھ لے جاسکتے اور فارغ وقت میں پڑھ سکتے ہیں۔ کوشش کریں کہ اس کے مطالعہ کیلئے آپ ہر روز کچھ وقت نکال سکیں آپ دیکھیں گے کہ ہر سبق کے آغاز میں مقاصد دیئے گئے ہیں لفظ مقصد کا اس کتاب میں استعمال آپ کی مدد کرے گا کہ آپ کے مطالعہ سے کیا توقع کی جاتی ہے۔ مقصد ایک قسم کا گول ہے یا ہدف ہے۔ اگر آپ اپنے مقاصد کو اپنے ذہن میں رکھیں تو آپ بہتر مطالعہ کر سکیں گے۔

ہر سبق کے پہلے دو صفحات کا مطالعہ لیتیں بنا کیں۔ یہ آپ کو آئندہ بالتوں کیلئے ذہنی طور سے تیار کرتا ہے۔ اور ”عملی کام“ کے عنوان سے دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ اگر آپ کی کتاب میں مطالعاتی سوالات کے جواب دینے کیلئے کافی جگہ نہیں تو انہیں اپنی نوٹ بک میں لکھ لیں تاکہ جب آپ سبق کا اعدادہ کریں تو آپ ان حوالہ جات کو بھی دہرا سکیں۔

مطالعاتی سوالات کے جوابات کیسے دیئے جائیں؟

اس کتاب میں مختلف قسم کے مطالعاتی سوال ہیں۔ ذیل میں کئی اقسام کے سوالات کے نمونے دیئے گئے ہیں اور بتایا گیا ہے کہ ان کے جواب کیسے دیئے جاسکتے ہیں۔

آپ کا انتخاب، سوالات یا مشقتوں میں دیئے گئے جوابات میں سے کسی ایک کا آپ کو انتخاب کرنا ہوتا ہے۔

آپ کے انتخاب والے سوال کی ایک مثال

1

بائل مقدس میں کل

الف: ۱۰۰ کتب ہیں۔

ب: ۶۶ کتب ہیں۔

ج: ۲۷ کتب ہیں۔

درست جواب ہے (ب) ۶۶ کتب ہیں۔ اپنی کتاب میں (ب) کے گرد
دائرہ لگائی جیسا کہ یہاں دکھایا گیا ہے۔

1

بائل مقدس میں کل

الف: ۱۰۰ کتب ہیں۔

ب: ۶۶ کتب ہیں۔

ج: ۲۷ کتب ہیں۔

(کیشرا انتخابی سوالات میں بعض اوقات ایک سے زائد جواب بھی درست ہو سکتے ہیں اس صورت میں آپ ہر درست جواب کے سامنے دیے گئے حرف تھی کے گرد دائرة لگائیں گے)

درست۔ غلط سوالات میں دی گئی مختلف وضاحتوں میں سے درست وضاحت کا انتخاب کرنا ہو گا۔

درست۔ غلط والے سوال کی ایک مثال

مندرجہ ذیل وضاحتوں میں سے کوئی وضاحتیں درست ہیں۔ 2

الف: باہل مقدس میں کل ۱۲۰ اکتاہیں ہیں۔

(ب)

باہل مقدس آج کے ایمانداروں کیلئے ایک پیغام ہے۔

(ج)

باہل مقدس کے تمام مصنفین نے عبرانی زبان استعمال کی۔

(د)

روح القدس نے باہل مقدس کے مصنفین کو تحریک دی۔

بیانات (ب) اور (د) درست ہیں۔ اپنے انتخاب کو ظاہر کرنے کیلئے آپ دونوں پر
دائرہ لگائیں گے جیسا کہ اوپر دکھایا گیا ہے۔

ملا یئے: سوال یا مشق میں آپ کو ایک جیسی باتوں یا چیزوں کو ملانا ہو گا مثلاً نام کو بیانات
کے ساتھ یا باہل مقدس کی کتب کو مصنفین کے ساتھ۔

ملا یئے کی ایک مثال

**رہنماؤں کے نام کا نمبر ایسی وضاحتوں کے سامنے لکھیں جن سے ان کا کام 3
ظاہر ہوتا ہے۔**

موئی	(1)	الف: کوہ سینا پر شریعت ملی	1
------	-----	----------------------------	---

یشوع	(2)	ب: اسرائیلیوں کو یوں پار کرایا	2
------	-----	--------------------------------	---

ج:	یریحو کے گرد چکر لگائے	2
----	------------------------	---

د:	فرعون کے محل میں رہا	1
----	----------------------	---

الف اور د کے سامنے والے جملے موئی کو ظاہر کرتے ہیں جبکہ ب اور
ج والے جملے یشوع کو لہذا الف اور د کے ساتھ دی گئی جگہ پر 1 لکھیں اور ب اور
ج کے ساتھ والی جگہ پر 2 جیسا کہ اوپر مثال میں ہے۔

آپ کی سٹوڈنٹ رپورٹ

اگر آپ سرٹیفیکٹ حاصل کرنے کیلئے مطالعہ کر رہے ہیں تو آپ کو سٹوڈنٹ رپورٹ اور جوابی کاپیوں کی ضرورت ہوگی جو کتاب کے آخر میں دی گئی ہیں۔ اس کو رس کے دو یونٹ ہیں۔ سٹوڈنٹ رپورٹ کے ہر حصہ کیلئے سوالات ہیں۔ اور ہر یونٹ کیلئے جوابی کاپی بھی دی گئی ہے۔ یہ کتاب یہ جاننے میں آپ کی رہنمائی کرے گی کہ یونٹ کے سوالات کا جواب کب دینا ہے اور اس کی مخصوص جوابی کاپی کو کس وقت پر کرنا ہے۔

اپنے علاقے میں گلوبل یونیورسٹی کے دفتر کو اپنی جوابی کاپیاں بھیجنے کیلئے سٹوڈنٹ رپورٹ میں دی گئی ہدایات پر عمل کیجئے۔ پہنچ آپ کو کتاب کے پہلے صفحہ پر لکھا ہوا ٹھیک ہے۔ اس کے بعد آپ کو ایک پُر کش سرٹیفیکٹ دیا جائے گا اگر آپ ان کورسز میں سے کسی کورس میں پہلے ہی سرٹیفیکٹ حاصل کر چکے ہوں تو مزید کورس پاس کرنے پر آپ کے سرٹیفیکٹ پر مہر لگادی جائے گی۔

مصنف کے بارے میں

جوڑی بارٹل ہیری اور مارٹھا بارٹل کی جولائی امریکہ کے پرانے مشنری ہیں، بیٹی ہیں۔ آپ ۱۹۷۴ سے کولمبیا میں مشنری کی خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔ آپ کولمبیا کے سکولوں میں استاد اور منتظم کی حیثیت سے سرگرم عمل رہی ہیں نیز آپ بچوں کے پروگراموں، کرسیڈوں اور ٹی وی پروگراموں کے وسائل سے بھی خدمات سرانجام دیتی رہی ہیں۔ مس بارٹل نے ساؤ تھا ایسٹرین کالج لیک لینڈ فلورڈا سے مسحی تعلیم میں بی اے کی ڈگری اور ساؤ تھرن کیلفورنیا کالج کوشامیسا کیلفورنیا سے سو شل سائنس میں بی اے کی

ڈگری حاصل کی۔ آپ نے سان ڈی ایکوسٹیٹ یونیورسٹی اور اسمبلیز آف گاڑگریجوت کالج پر گنگ نیلہ میسوری سے عمرانیات میں مزید تعلیم حاصل کی۔

اب آپ سبق نمبرا کے مطالعہ کے لئے تیار ہیں۔ خدا اس مطالعہ میں آپ کو برکت دے!

مسیحی عبادت

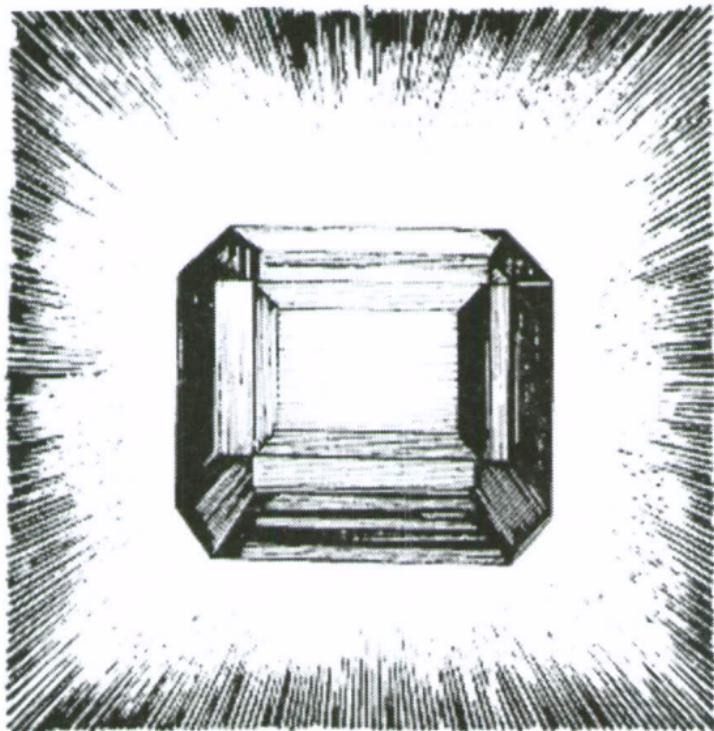
ایک روحانی گنینہ

سبق 1

یہ ایک سردن تھا۔ اینڈیز کے پہاڑوں میں ایک نوجوان پھر میلی سڑک پر آہستہ آہستہ چلتا جا رہا تھا۔ اچانک اس نے ایک حیرت انگیز پھر دیکھا۔ اس نے اس پھر کو اٹھایا اور اپنی جیب میں ڈال لیا۔ اسے معلوم نہیں تھا کہ اسے کیا مل گیا ہے۔ یہ پھر جو کولمبیا کا ایک بڑا جوہر تھا کئی ملین کا بیچا گیا اور یہ شخص دامتند ہو گیا۔

کیا آپ کی خواہش نہیں کہ آپ کو ایسا ہی گنینہ ملے؟ ہم سب کی یہ خواہش ہے کہ ہم قیمتی گنینے، ہیرے وغیرہ کے مالک ہوں۔ لیکن شاید ہم ان قیمتی پھروں کے مالک نہ بن سکیں لیکن ایک ایسا گنینہ موجود ہے جو ہمارا ہو سکتا ہے اور وہ ہے عبادت کا گنینہ۔

خدا کی عبادت کرنا ایک قیمتی پھر کی مانند ہے کیونکہ یہ ہمیں روحانی طور پر امیر بنتی ہے۔ نیز خوبصورت گنینہ کی مانند عبادت کے مختلف پہلو ہوتے ہیں۔ ہم ان میں سے چند اہم ترین پہلوؤں کا مطالعہ کریں گے۔ جوں جوں آپ ان سچائیوں پر عمل کریں گے آپ عبادت کے گنینہ کو چکا میں گے۔ روح القدس آپ کی مدد کریگا تاکہ ہر پہلو خدا کی خوبصورتی اور



جلال کو ظاہر کرے۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

عبادت کے معنی

باطنی صفات

ظاہری اظہار

یہ سبق آپ کی مدد کریگا کہ آپ.....

☆ موثر مسیحی عبادت کے لئے ضروری باطنی صفات کی تعریف کر سکیں۔

☆ کئی مختلف طریقوں کا بیان کر سکیں جن سے آپ خدا کی عبادت کر سکتے

ہیں۔

☆ اپنی عبادت کے اظہار کا مقابلہ باطل مقدس میں دیئے گئے طریقوں سے کر سکیں۔

عبدات کے معنی

مقصد نمبر ۱ دو طریقوں کا بیان کرنا جن سے آپ خدا کی عبادت کر سکتے ہیں۔

کیا آپ نے کبھی کسی سے اتنا پیار کیا ہے کہ آپ نے ایک خاص طریقے سے اپنی محبت کا اظہار کرنا چاہا ہو؟ مجھے یقین ہے کہ بغور سوچ بچار کے بعد آپ نے کچھ ایسا کہایا کیا ہو گا جس سے وہ شخص سب سے زیادہ خوش ہو سکے۔ اور پھر یہ جانتا کہ آپ نے اسے خوشی دی ہے کہ سقدر خوش کرنے احساس ہوتا ہے۔

خدا کے لئے ہماری محبت کا اظہار بھی اسی طرح ہونا چاہیے۔ اس نے اپنے بیٹے کو اس دنیا میں بھیجا جس نے ہماری خاطر اپنی جان دے کر پہلے ہی اپنی محبت کا اظہار کر دیا ہے۔ اس نے ان لوگوں پر بھی اپنی نیکی اور رحم کو ظاہر کیا ہے جنہیں اسکی پرواہ نہیں ہے۔ متی ۲۵: ۵ میں بتایا گیا ہے، ”وہ اپنے سورج کو بدلوں اور نیکوں دونوں پر چکاتا ہے اور راستبازوں اور ناراستوں دونوں پر مینہ بر ساتا ہے۔“

محبت کا اظہار کرنا وہ طرفہ گلی کی مانند ہے۔ کیا کوئی وجہ ہے کہ ہم اپنے جذبات کو اس سے چھپائیں؟ اگرچہ وہ ہمارے دلوں کو پڑھتا ہے اور وہاں موجود محبت کو دیکھتا ہے لیکن اسکی خواہش ہے کہ ہم اپنی محبت کا اظہار کریں اور اس کا عملی مظاہرہ کریں۔ اس طرح ہم اس بات کا موقع فراہم کرتے ہیں کہ وہ بھی اپنی محبت کا اظہار کر سکے۔ تب ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ خداوند کے ساتھ رفاقت اور شراکت دراصل کیا ہے۔ دنیا کی کوئی چیز اسکی جگہ نہیں لے سکتی۔

ایک عورت جو کئی سال تک دنیا کے تاریک کنوں میں گلوکاری کرتی رہی تھی اچانک اپنے پیشے کو چھوڑ کر انجلی کے گیت گانے لگی۔ جب اسکی تبدیلی کے بارے میں پوچھا گیا تو اس نے جواب دیا، ”میں صرف یوسع کی ہو گئی ہوں۔“

ایک روحانی ضرورت ایسی ہے جو صرف عبادت سے پوری ہو سکتی ہے۔ ہمیں خدا سے اپنی محبت کے اظہار کی ضرورت ہے۔ ہمیں اپنے کاموں سے بھی اس محبت کو ظاہر کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ کس طرح کیا جاسکتا ہے؟ یوسع کے نام میں کئے گئے رحم کا کوئی کام عبادت کا فعل بن جاتا ہے کیونکہ خداوند اس سے خوش ہوتا ہے۔ متی ۲۵:۳۱-۳۰ میں بیان کردہ تمثیل اسکی تصدیق کرتی ہے۔

بطور مسیحی ہم سیکھ چکے ہیں کہ خداوند کو خوش کرنا اطمینان اور تسلی کا باعث بنتا ہے۔ عبادت گذار شخص خوشحال ہوتا ہے۔ اور یہ بذاتِ خود ایک اجر ہے۔ امثال ۷:۲۲ میں مرقوم ہے، ”شاد مان دل شفا بخشتا ہے۔“ زبور ۱۲۸:۱ میں مرقوم ہے، ”مبارک ہے ہر ایک جو خداوند سے ڈرتا ہے۔“

مشق



مشق کے ہر حصہ میں دیئے گئے سوالات مطالعہ کردہ باتوں کے اطلاق میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ سبق کے آخر میں دیئے گئے جوابات دیکھنے سے قبل اپنے جوابات لکھیں۔

1 جملے کی درست تکمیل کے سامنے درست کا نشان لگائیں۔ خدا کی پچی عبادت کے معنی ہے وہ کام کرنا اور وہ باتیں کہنا

الف: جو اس وقت درست معلوم ہوں۔

ب: جو ہمیں اچھی معلوم ہوں۔

ج: جن سے خدا خوش ہو۔

مطالعہ کردہ باتوں کے مطابق مندرجہ ذیل میں سے کونے کام عبادت کے کام ہیں؟

الف: خدا کو بتانا کہ آپ اس سے محبت رکھتے ہیں۔

ب: ہر روز اس کا کلام پڑھنا۔

ج: یسوع کے نام میں پانی پلانا۔

دوا لیکی باتیں لکھیں جو آپ کر سکتے یا کہہ سکتے ہیں جو خدا کی عبادت ہو سکتیں ہیں۔

اپنے جوابات سبق کے آخر میں دیئے گئے جوابات سے ملائیں۔

باطنی صفات

مقصد نمبر 2 عبادت کے لئے تین ضروری صفات کی انجلی مثالیں دیکھنا۔

”مگر وہ وقت آتا ہے بلکہ اب ہی ہے کہ پچھے پرستار باپ کی پرستش روح اور سچائی سے کریں گے“ (یوحنا: ۲۳: ۴)

یہ آیت ہمیں ان باتوں کی بنیادی تفصیلات بتاتی ہے جنکی توقع عبادت

گزاروں سے کی جاتی ہے۔ آئیے اس آیت کے پہلے حصہ کو دیکھتے ہیں ”چہ پرستار باپ کی پرستش روح اور سچائی سے کریں گے“، ”روح سے پرستش“ کے کیا معنی ہیں؟ اسکے معنی یہ ہیں کہ ہمیں عبادت کے لئے طاقت کی ضرورت ہے۔ لیکن یہ طاقت ہماری طاقت سے زیادہ ہونی چاہیے۔ جب ہم اپنی کمزوری کا اقرار کرتے ہیں تو ہم حقیقی عبادت کی جانب پہلا قدم اٹھاتے ہیں یعنی عاجزی کا قدم۔ ہم کہتے ہیں ”میں اپنے آپ میں اتنا مضبوط نہیں ہوں۔ مجھے اپنے سے کسی بڑی طاقت کی ضرورت ہے۔“

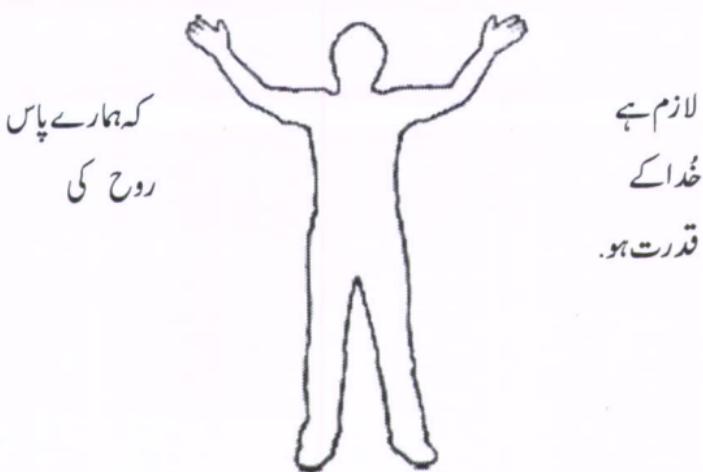
آپ میں
نہیں ہوں،



میں اپنے
اتنا مضبوط

”میں اپنے آپ میں اتنا مضبوط نہیں ہوں،“

”روح سے پرستش“، ہمیں یہ بھی بتاتی ہے کہ ہمیں کیسی طاقت کی ضرورت ہے۔ ہمیں اس بات کا احساس ہونا چاہیے کہ یہ وہ طاقت نہیں ہے جو ہم کسی زمینی وسیلہ سے حاصل کر سکتے ہیں۔ لازم ہے کہ عبادت کے لئے ہمارے پاس خدا کے روح کی قدرت ہو۔



”لازم ہے کہ ہمارے پاس خدا کے روح کی قدرت ہو۔“

روح القدس اپنی قدرت کے وسیلہ سے ہماری مدد کرتا ہے کہ ہم سچائی سے باپ کی عبادت کر سکیں۔ یہ عاجزی کی جانب ایک قدم ہے۔ پچی عبادت میں ہم اپنے آپ کو بچوں کی حیثیت سے دیکھتے ہیں جنہیں محبت اور رہنمائی کی ضرورت ہے۔ ”باپ“ کہنا یہ کہنے سے کہیں بڑھکر ہے کہ وہ خالق ہے۔ اس کے معنی خدا کے خاندان میں درست جگہ لینا اور اسکے اختیار کا اقرار کرنا ہے۔

کیا یہ نیچے کی جانب قدم معلوم ہوتا ہے؟ ایک طرح سے ایسا ہی ہے۔ لیکن عاجزی کے یہ معنی نہیں ہیں کہ ہم کسی تاریک کونے میں چھپ جائیں۔ عاجزی کے معنی ادا چہرہ لیکر پھرنا نہیں ہے۔ اس کے معنی اپنا سارا مال اسباب چھوڑ دینا نہیں ہے۔ اسکے معنی خداوند کو اپنی زندگی میں اولین جگہ دینا ہے۔ پس یہ نیچے کی جانب ایک قدم نہیں ہے کیونکہ خدا ہمیں اپنے ساتھ نئی خوشیاں بخشتا ہے۔

جب ہم اسکی عظمت کو دیکھتے ہیں تو ہم بخوبی اسکی مرضی کے مطابق پچی عبادت

کرنا چاہتے ہیں۔ وہ کیا چاہتا ہے؟ ہم اسکے فرزند کی حیثیت سے جانتے ہیں کہ وہ سب سے بڑھکر ہماری محبت اور تابعداری کا خواہشمند ہے۔

ہم جانتے ہیں کہ خاندانی تعلقات میں محبت اور فرمانبرداری کو علیحدہ کرنا ناممکن ہے۔ محبت فرمانبرداری کا تقاضا کرتی ہے۔ اگر کوئی بچہ اپنے والدین سے محبت رکھتا ہے تو انکی فرمانبرداری کرنا اکثر مشکل نہیں ہوتا۔ اسکے عکس یہ خوشی کا باعث ہوتا ہے۔ محبت خوش کرنے کی خواہش کو ابھارتی ہے۔

اگر ہم اپنے آپ کو خدا کے احکامات کے خلاف کام کرتے دیکھیں تو یہ ہمارے لئے انتباع ہونا چاہیے کہ ہماری محبت مٹھنڈی پڑ رہی ہے۔ ہمیں عاجزی میں جھکنا چاہیے اور خداوند سے درخواست کرنی چاہیے کہ وہ ہماری خود غرضی کو معاف فرمائے۔ وہ دوبارہ ہمارے دل میں اپنی محبت ڈالے گا، ایسی محبت جس میں ہم خوشی کے ساتھ اسکی مرضی کی تابعداری کر سکتے ہیں۔

جس طرح گئینے کے کئی پہلو یارخ ہوتے ہیں۔ اسی طرح عبادت کے بھی کئی پہلو ہیں۔ ہم نے تین صفات کا مطالعہ کیا ہے جو اہم ترین ہیں۔ لیکن جوں جوں کلام خدا کا مطالعہ کرتے ہیں اسکا روح آپ کوئی دوسرا پہلو دکھائے گا۔ ہر نئی صفت جسے آپ شامل کرتے اور اُسے چکاتے ہیں عبادت کے وقت کو زیادہ قابل قدر اور خوبصورت بنائے گی۔

آپ ابھی عبادت کا پہلا قدم اٹھا سکتے ہیں۔ کیا آپ عاجزی، فرمانبرداری اور محبت میں اپنے سر کو جھکا کر یہ الفاظ پڑھنا چاہیں گے؟

”پیارے باب۔ تیری عبادت کرنا میرے لئے سب سے بڑا اعزاز ہے۔ میں تیری قدرت اور تیرے روح القدس کی قدرت کے لئے تیری تعریف کرتا ہوں۔ میں تیری ذات کی حقیقت کے لئے تیری تعریف کرتا ہوں۔ خاص طور پر اس بات کے لئے

کہ تو میرا باپ ہے۔ اے خداوند میں مجھ سے محبت رکھتا ہوں۔ آمین،۔

مشق



4

..... عبادت کی تین صفات جنکا ہم نے مطالعہ کیا ہے اور ہیں۔

5

مندرجہ ذیل آیات میں کوئی صفت کو بیان کیا گیا ہے؟

- الف زبور:۱۷ا اے یوحنا:۳:۱۸
- ب اے یوحنا:۳:۲۲ اے یوحنا:۳:۲۳

6

متی:۲۱:۲۸-۲۸:۳۲ میں دی گئی تمثیل پڑھیں۔ کون سا بیواہ صفات رکھتا تھا جن کا ہم نے ابھی مطالعہ کیا ہے؟

..... اپنے جوابات چیک کریں۔

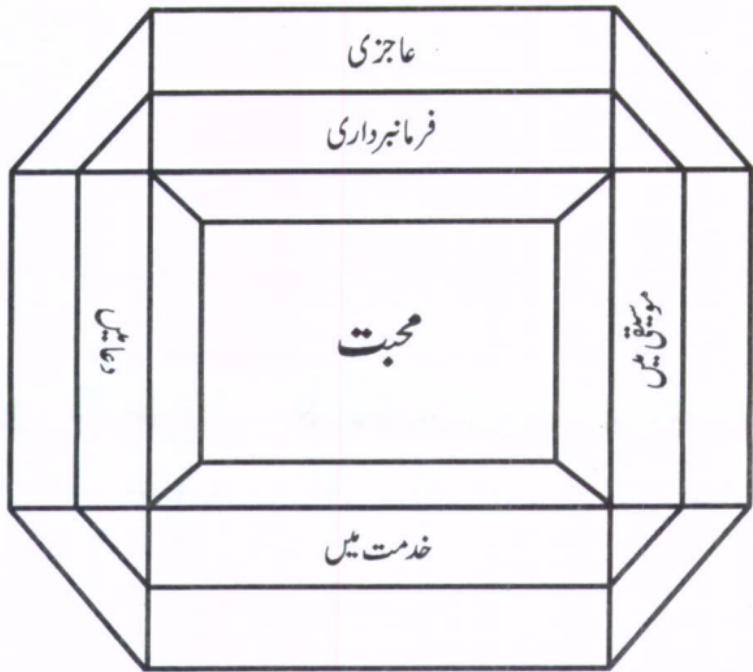
ظاہری اظہار

مقصد نمبر 3 کتاب مقدس سے ایسے طریقوں کی نشاندہی کرنا جن سے خدا کی عبادت کی جاسکتی ہے۔

اب عبادتی نگینے کے پہلو لاعداد ہو جاتے ہیں۔ مختلف حالات میں ہمیں خدا کی عبادت اور جلال کے نئے طریقے ملیں گے۔ جب ہم اپنی بائبل پڑھتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ قدیم لوگوں نے کس طرح اپنی محبت کا اظہار کیا اور ہم اپنے تجربات سے یہ کہ سکتے ہیں۔ جب ہم اپنی محبت کا اظہار کرتے ہیں تو یہ ترقی کرنا ہے۔

دوا و چر والہ جو اسرائیل کا با و شاہ بنا موسيقی کے سازوں اور گیت گا کر خدا ند کی عبادت کرتا تھا۔ موسیٰ کی بہن مریم مقدس رقص سے خدا کی عبادت کرتی تھی۔ شوئیم کی شریف نفس عورت نے صرف خاموشی سے سجدہ کیا کیونکہ وہ اس قدر حیران تھی کہ وہ ایک لفظ بھی نہ کہہ سکی۔ تھیتا ایک خدا ترس خاتون تھی جو مسلسل مسکی خدمت اور اپنی سبک الگیوں سے سلامیٰ کر کے اور غریبوں کے لئے کپڑے تیار کر کے خدا کو جلال اور عزت دیتی تھی۔

یسوع کی ماں مریم نے خدا کی تعریف اور عبادت کی۔ اسکے الفاظ اسکے اپنے نہیں تھے۔ جب اس نے اپنے دل اور منہ کو تعریف کے لئے کھولا تو اس نے خوبصورت نبوت کے الفاظ کہے۔ آپ اس دعا کو لوقا ۳۶:۵۵ میں پڑھ سکتے ہیں جسے مریم کی دعا کہا جاتا ہے۔



یہ مثالیں خداوند کی عبادت کے صرف چند طریقوں کو بیان کرتی ہیں۔ ہم اپنی آوازوں کے وسیلہ سے گیت میں اسکی تعریف کر سکتے ہیں۔ ہم موسیقی کے ساز بجا کر اور گیت گا کر، تالی بجا کر یا اپنے ہاتھ اٹھا کر اپنے بدنوں سے عبادت کر سکتے ہیں۔ عبادت کے چند قسمی ترین لمحے مکمل خاموشی کے ہوتے ہیں جب ہم خدا کی بھلائی پر غور کرتے ہیں۔ نیز جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں اعمال الفاظ سے کہیں بڑھکر بولتے ہیں۔ جب ہم فرمانبرداری کرتے ہیں، جب ہم اپنے اردو گرد کیتھتے ہیں اور ہمیں ضروریات دکھائی دیتی ہیں جنہیں ہم پورا کر سکتے ہیں اور ہم انہیں پورا کرتے ہیں تو ہم تعریف کرتے ہیں۔

خلوصِ دل سے کی جانے والی عبادت ایک قسمی پتھر ہے جو عام زمین میں پایا

جاتا ہے لیکن یہ خدا کی روشنی، خوبصورتی اور جلال کو منعکس کرتا ہے۔

اوپر ایک خاکہ پیش کیا گیا ہے جو عبادت کو قیمتی گھنینے کے طور پر پیش کرتا ہے۔ کئی پہلو ہیں جنہیں خالی چھوڑا گیا ہے۔ انہیں انہی باتوں سے پر کریں جن سے آپ اپنے آسمانی باپ کی عبادت کر سکتے ہیں۔

مشق



7 جملے کی درست تحریک مختب کریں۔ خداوند کے لئے محبت کے اظہار کا ایک بہترین طریقہ کیا ہے۔

الف: دنیوی اثر اور آزمائش سے چھپنا۔

ب: ایک ہی دعا کو بار بار وھرانا۔

ج: اپنے کاموں سے ظاہر کرنا کہ ہم خدا سے محبت رکھتے ہیں۔

8 اگر کوئی شخص آپ سے پوچھے کہ عبادت کیسے کرنی چاہیے تو آپ کے خیال میں بہترین جواب کیا ہوگا؟

الف: آپ دوسروں کو دیکھ سکتے ہیں اور انکی نقل کر سکتے ہیں۔

ب: عبادت کے ایک سے زیادہ طریقے ہیں۔ آپ مثالوں کے لئے باہل مقدس ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

ج: تلاش کریں آپ کیلئے کیا بہترین ہے اور اس پر عمل کرنا شروع کریں۔

مندرجہ ذیل آیات پڑھیں اور اپنے الفاظ میں بتائیں کہ ان لوگوں نے کس طرح خدا کی عبادت کی۔ پہلا جزو آپ کے لئے حل کر دیا گیا ہے۔

9

الف اعمال	۳۳:۲
ب اعمال	۳۲:۲
ج اعمال	۳۵:۸
د اعمال	۱۵:۱۶
و اعمال	۲۵:۱۶
فلمیون	۳

سوالات کے جوابات

مطالعاتی سوالات کے جوابات معمول کی ترتیب میں نہیں دیئے گئے تاکہ آپ وقت سے قبل اگلے سوال کا جواب نہ دیکھ سکیں۔ جس عدد کی آپ ضرورت ہے اسے دیکھیں اور اس سے آگے دیکھنے کی کوشش نہ کریں۔

1

ج: جن سے خدا خوش ہو۔

6

براءیٹا۔

2

تمام جوابات کو عبادت کے فعل کہا جاسکتا ہے۔

- 7** ج: اپنے کاموں سے ظاہر کرنا کہ ہم خدا سے محبت رکھتے ہیں۔
- 3** آپ کا جواب۔ آپ کہہ سکتے ہیں خداوند کی تعریف اور شکر گذاری کرنا۔ دعا یہ انداز میں با بُل مقدس پڑھنا، یا کسی شخص کی اسلئے مد کرنا کہ آپ اس سے خدا کی محبت دکھائیں بھی عبادت کی اقسام ہیں۔
- 8** ب: عبادت کے ایک سے زیادہ طریقے ہیں۔ آپ مثالوں کے لئے با بُل مقدس ملاحظہ کر سکتے ہیں۔
- 4** عاجزی، محبت اور فرمانبرداری
- 9** آپ کے اپنے الفاظ لیکن آپ کے جوابات کچھ یوں ہو سکتے ہیں۔
- ب: دوسروں کو اپنے ساتھ شریک کرنا۔
- ج: خوشخبری سنانا۔
- د: مہمان نوازی۔
- و: دعا اور تعریف۔
- ہ: شکر گذاری کرنا۔
- 5** الف: عاجزی۔
- ب: محبت۔
- ج: فرمانبرداری۔

صرف خدا لائق ہے



”اے ہمارے خداوند اور خدا تو ہی تمجید اور عزت اور قدرت کے لائق ہے کیونکہ تو ہی نے سب چیزیں پیدا کیں اور وہ تیری ہی مرضی سے تھیں اور پیدا ہوئیں“ (مکافہٰ: ۲۳)

ہم اسلئے خدا کی عبادت کرتے ہیں کیونکہ وہ اسکے لائق ہے۔ لائق کے معنی ہے ”حدقار ہونا“۔ بابل مقدس واضح طور پر تعلیم دیتی ہے کہ خداوند ہمارے دلوں اور زندگیوں میں اولین حق رکھتا ہے۔

کیا کسی پتھر، تراشی ہوئی لکڑی، کسی خوبصورت خیال یا حتیٰ کے طاقتو رفرشتے کی عبادت کرنا غلط ہے؟ کیا ہم یہ کرنے کے باوجود خداوند کے لئے اپنے دلوں میں جگہ رکھ سکتے ہیں؟

بابل مقدس کی تاریخ ہمیں ایسے لوگوں کے بارے میں بتاتی ہے جو خدا پر ایمان رکھتے تھے لیکن اسکے باوجود وہ کسی ایسی چیز کی عبادت کرنا چاہتے تھے جسے وہ دیکھ سکیں یا

جسکی تصویر اپنے دماغ میں لا سکیں۔ انکی وفاداریاں منقسم تھیں۔ لیکن بتوں کی عبادت (اور فرمانبرداری) آخری نتیجہ تکلا۔ یسوع نے فرمایا ”کوئی آدمی دو مالکوں کی خدمت نہیں کرسکتا“ (متی ۲۲:۶)

هم ایک مالک کی جو لاائق ہے خدمت کرنا چاہتے ہیں۔



عبادت ≠ god نظر آنے والے دیوتا

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

خدا کی عظیم قدرت

خدا کی عظیم پاکیزگی

خدا کی پدرانہ محبت

یہ سبق آپ کی مدد کریں گا کہ آپ.....

☆ خدا کی قدرت اور پاکیزگی بیان کر سکیں۔

☆ انکی عظیم محبت کا مزید تجربہ کر سکیں۔

☆ اس بات کو سراہ سکیں کہ خدا عبادت کے لاائق ہے۔

خدا کی عظیم قدرت

مقدمہ نمبر ۱ خدا کی قدرت کی وسعت بیان کرتا۔

جب یوسع نے اپنے شاگردوں کو دعا کرنی سکھائی تو آپ نے خدا کی قدرت کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا، ”تیری بادشاہی آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو،“ (متی: ۶: ۱۰)۔

یوسع نے ہمیں آسمان کی ایک جھلک دکھائی۔ وہاں فرشتے خدا کی عبادت کرتے ہیں جس نے صرف ایک لفظ کہا اور عالم وجود میں آئے۔ بعض اوقات ہم اسکی قدرت کے بارے میں بھول جاتے ہیں کیونکہ ہم دوسری طاقتوں کو اختیار میں دیکھتے ہیں۔ تاہم ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ اگرچہ وہ انسان کو موقع دیتا ہے کہ وہ کچھ عرصہ تک اپنی مرضی کرتا رہے، خدا کی طاقت ختم نہیں ہوئی۔ مکاشفہ ۲: ۱۰ میں ایسے لوگوں کے بارے میں بتایا گیا ہے جو اپنے تاج (قدرت کی علامت) یوسع کے پیروں میں رکھتے ہیں۔ تمام کائنات یوسع کے خداوند ہونے کا اقرار کر گی۔

زبور ۹: ۲۶ میں مرقوم ہے، ”خداوند نے اپنی نجات ظاہر کی ہے۔ اس نے اپنی صداقت قوموں کے سامنے نمایاں کی ہے۔“ اسکی حضوری لامحہ دودھے (زبور ۳: ۱۰- ۱۳) اور اسکے علم کی کوئی انہانیں ہے (ایوب ۲۸: ۲۳- ۲۲)۔ وہ عظیم ہوا میں برپا کر سکتا ہے اور وہ طلاطم خیز سمندر کو پر سکون کر سکتا ہے۔ اسکی قدرت سے سوں کے پھول زمین میں سے نکلتے ہیں اور پا کیزہ اور سفید بنتے ہیں۔

تمام فطرت اسکی قدرت ظاہر کرتی ہے اور فرشتے اسکی مرضی پوری کرنے کے لئے تیار کھڑے رہتے ہیں۔ ہمیں بھی اسکی محبت اور دیکھ بھال کے سپرد ہونے کے لئے کس

قدرتیار ہنا چاہیے۔ ہم وہاں کسی بھی دوسری جگہ سے زیادہ محفوظ ہیں۔ وہ تاریخ کا دھارا بدل سکتا ہے اور اسی قدرت سے وہ ہماری زندگیوں میں اور انکے وسیلہ سے کام کر سکتا ہے۔ جوں جوں ہم اسکی قدرت کو پہچانتے ہیں اور اسکے لئے اسکی تعریف کرتے ہیں اس پر ہمارا ایمان بڑھتا ہے۔ ہمیں احساس ہوتا ہے کہ ہم اسکی مدد کے بغیر کس قدر مدد و دہیں اور ہم اسے قبول کرنے کے لئے اپناؤں کھولتے ہیں۔

مشق



دانی ایل ۲۸: ۳۷ پڑھیں اور مندرجہ ذیل جملے کامل کریں۔

یسوع نے جو دعا اپنے شاگردوں کو سکھائی اس میں انہوں نے خاص طور پر 1
خدا کی قدرت کا ذکر کیا۔ انکے الفاظ کیا تھے؟

بادشاہ نے دعویٰ کیا کہ اس نے بابل بنایا تاکہ وہ 2

الف: خدا کو جلال دے سکے۔

ب: اپنے لوگوں کو کام دے سکے۔

ج: اپنا جلال ظاہر کر سکے۔

اس نے سیکھا کہ خدار است اور منصف ہے اور 3

- الف: کسی دن اسے مزید قدرت حاصل ہوگی۔
 ب: ہر اس شخص کو عاجز کر سکتا ہے جو غرور کا مظاہرہ کرتا ہے۔
 ج: وہ ہمارے کاموں پر توجہ نہیں دیتا۔

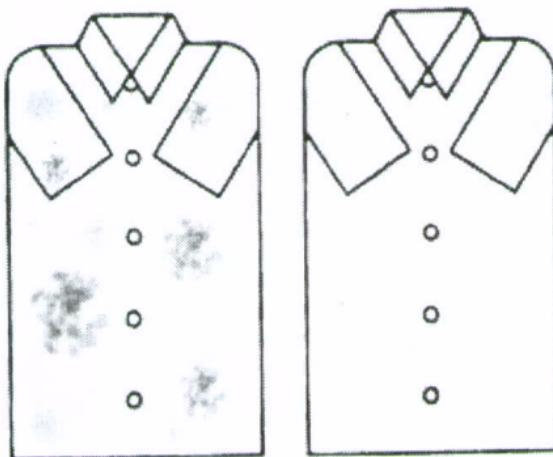
4

اس تجربے کے بعد نبوکل نظر

- الف: اس واقعہ کے متعلق خاموشی اختیار کی۔
 ب: دوبارہ مغرور ہو گیا۔
 ج: خدا کی حمد و تعریف کی اور اسے جلال دیا۔

خدا کی عظیم پا کیزگی

مقدضہ نمبر 2 خدا کی پا کیزگی کے انجیلی بیانات پیش کرنا۔
 شاید آپ کو یاد ہو کہ آپ نے ہلکے رنگ کی قیمیض پہنی تھی جو آپ کے خیال میں بالکل صاف تھی۔ لیکن جب آپ کسی بہت سفید چیز کے ساتھ کھڑے ہوئے تو آپ کو احساس ہوا کہ آپ کی قیمیض گندی ہے اور اس پر داغ موجود ہیں۔ کیا آپ کو یاد ہے کہ آپ نے کیا محسوس کیا تھا؟



صف کے مقابلے میں داعی

ایسا ہی یسوعیہ نبی نے بھی محسوس کیا۔ وہ جانتا تھا کہ خدا پاک ہے۔ وہ جانتا تھا کہ پاکیزگی کے معنی ہیں گناہ سے مبرأ ہونا اور ہر طرح سے راستباز ہونا۔ لیکن ایک روز اسے ایک تجربہ ہوا۔ اس نے ایک روپا دیکھی جس میں اس نے پروں والے جاندار دیکھے جو چلا رہے تھے، ”قدوس قدوس رب الافواج ہے“۔ انکی آوازوں سے ہیکل کی بنیادیں ہل گئیں۔ اچانک یسوعیہ نے محسوس کیا کہ وہ خدا کی حضوری میں کھڑا ہوئیکے لائق نہیں ہے۔ وہ اسکے بارے میں کیا کر سکتا تھا؟ وہ پاک نہیں تھا اور وہ یہ بات جانتا تھا۔ وہ چلا اٹھا ”میں تو برباد ہوا۔“

تب ایک سرافیم نے اسکے ہونٹوں کو منجھ کے جلتے ہوئے کوئلے سے چھوا اور اسکی بدکدراری دور ہوئی (یسوعیہ ۶:۲)

یہ روپا یسوعیہ اور ہم سے کیا کہتی ہے؟ کہ خدا اس قدر پاک اور صاف ہے کہ ہمیں اسکی حضوری میں کھڑے ہونے کا کوئی حق حاصل نہیں ہے۔ یعنی اگر ہم اپنی راستبازی

پر بھروسہ کریں تو ہمیں کوئی حق حاصل نہیں ہے۔ ہم اسکے معیار تک نہیں پہنچ سکتے لیکن وہ ہمیں چھو سکتا اور ہمیں پاک کر سکتا ہے۔ تب ہمیں کسی چیز سے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ ہمیں اسکی حضوری میں ڈرنے کی ضرورت نہیں۔

تاہم ایک اور قسم کا خوف ہمیں آلتا ہے یعنی خداوند کا خوف جو گہرا احترام اور رعب اور عزت کا احساس ہے۔ اسکا ڈرنے سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اسکا تعلق اسکے عظمت کے لائق ہونے کے احساس سے ہے۔ یسوعاہ ۸: ۱۳ کے یہی معنی ہیں ”تم رب الافواج ہی کو مقدس جانو اور اسی سے ڈرو اور اسی سے خالف رہو۔“

خدا ملائکی ۲: ۳ میں فرماتا ہے، ”میں خداوند لاتبدیل ہوں“۔ وہ قادر اور پاک خدا ہے اور ہم اس پر بھروسہ کر سکتے ہیں کہ وہ کبھی تبدیل نہیں ہو گا۔

”پس ہم وہ بادشاہی پا کر جو ہلنے کی نہیں اس فضل کو ہاتھ سے نہ دیں جسکے سبب سے پسندیدہ طور پر خدا کی عبادت خدا ترسی اور خوف کے ساتھ کریں۔ کیونکہ ہمارا خدا بھسم کرنے والی آگ ہے“

(عبرانیوں ۲۸: ۱۲- ۲۹)

مشق



ہر درست بیان کے حرف صحی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: اگر میں سخت کوشش کروں تو میں پاک اور صاف ہو سکتا ہوں
جیسا خدا چاہتا ہے کہ میں ہوں۔

ب: جب یسعیاہ کو خدا کی پاکیزگی کا احساس ہوا تو اس نے اپنے

آپ کو گنہگار محسوس کیا۔

ج: جب خدا نے یسعیاہ کو چھوٹا تو اسکی بد کرداری دور ہو گئی۔

د: خدا ہمیں بھی پاک کر سکتا ہے۔

اس جملے کو مکمل کریں، ”میں خداوند ہوں“۔ **6**

7 درست جملے کے حرف تہجی پر دارہ کھینچیں۔

خداوند کا خوف گہر احترام اور رعب اور عزت کا احساس ہے جو

الف: ہمیں ڈرایتا ہے کہ ہم دعا کریں۔

ب: ہمیں ہماری ناکامیاں یا دلالاتا ہے۔

ج: ہمیں دعا اور عبادت کے لئے دعوت دیتا ہے۔

اپنے جوابات چیک کریں۔

اسکی پدرانہ محبت

مقصد نمبر 3 کتاب مقدس سے نشاندہی کرنا کہ خدا کس طرح انسان پر اپنی محبت ظاہر کرتا ہے۔

بنی اسرائیل جو بادشا ہوں اور انبیاء کے وقت میں رہتے تھے اس سبق کے پہلے حصے کو اچھی طرح جانتے تھے۔ وہ خدا کی عظیم قدرت اور پاکیزگی سے بخوبی واقف تھے۔ انہوں نے رات کے وقت آگ کا ستون دیکھا تھا۔ جب بھلی چمکتی تھی تو وہ کاپنے تھے۔ وہ سردار کا ہن پر انحصار کرتے تھے کہ وہ پاک ترین مقام میں جا کر انکی طرف سے خدا سے

باتیں کریں۔ وہ اسکے پاس جانے سے ڈرتے تھے۔



لیکن خدا نہیں چاہتا کہ اسکے بارے میں یوں سوچا جائے کہ وہ ایک دور رہنے والی ذات ہے جس تک رسائی ناممکن ہے۔ وہ انسان سے اس قدر محبت رکھتا ہے کہ اس نے اپنے بیٹھے یوسع لشک کو اس دنیا میں بھیجا تاکہ وہ انسان کے ساتھ اپنا میل ملاپ کرے۔ گناہ نے انہیں جدا کر دیا تھا اور یہ ایسے ہی تھا گویا انسان اور خدا کے درمیان ایک دیوار کھڑی ہو۔ ضرورت اس بات کی تھی کہ انسان کے گناہوں کا کفارہ دیا جائے اور خدا اور انسان کے درمیان رفاقت اور شراکت بحال ہو۔

یوسع نے اپنی صلیبی موت سے یہ کام کیا۔ عبرانیوں ۱۰:۱۹-۲۲ میں مرقوم ہے، ”پس اے بھائیو! چونکہ ہمیں یوسع کے خون کے سبب سے اس نئی اور زندہ راہ سے پاک مکان میں داخل ہونے کی دلیری ہے۔ جو اس نے پرداہ یعنی اپنے جسم میں سے ہو کر ہمارے واسطے مخصوص کی ہے..... تو آؤ ہم سچے دل اور پورے ایمان کے ساتھ اور دل کے الزام کو دور کرنے کیلئے..... خدا کے پاس چلیں۔“

جب آپ یہ الفاظ ”خدا باب“ سنتے ہیں تو آپ کیا سوچتے ہیں؟ کیا آپ سخت منصف، ظالم رہنمایا آمر کے بارے میں سوچتے ہیں؟ کیا یہ الفاظ آپ کو پریشان یا خوفزدہ کرتے ہیں؟

بعض لوگ ناخوش بچپن یا طالم والدین کی یاد کی وجہ سے ایسا محسوس کرتے ہیں۔ خدا جو ہمیں اور ہمارے سارے خیالات کو دیکھتا ہے اس نے بڑی حکمت سے ہمیں بتایا ہے کہ اسکی محبت کسی بھی زمینی ماں یا باپ کی محبت سے بڑھکر ہے حتیٰ کہ کسی بھی بہترین زمینی ماں یا باپ سے بڑھکر ہے۔ داؤد بادشاہ نے روح القدس کے الہام سے کہا، ”جب میرا باپ اور میری ماں مجھے چھوڑ دیں تو خداوند مجھے سنجال لیگا“ (زبور ۲۷: ۱۰)۔ اگرچہ داؤد ایک محفوظ گھر میں پلا بڑھا تھا لیکن وہ جانتا تھا کہ انسانی محبت ناکام ہو سکتی ہے۔ لیکن خدا کی محبت لا زوال ہے۔

زبور ۱۰۳: ۱۳ میں مرقوم ہے، ”جیسے باپ اپنے بیٹوں پر ترس کھاتا ہے ویسے ہی خداوندان پر جو اس سے ڈرتے ہیں ترس کھاتا ہے۔“ اگر ہم مہربان ترین زمینی والدین کے بارے میں سوچیں تو خدا ان سے بھی کہیں بڑھکر ہے۔

جب بھروسہ کرنے والا کوئی بچہ خوف محسوس کرتا ہے یا اسے حوصلہ افزائی کی ضرورت ہوتی ہے تو وہ اپنے گرم جوش اور محبت رکھنے والے باپ کے پاس جاتا ہے۔

جب اُسے مدد کی ضرورت ہوتی ہے، جب وہ بھوکا ہوتا ہے، جب وہ تہائی محسوس کرتا ہے اور جب وہ مشکل میں ہوتا ہے تو وہ اپنے باپ کے پاس جاتا ہے۔ نیز جب وہ بات کرنا چاہتا ہے اور دن بھر کی باتاں چاہتا ہے تو وہ اپنے باپ کے پاس جاتا ہے۔ یا شاید وہ بات کرنا نہیں چاہتا لیکن صرف اپنے باپ کے پاس بیٹھنا چاہتا ہے اور سننا چاہتا ہے۔ کہ باپ اس سے کیا کہتا ہے۔

خدا چاہتا ہے کہ ہم والد اور فرزند کے اس تعلق کا تجربہ کریں۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم آزادی سے اسکے پاس آئیں۔ پوس رسول اس بات کو جانتا تھا اور اس نے یہ لکھا:

”کیونکہ تم کو غلامی کی روح نہیں ملی جس سے پھر ڈر پیدا ہو بلکہ لے پا لک ہونے کی روح ملی جس سے ہم اب ایعنی اے باپ کہہ کر پکارتے ہیں،“ (رومیوں ۱۵:۸)۔

جب پوس یہ الفاظ لکھ رہا تھا تو اس نے ارمی لفظ ”با“ استعمال کیا۔ یہ وہ عام لفظ تھا جسے بچے اپنے زینی باپ کو پکارنے کے لئے استعمال کرتے تھے۔

یہ ہمیں عبادت کے بارے میں کیا بتاتا ہے؟ خدا ہم سے اس قدر محبت رکھتا ہے کہ وہ ہمارے ساتھ قریب ترین تعلق رکھنا چاہتا ہے۔ یقیناً وہ ہماری ساری تعریف اور حمد کے لائق ہے۔ جب ہم خدا کی عبادت میں ناکام ہو جاتے ہیں تو ہم اپنے آپ کو دکھ پہنچاتے ہیں۔ اس سے بڑھ کر ہم اپنے محبت کرنے والے آسانی باپ کو دکھ پہنچاتے ہیں۔

شاید ہمیں اپنے آپ سے چند سوالات پوچھنے چاہیں۔ کیا میں خدا سے ایسا برتاب کرتا ہوں گویا وہ بالکل اجنبی ہو؟ کیا میں اسے نظر انداز کر کے اپنے راستے پر چلتا ہوں؟ یا کیا میں ہر ایک دن کا آغاز اسکی رفاقت اور تعریف سے کرتا ہوں؟

اگر آپ ان سوالات کا ویسا جواب نہیں دے سکے جیسا آپ کو دینا چاہیے تو آپ کو چاہیے کہ آپ ابھی اپنا سر جھکائیں اور خدا سے معافی مانگیں۔ وہ آپ کا انتظار کر رہا ہے جب آپ خوشی کے ساتھ خدا کی عبادت کریں گے اور اس سے رفاقت رکھیں گے تو آپ اسکی قربت محسوس کریں گے۔ اور جس قدر آپ زیادہ عبادت کریں گے اسی قدر عبادت آسان ہو جائے گی کیونکہ یہ آپ کا طرز زندگی بن جائے گی یعنی ایک بھرپور زندگی۔

مشق



8 لوقا ۱۳: ۳۲ پڑھیں۔ آپکے خیال میں یسوع نے جب یہ الفاظ کہے تو انہوں نے کیا محسوس کیا؟

9 ہر حوالے کے سامنے لکھیں کہ خدا کس طرح اپنی محبت ہم پر ظاہر کرتا ہے۔ پہلا سوال حل کر دیا گیا ہے۔

الف: یوحنا ۱: ۲۶ اس نے اپنا بیٹا ہمارے لئے دے دیا۔

ب: یسوع ۴: ۱۰

ج: عبرانیوں ۲: ۵ ۶

د: زبور ۳: ۲۰

10 ہر درست بیان کے حرف تھجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: خدا چاہتا ہے کہ ہم خوفزدہ ہوں تاکہ ہم فرمانبرداری کر سکیں۔

ب: ہمارا آسمانی باپ کسی بھی زمینی باپ سے زیادہ مہربان ہے۔

ج: ارمی بولنے والا بچہ اپنے باپ کو ”ابا“ کہہ کر پکارتا تھا۔

د: پُر خلوص عبادت خوشی کا ایک تجربہ ہے۔



سوالات کے جوابات

تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔ 1

لاتبدلیل 6

ج: اپنا جلال ظاہر کر سکے۔ 2

ج: ہمیں دعا اور عبادت کے لئے دعوت دیتا ہے۔ 7

ب: ہر اس شخص کو عاجز کر سکتا ہے جو غرور کا مظاہرہ کرتا ہے۔ 3

اپنے الفاظ میں: شایدِ غم، محبت یا گھری خواہش۔ 8

ج: خدا کی حمد و تعریف کی اور اسے جلال دیا۔ 4

ب: مضبوط کرتا ہے، مدد کرتا ہے، حفاظت کرتا ہے۔ 9

ج: تربیت کرتا ہے۔

د: نیا گیت دیتا ہے۔

الف: غلط۔ 5

ب: درست۔

ج: درست -

د: درست -

الف: غلط - **10**

ب: درست -

ج: درست -

د: درست -

دُعاء میں عبادت

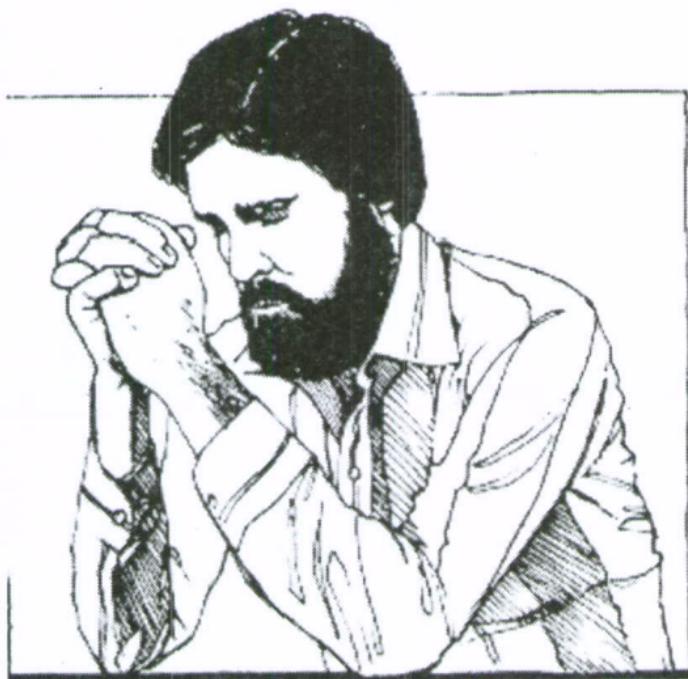
سبق 3

سبق نمبر ایم ہم نے سیکھا تھا کہ عبادت خدا کے ساتھ رفاقت اور شرکت کا نام ہے۔ یہی وجہ ہے کہ خدا نے ہمیں تخلیق کیا۔ وہ ایسے لوگوں کے ساتھ اپنی محبت باشنا چاہتا ہے جو اس سے بھی محبت رکھ سکیں۔ وہ کیسی خوبصورت شامیں ہونگی جب خدا باغ عدن میں آدم اور حوا کے ساتھ سیر کرتا اور با تیں کرتا تھا۔

جب انسان نے گناہ کیا تو اس نے اس قریبی تعلق کا دروازہ بند کر دیا لیکن خدا کا عظیم دل اپنی مخلوق کے لئے دھڑکتا تھا۔ استثنائیں میں مرقوم ہے، ”وہ بے شک قوموں سے محبت رکھتا ہے“۔ اسکے کان اب بھی کھلے ہیں تاکہ انکی پکار کو سنے۔ اور ہم اب بھی دعا کے وسیلہ سے اس سے رفاقت رکھ سکتے ہیں۔

دعا مشکل نہیں ہے۔ کیا ہم اس شخص سے بات کرنا نہیں چاہتے جو ہم سے محبت رکھتا ہے اور جس سے ہم بھی محبت رکھتے ہیں؟ دنیوی گفتگو کی مانند جس قدر ہم زیادہ بات کرتے ہیں اسی قدر بات کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

جس قدر ہم زیادہ دعا کرتے ہیں اسی قدر دعا کرنا اور الفاظ اور عبادت میں محبت کا اظہار آسان ہو جاتا ہے۔



اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

الفاظ سے عبادت کرنا

روح القدس کے الفاظ سے عبادت کرنا

الفاظ کے بغیر عبادت کرنا

یہ سبق آپ کی مدد کریا کر آپ.....

☆ بیان کر سکیں کہ دعا میں عبادت کس طرح دعا کی دیگر اقسام سے مختلف ہے۔

☆ عہد عقیق اور عہد جدید میں سے عبادت اور تعریف کے نمونوں کی نشاندہی کر سکیں۔

☆ سمجھ سکیں کہ دعا میں عبادت کے انجیلی نمونے کا اطلاق آج کیسے کیا جا

سکتا ہے۔

الفاظ سے عبادت کرنا

مقصد نمبر ۱ دعا کی مختلف اقسام کی مثالوں کی نشاندہی کرتا۔

جب آپ دعا کرتے ہیں تو کیا آپ کبھی کہتے ہیں ”پیارے خدامہ بیانی سے اس مسئلے میں میری مدد کر“؟ ایسی دعا خدا کو پسند ہے کیونکہ وہ ہماری ضرورت میں ہماری مدد کرنا چاہتا ہے۔ اسے درخواستی دعا کہا جاتا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ خوراک اور ان لاتعداد برکات کے لئے خدا کا شکردا کرنا کیا ہے جو اس نے آپ پر پنچاوار کی ہیں۔ یہ بھی دعا کا ایک اہم طریقہ ہے جسے شکرگزاری کی دعا کہا جاتا ہے۔

شاید آپ نے دوسروں کیلئے دعا کی ہو مثلاً ضرورت مندوں گوں یا قوموں کیلئے اسے شفاقتی دعا کہا جاتا ہے اور خدا نے اپنے فرزندوں سے کہا ہے کہ وہ شفاقتی دعا میں خاص وقت صرف کریں لیکن دعا کی ایک ایسی قسم ہے جس کا انحصار ہمارے اردو گرد کے حالات پر نہیں ہے۔ اس کا انحصار صرف خدا اور اسکی ذات کی حقیقت پر ہے۔ یہ عبادت کی دعا ہے۔

جب ہم دعا میں عبادت کرتے ہیں تو ہم اپنی نظریں اپنے آپ سے اپنی ضروریات سے اور ان جوابات سے بھی ہٹا لیتے ہیں جو ہمیں پہلے ہی مل چکے ہیں۔ ہم صرف خدا پر، اسکی لاتبدلیل اور ازلي صفات یعنی اسکی قدرت، وفاداری، محبت اور دیگر صفات پر توجہ مرکوز کرتے ہیں جو اسکے کردار کا حصہ ہیں۔ ہمارا رویہ کوئی چیز حاصل کرنے والا نہیں بلکہ دینے کے لئے تیار رویہ ہوتا ہے۔ ہم اپنا آپ پیش کرتے ہیں۔

دواوہ کے لکھنے گئے کئی زبور عبادت کی دعائیں ہیں۔ جب وہ عبادت کر رہا تھا تو اس نے خدا کی ذات کی حقیقت کیلئے اسکی تعریف اور حمد کی۔ ”خداوند سلطنت کرتا ہے

..... خداوند بزرگ ہے وہ قدوس ہے،“ (زبور ۹۹: ۳)

اچھا ہے کہ دعا کے وقت کو عبادت سے شروع کیا جائے۔ جب یسوع نے اپنے شاگردوں کو دعا کرنا سکھایا تو انہوں نے بھی ایسا ہی کیا۔ اپنی درخواستیں باپ کے سامنے پیش کرنے سے پہلے یسوع نے باپ کی تعریف سے اسے جلال دیا۔ ”اے ہمارے باپ تو جو آسمان پر ہے تیرانا م پاک مانا جائے۔ تیری بادشاہی آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے۔ زمین پر بھی ہو،“ (متی ۶: ۹-۱۰)۔

مشق



۱ متن ۹:۱۰۔ کے مطابق مندرجہ ذیل بیانات مکمل کیجیے۔

الف: خدا ہمارا ہے.....

ب: اسکا نام ہے.....

ج: اسکے پاس ہے.....

..... اور اسکا اختیار ہے.....

..... پر ہے.....

جب ہم خدا کی عبادت کرتے ہیں تو تمیں باتیں وقوع پذیر ہوتی ہیں۔ اول، ہم اسکے فرزندوں کی حیثیت سے اپنی اعزازی جگہ حاصل کرتے ہیں۔ دوم، ہم اپنے دشمن ابلیس کو اسکی جگہ پر رکھتے ہیں۔ ہم اعلان کرتے ہیں کہ اسے ہم پر کوئی اختیار حاصل نہیں ہے کیونکہ ہم خدا کی بادشاہت کے لوگ ہیں۔ اس نے ہماری حفاظت کا وعدہ کیا ہے۔ سب

سے بڑھ کر یہ کہ ہم خداوند کو خوش کرتے ہیں۔ امثال ۱۵:۸ میں مرقوم ہے، ”راستکار کی دعا اُسکی خوشنودی ہے“۔ وہ ہماری دعاؤں سے خوش ہوتا ہے۔ چند لمحے خداوند کے بارے میں سوچیں۔ اگر دوسرا سے خیالات مداخلت کریں تو روح القدس سے درخواست کریں کہ وہ عبادت میں آپ کی مدد کرے۔ وہ خدا کی باتوں کو آپ کے دل اور دماغ میں حقیقی بنائے گا۔ ”جان رکھو کہ خداوند ہی خدا ہے۔ اسی نے ہمکو بنایا اور ہم اسی کے ہیں۔ ہم اسکے لوگ اور اسکی چراغاں کی بھیڑیں ہیں..... کیونکہ خداوند بھلا ہے۔ اُسکی شفقت ابدی ہے اور اسکی وفاداری پشت در پشت رہتی ہے“ (زبور ۳:۱۰۰، ۵:۱۰۰)۔

مشق



2

ہر درست بیان کے حرف تجھی پر دارہ کھینچیں۔

- الف: دُعا کی کئی اقسام ہیں۔ سب اقسام پر معنی اور مفید ہیں۔
- ب: عبادت محض ایک رسم ہے جو عبادت کے کسی خاص حصہ میں آتی ہے۔
- ج: یسوع نے اپنے شاگردوں کو عبادت کرنا سکھایا۔
- د: عبادت کا مرکزی مقصد اپنے خواہش کردہ سوالات کے جوابات حاصل کرنا ہے۔

3

جملے کی ہر درست تکمیل پر نشان لگائیں۔

مسیحی عبادت

جب آپ عبادت میں الفاظ کے بارے میں نہ سوچ سکیں تو آپ
 الف: اسکے بارے میں بھول جائیں۔ خدا آپ کی حدود کو سمجھتا ہے۔
 ب: اپنے پا سڑ سے الفاظ لکھوا کر انہیں یاد کر سکتے ہیں۔
 ج: زبوروں یا بائل مقدس کے دوسرے حصوں میں سے عبادتی
 حصے نکال کر خداوند کے حضور پڑھ سکتے ہیں۔
 د: روح القدس سے درخواست کر سکتے ہیں کہ وہ عبادت میں آپ کی
 مدد کرے۔

4 ہر درست جملے کے حرف تھجی پر دائرہ کھینچیں۔ عبادت دعا کی دیگر اقسام سے
 کس طرح مختلف ہے
 الف: اس میں ہمارے مسائل یا ضروریات کا ذکر نہیں ہوتا۔
 ب: یہ دوسروں کے لئے دعا ہے۔
 ج: اسکا انحصار حالات پر ہوتا ہے۔
 د: صرف خدا کی ذات کی حقیقت کے لئے اسکو جلال دیتی ہے۔

5 دائیں جانب دی گئی دعائیں اور دعا کی ہر قسم کے سامنے لکھیں کہ
 کس دعا کی نمائندگی کرتی ہے۔

الف: مہربانی فرمائ کر مجھے سر 1) درخواست
 کے درد سے شفادے۔

ب: خدا کا انکار کرنے والے ممالک 2) شکر گذاری
 میں رہنے والے لوگوں کی مدد فرماء،

- پ: ”میں اپنے دوستوں کے لئے 3) شفاعت
تیرا شکر ادا کرتا ہوں۔“ -
- ت: ہم تیری تعریف کرتے ہیں 4) عبادت
کیونکہ تو رحیم ہے۔
- ث: میرے خاندان کو نجات بخش۔
اس سے پہلے کے بہت دیر ہو جائے۔
- ش: ”ہمیلیلو یاہ۔“
- ج: سفر میں حفاظت کے لئے تیرے شکر گزار ہیں
- چ: اس کھانے پر برکت فرماء!
- اپنے جوابات چیک کریں۔

روح القدس کے الفاظ سے عبادت

مقدض نمبر 2 کم از کم تین طریقے بتانا جن سے روح القدس عبادت میں ایماندار کی مدد کرتا ہے۔

ہمارے خداوند نے آسمان پر جانے سے قبل اپنے شاگردوں کو خاص ہدایات دیں ”باپ کے اس وعدے کے پورا ہونے کے منتظر ہو جس کا ذکر تم مجھ سے سن چکے ہو۔ کیونکہ یوحننا نے تو پانی سے بپسمہ دیا مگر تم تھوڑے دنوں کے بعد روح القدس سے بپسمہ پاؤ گے“ (اعمال ۱: ۵-۷)

وہ روز کے بعد انہوں نے روح القدس سے بپسمہ پایا۔ اُنکے بپسمہ کا نشان یہ تھا کہ وہ سب ایسی زبانوں میں عبادت کرنے لگے جو انہوں نے پہلے سمجھی نہیں تھیں۔

وہاں اردو گروگ موجود تھے جنہوں نے یہ سب دیکھا اور سن۔ یقیناً انہوں نے اسکے بارے میں سوالات پوچھے۔ پطرس نے جواب دیا:

”توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کیلئے یسوع مسیح کے نام پر پتسمہ لے تو تم روح القدس انعام میں پاؤ گے۔ اسلئے کہ یہ وعدہ تم اور تمہاری اولاد اور ان سب دور کے لوگوں سے بھی ہے جنکو خداوند ہمارا خدا اپنے پاس بلا ریگا،“ (اعمال ۳۸:۲-۳۹)۔

اسکے بعد کئی لوگوں کو روح القدس کا پتسمہ ملا، ایک ہی دن میں تقریباً تین ہزار لوگوں کو! چونکہ یہ وعدہ ”ان سب دور کے لوگوں سے بھی ہے جنکو خداوند ہمارا خدا اپنے پاس بلا ریگا“، اسلئے ایماندار آج بھی روح القدس سے معمور ہو رہے ہیں۔ کسی کو اس سے خالی رہنے کی ضرورت نہیں ہے۔



کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ ہر کسی کو اس تجربے کی ضرورت کیوں ہے؟ اگر آپ پہلے ہی روح القدس کا پتسمہ حاصل کر چکے ہیں تو آپ کو پہلے ہی اسکے چند جوابات

معلوم ہیں، لیکن اس سبق میں ہم چند برکات کا بیان کریں گے جو غیر زبانوں میں یعنی روح القدس کے الفاظ میں عبادت کرنے سے حاصل ہوتی ہیں۔

میرے ایک دوست نے جو تین زبانیں بولتا تھا مجھے بتایا کہ غیر زبان یا روح القدس کی زبان میں بولنے سے اسے کیا تجربہ حاصل ہوا۔

”میں خدا کی محبت سے اس قدر معمور تھا، اس نے کہا“ کہ میں نے محبت کے ان تمام الفاظ میں اسکی عبادت کی جو مجھے ہسپانوی میں آتے تھے۔ پھر میں نے انگریزی اور جرمی کے الفاظ استعمال کئے۔ لیکن یہ الفاظ کافی نہیں تھے۔ اچانک میں نے ایک عجیب زبان میں بولنا شروع کر دیا اور مجھے معلوم تھا کہ میں اب بھی خداوند کو بتارتا تھا کہ میں اس کے قدر محبت رکھتا ہوں اگرچہ مجھے میرے الفاظ سمجھنے میں آرہے تھے۔ یہ جانابڑی خوشی کا باعث تھا کہ بالآخر میرے الفاظ کافی تھے کیونکہ وہ ایک آسمانی زبان کے الفاظ تھے۔ میں نے پہلے اس خوشی کا بھی تجربہ نہیں کیا تھا جو غیر زبانوں میں خداوند کی عبادت کرنے سے حاصل ہوتی ہے،“

روح میں خداوند کی عبادت کی خوبصورتی اور برکت پر جس قدر زور دیا جائے کم ہے۔ کتاب بہذا کی تصنیف میں اس نے اس سچائی کو میرے لئے بڑا حقیقی بنا دیا۔ مجھے ایک خنت آزمائش کا سامنا تھا لیکن جب دباؤ بہت زیادہ ہونے لگا تو میں نے غیر زبان میں عبادت کے وسیلہ سے قوت حاصل کی۔ رات کو وہ طویل گھنٹے جن میں میں سونہیں سکتا تھا روح القدس کے الفاظ سے اسی قدر معمور ہو گئے جس قدر دن کے فارغ اوقات۔ اکثر الفاظ روانی سے نکلتے تھے لیکن بعض اوقات شاید میرا دل عبادت کرنے کو نہیں کرتا تھا لیکن میں عبادت کا فیصلہ کرتا تھا۔

ایک روز میں نے خداوند کو پکارا، ”اب مجھ پر یہ امتحان کیوں ہے؟ یہ امتحان

مجھ پر ہی کیوں آنا تھا؟“۔ اچانک مجھے اسکے محبت بھرے الفاظ سنائی دیئے：“تو عبادت کی برکات کے متعلق لکھ رہی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ تو شخصی طور پر جانے اور محسوس کرے کہ جو کچھ تو لکھ رہی ہے وہ حق ہے۔“

میں کلام خدا اور اپنے شخصی تجربے سے روح القدس کے الفاظ میں عبادت کرنے کی عظیم برکت کے بارے میں بتانا چاہتی ہوں۔ جوں جوں میں نے عبادت جاری رکھی میری پریشانی اور خود رحمی جاتی رہی، درود میرے دل سے دور ہو گیا اور میری مسکراہٹ حقیقی بن گئی۔

روح القدس ہی ہے جو خدا بابکی حضوری کو ہمارے پاس لاتا ہے (افسیوں ۱۸:۲)۔ روح القدس متانج کے ساتھ دعا میں ہماری مدد کرتا ہے (رومیوں ۲۶:۸)۔ وہ ہمیں خوف سے آزادی بخشتا ہے اور ہمیں قوت، محبت اور پرہیزگاری بخشتا ہے (تیمکھیں ۲:۷)۔ وہ ہمیں خدا کے جلال میں شامل ہونے کی امید یاد دلاتا ہے۔

”اور امید سے شرمندگی حاصل نہیں ہوتی کیونکہ روح القدس جو ہم کو بخشا گیا ہے اس کے وسیلہ سے خدا کی محبت ہمارے دلوں میں ڈالی گئی ہے“

(رومیوں ۵:۵)

روح میں عبادت ہمیں زندگی کے وقتی مسائل سے کہیں دور لے جاتی ہے۔ جب ہم اذلی وابدی خدا پر توجہ مرکوز کرتے ہیں جسکے اختیار میں تمام چیزیں ہیں تو ہمیں آزادی حاصل ہوتی ہے۔ کس قدر خوبصورت ہے اسکے لائق اسکو جلال دینا۔ جب ہم غیر زبانوں میں عبادت کرتے ہیں تو ہم خدا کی بڑائی کرتے ہیں اور اسکی بھلائی کی تعریف کرتے ہیں (اعمال ۳۶:۱۰)۔

اگر آپ کو روح القدس کے پتھر کا حیرت انگیز تجربہ حاصل نہیں ہوا تو آپ

ابھی اسکے لئے خداوند سے درخواست کر سکتے ہیں۔ اس نے ہر ایک ایماندار سے اسکا وعدہ کیا ہے۔

مشق



مندرجہ ذیل کو نے بیانات درست ہیں؟ روح القدس کے الفاظ میں دعا کے معنی ہیں؟

6

الف: روح کے پتسمہ کی نعمت استعمال کرنا۔

ب: غیر زبان میں دعا کرنا۔

ج: خدا کی ایسی بڑائی کرنا جو اسکے لائق ہو۔

روح میں عبادت کی کئی برکات میں سے تین کے نام بتائیں۔

7

الفاظ کے بغیر عبادت کرنا

مقصد نمبر 3 خاموش دعا کے دو مقاصد بیان کرنا۔

الفاظ کے بغیر؟ کس طرح ممکن ہے کہ ہم دعا میں خداوند کی عبادت کریں اور ایک لفظ بھی نہ کہیں؟ یہ نہ صرف ممکن ہے بلکہ بعض اوقات الفاظ کے بغیر دعا کرنا ضروری بھی ہے۔

جب آپ خاموشی سے دعا کرتے ہیں تو دو باتیں ہو سکتی ہیں۔ ایک تو یہ ہے کہ ہم اپنے گھرے تین خیالات خداوند کے سامنے لا سکتے ہیں۔ کسی دوسرے کو انکے بارے

میں جانے کی ضرورت نہیں ہے۔



”اے خداوند! تو نے مجھے جانچ لیا اور پہچان لیا۔ تو میراٹھنا بیٹھنا جانتا ہے۔

دیکھ میری زبان پر کوئی ایسی بات نہیں ہے تو اے خداوند! پورے طور پر نہ

جانتا ہو“ (زبور ۱: ۳۹، ۲: ۳۶)

دوسری بات جو خاموش دعا میں واقع ہوتی ہے مساوی اہمیت کی حامل ہے۔

اس وقت میں ہم اسکا انتظار کر سکتے ہیں۔

”خداوند کا انتظار کرنے کے معنی ہیں خداوند کی آواز سننے کی غرض سے ظاہری

اور باطنی طور پر خاموش ہوتا۔ روح القدس ایسے خیالات ہمارے ذہن میں لائے گا جو ہماری

مد کریں گے یا اسی آیات ہمیں یاد دلائیگا جو ہماری رہنمائی کریں گی۔ یہ مقام ہے جہاں

عبادت کی رفاقت اور شراکت اپنے پورے معنی لیتی ہے۔

رفاقت کبھی بھی یک طرف سرگری نہیں ہوتی۔ اگر صرف ایک ہی شخص باقی میں کر

رہا ہو تو حقیقی گفتگو نہیں ہو رہی۔ اگر دو شخص رفاقت رکھنا چاہتے ہیں تو لازم ہے کہ وہ دونوں

خیالات کا اظہار کریں۔ اور خدا ہم سے با تیس کرنا چاہتا ہے۔ اس نے فرمایا، ”مجھے پکار اور میں تجھے جواب دونگا اور بڑی بڑی اور گہری با تیس جھکتو نہیں جانتا تجھ پر ظاہر کروں گا“
(یریماہ ۳:۳۳)

خداوند ہمیں ہمارے حالات کے بارے میں سمجھ بخشنا چاہتا ہے۔ جب ہم اسے وقت دیتے ہیں کہ وہ اپنے بھید ہمارے ساتھ بانٹ سکے تو ہمیں بہتر طور پر معلوم ہو گا کہ ہمیں کام کیسے کرنا ہے اور دعا کیسے کرنی ہے۔

خدا کا نام تا ابد مبارک ہو کیونکہ حکمت اور قدرت اسی کی ہے..... وہی حکیموں کو حکمت اور دانشمندوں کو دانش عنایت کرتا ہے۔ وہی گہری اور پوشیدہ چیزوں کو ظاہر کرتا ہے اور جو کچھ اندر ہیرے میں ہے اسے جانتا ہے اور نور اسی کے ساتھ ہے“ (دانی ایل ۲۰: ۲۲)

شاید آپ نے اپنے خاموشی کے لمحے میں خداوند کا انتظار کیا ہو اور آپ سیکھنا چاہتے ہوں۔ کسی طرح اور بھی اسکا تجربہ کیا جاسکتا ہے۔ کوئی تنہا جگہ تلاش کریں جہاں مداخلت نہ ہو اور خداوند سے درخواست کریں کہ وہ آپکے ذہن کو اپنے خیالات سے بھردے۔ اس سے درخواست کریں کہ وہ آپکے خیالات کو روکنے میں اور شیطان کی باتوں کو رد کرنے میں آپکی مدد کرے۔

اسکے بعد خاموشی سے اسکی عبادت کریں۔ صبر کریں اور اسکے ہمکلام ہونے کا انتظار کریں۔ جب وہ ہمکلام ہوتا ہے تو یہ ہمیشہ اسکے رقم شدہ کلام کے مطابق ہوتا ہے پس اپنے ہاتھ میں بابل مقدس لے کر سین۔

خدا فرماتا ہے، ”چونکہ اس نے مجھ سے دل لگایا ہے اسلئے میں اسے چھڑا دوں گا میں اسے سرفراز کروں گا کیونکہ اس نے میرا نام پہچانا ہے۔ وہ مجھے پکاریگا اور میں اسے جواب دونگا“
(زبور ۹۱: ۱۵)

مشق



8 خاموشی سے دعا کرنے کی دو اہم وجوہات کیا ہیں؟

9

کونے مندرجہ ذیل بیانات درست ہیں؟

الف: خدا صرف منہ سے کہے گئے الفاظ استتا ہے۔

ب: خاموش دعا خدا کی آواز سننے میں ہماری مدد کرتی ہے۔

ج: جب ہم اکیلے ہوتے ہیں صرف اسی وقت الفاظ کے بغیر عبادت کر سکتے ہیں۔

د: خدا کبھی بھی اپنے کلام میں باطل مقدس کے مخالف کوئی بات نہیں کہے گا۔

10

ہر درست بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔ جب ہم خداوند کا انتقال کرتے ہیں تو ہم

الف: اپنے آسمانی باپ کے ساتھ بھیکی باتیں کرتے ہیں۔

ب: جواب یا الہی رہنمائی کے منتظر ہوتے ہیں۔

ج: خاموش بیٹھے ہوتے ہیں تاکہ ہمارے ذہن اور ادھر پھر سکیں خاموشی سے عبادت کر رہے ہوتے ہیں۔

سولات کے جوابات

- | | | |
|---|---|--|
| 1 | الف: باپ۔ | |
| | ب: جلال۔ | |
| | ج: بادشاہی، آسمان، زمین۔ | |
| 6 | تمام بیانات درست ہیں۔ | |
| 2 | الف: درست۔ | |
| | ب: غلط۔ | |
| | ج: درست۔ | |
| | د: غلط۔ | |
| 7 | آپ کا جواب۔ آپ خدا کے ساتھ قربی، رفاقت، اسکی حضوری سے خوش ہونا، محبت، خوشی، اطمینان اور قوت سے معمور ہونا اور یہ جانتا کہ آپ اسکی تعریف کر رہے ہیں کیونکہ وہ اسکے لائق ہے، جیسی باتیں شامل کر سکتے ہیں۔ | |
| 3 | ج: زیوروں یا بابل مقدس کے دوسرے حصوں میں سے عبادتی حصے نکال کر خداوند کے حضور پڑھ سکتے ہیں۔ | |
| | د: روح القدس سے درخواست کر سکتے ہیں کہ وہ عبادت میں آپ کی مدد کرے۔ | |
| 8 | اپنے گھرے تین خیالات خدا کے حضور لانا اور اسکا انتظار کرنا کہ وہ ہم سے | |

ہمکلام ہو۔

4 الف: اس میں ہمارے مسائل یا ضروریات کا ذکر نہیں ہوتا۔

د: صرف خدا کی ذات کی حقیقت کے لئے اسکو جلال دیتی ہے۔

الف: غلط۔

ب: درست۔

ج: غلط۔

د: درست۔

5 الف: درخواست۔

ب: شفاعت۔

پ: شکرگذاری۔

ت: عبادت۔

ث: شفاعت۔

ث: عبادت۔

ج: شکرگذاری۔

چ: درخواست۔

10 الف: اپنے آسمانی باپ کے ساتھ بھید کی بتیں کرتے ہیں۔

ب: جواب یا الہی رہنمائی کے منتظر ہوتے ہیں۔

د: خاموشی سے عبادت کر رہے ہوتے ہیں۔

خدمت میں عبادت



میری دادی ایک عورت کے گھر گئیں اور انہوں نے اسے یوسع کے بارے میں گواہی دی۔ وہ عورت دادی جان پر چلا اٹھی ”دوبارہ کبھی میرے گھرنے آنا! میں کبھی یوسع کے بارے میں سننا نہیں چاہتی!“۔

جب میری دادی نے مجھے اس بات کے بارے میں بتایا تو میں نے کہا ”دادی جان وہ عورت آپ سے بڑی بے ادبی سے بولی ہے۔ لیکن آپ نے گواہی میں اپنا کروار ادا کر دیا ہے اور آپ کو اور کچھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔“۔

”میں پہلے ہی مزید کچھ کرچکی ہوں“ انہوں نے کہا، ”میں نے ایک سبک کا کیک بنایا اور میں اسکے پاس لیکر گئی“۔

میں نے ان الفاظ سے ایک اہم سبق سیکھا۔ میں نے اکثر اپنی دادی کو دعا میں خداوند کی عبادت کرتے اور اپنے ہاتھ انھا کر کر یہ گاتے دیکھا، ”هم سارا جلال یوسع کو دیں گے اور اسکی عجیب محبت کے بارے میں بتائیں گے“۔ لیکن اس روز مجھے احساس ہوا کہ کس طرح انہوں نے صرف گواہی دینے یا الفاظ اور گیت میں عبادت کرنے سے بڑھ کر کوئی کام

کیا تھا۔ انہوں نے اپنے کاموں سے خداوند کی عبادت کی تھی۔
اگر ہم کہتے ہیں کہ یسوع سے محبت رکھتے ہیں تو ہمارے کاموں سے یہ محبت
ظاہر ہونی چاہیے۔



اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

پوری خدمت

خدمت میں رویہ

یہ سبق آپکی مدد کریگا کہ آپ.....

☆ یسوع کی زندگی میں موجود خادمانہ صفات کا موازنہ اپنی زندگی میں موجود
صفات سے کر سکیں۔

☆ ایسے رویوں کا بیان کر سکیں جو خدمت کا عبادتی فعل بنانے کے لئے

ضروری ہیں۔

☆ خدمت کے وسیلہ سے خدا کی عبادت کرنے کی اہمیت کو سراہ سکیں۔

پوری خدمت

مقصد نمبر ۱ ایسے طریقے بیان کرنا جن سے ہم دوسروں کی خدمت کرنے کے وسیلے خداوند کی عبادت کر سکتے ہیں۔

”آپ کب خداوند کے لئے کام نہیں کرتے؟“ ایک نوجوان نے مجھ سے پوچھا۔ ”یقیناً بھی کبھار آپ کو چھٹی کے چند دن ملتے ہیں۔“

اس شخص کے خیال میں میسیحیت ایک کام ہے جو آپ کرتے ہیں لیکن ایماندار ہوتا آٹھ گھنٹے کی نوکری نہیں ہے۔ یہ ایک نی زندگی ہے۔ خدا کی خدمت ہماری زندگی کا اتنا حصہ ہے جتنا زندہ رہنے کے لئے سانس لیتا ہے۔ ہم صرف اپنی صلاحیتوں یا وقت کے لیکن حصہ سے اسکی خدمت کرنا نہیں چاہتے اور نہ ہی صرف اس وقت اسکی خدمت کرنا چاہتے ہیں جب ہمارا دل کر رہا ہو بلکہ ہم ہمیشہ اپنے سارے دل، عقل اور بدن سے اسکی خدمت کرنا چاہتے ہیں۔ پوری خدمت یہ کہتا ہے کہ ”اے خداوند میں حاضر ہوں۔ مجھے کسی بھی وقت، کسی بھی جگہ اور کسی بھی حالات میں استعمال کر“ یاد رکھیں کہ رومیوں ۱۲:۱ میں کہا گیا ہے کہ جب ہم اسکی خدمت کیلئے وقف ہوتے ہیں تو ہم حقیقی طور پر اسکی عبادت کرتے ہیں۔

قطعی یا پوری خدمت کی عظیم ترین مثال یوں ہے اسح بذات خود ہیں۔ انہیں ہماری مانند کھانا، سونا، ورزش کرنا اور آرام کرنا تھا۔ لیکن انکا دل اور دماغ مسلسل اپنے باپ کے لئے کام کرنے کو تیار تھا (یوحنہ ۱۰:۱۵) وہ ہمیشہ دوسروں کی خدمت میں لگ رہتے۔

انہوں نے روحانی طور پر لوگوں کی مدد کرنے کے وسیلہ سے خدمت کی۔ آپ

نے انہیں سکھایا، انکے لئے دعا کی اور حتیٰ کہ انکے لئے روتے بھی۔ آپ نے انکی جسمانی ضروریات کی بھی فکر کی۔ آپ نے کبھی بیمار یا مصیبت زدہ کو وہ اپس نہ بھیجا۔

ایک روز آپ نے نائن کی بیوہ کے اکلوتے بیٹے کو مردوں میں زندہ کیا جسکی دیکھ بھال کرنے والا کوئی نہیں تھا۔ حتیٰ کہ آپ نے تھکے ماندے اور بھوکے شاگردوں کے لئے جنہوں نے ساری رات مچھلیاں پکڑنے میں سخت محنت کی تھی آگ پر مچھلی بھی پکائی۔

آپ نے تہبا اور رد کئے ہوئے لوگوں کے ساتھ وقت گذارنے سے انکی خدمت کی۔ آپ نے ایسے مردوں اور عورتوں کے گھر کھانے کی دعویٰ قبول کیں جن سے معاشرے کے لوگ محبت نہیں رکھتے تھے۔ آپ نے گنگاروں سے دوستی کی۔ ابھی خدا یوسُر نے اپنی مخلوق یعنی نسل انسانی کی خدمت کی۔

کیا ہم اس سے کم کام کریں؟ جی نہیں۔ ہمیں یوسُر کی مانند بننے کو اپنا ہدف بنانا چاہیے۔ شاید خداوند نے تعلیم یا منادی کی خدمت آپ کے سپرد نہیں کی لیکن آپ میں رحم دل اور محبت رکھنے والا مسیحی بننے کی صلاحیت موجود ہے۔ لوگوں کو یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ کوئی انکی فکر کرتا ہے اور آپ کی دیکھ بھال کی دوسرے شخص کی یہ جاننے میں مدد کر سکتی ہے کہ خدا کو انکی فکر ہے۔

خدمت کے وسیلہ سے عبادت کے معنی ہیں اپنے آپ کو، جو کچھ ہم ہیں اور جو کچھ ہمارے پاس ہے اسے پیش کرنا۔ اسکے معنی ہیں اپنا وقت اور صلاحیتیں پیش کرنا۔ آپ شفقت کا کوئی لفظ کہہ سکتے ہیں، دوستانہ مسکراہٹ پیش کر سکتے ہیں یا ہسپتال میں کسی کو عیادت کر سکتے ہیں۔ خداوند چاہتا ہے کہ ہم ضرورت مندوں کے ساتھ اپنی چیزیں با誓 کے لئے تیار ہیں۔ خواہ ہم امیر ہوں یا غریب، ضرورت مند ہوں یا نہ ہوں لازم ہے کہ ہم خداوند کی رہنمائی کے مطابق دینے اور دوسروں کو اپنے ساتھ شریک کرنے کیلئے تیار ہیں۔

بائبل مقدس یہ نہیں کہتی ”گواہی دو“ بلکہ کہتی ہے ”گواہی بنو“ (اعمال ۱:۸)۔

اگر آپ اپنے ہر کام میں گواہ بننا چاہتے ہیں تو اپنا سر جھکا کیس اور خداوند سے مندرجہ ذیل دعا مانگیں۔

”پیارے باپ میں تیری عبادت کرنا چاہتا ہوں صرف الفاظ سے نہیں بلکہ اپنے ہر ایک کام سے۔ اس سے پہلے کہ میں کسی بھی حالت کی جانب اپنا عمل ظاہر کروں یا کوئی فیصلہ کروں میں دعا کرتا ہوں کہ تیرا بیش قیمت روح القدس مجھے بتائے کہ کیا بات تجھے پسند ہے۔ تب اے خداوند اپنی ہدایات پر عمل کرنے میں میری مدد فرم۔ تیری محبت مجھ میں ایسے طور پر چکے کہ دوسروں میں بھی یسوع کی مانند بننے کی خواہش پیدا ہو۔ آمین“۔

مشق



1 باہمیں کالم میں دی گئی آیات پڑھیں۔ ہر حوالے کے سامنے خدمت کے متعلقہ قسم کا عدد لکھیں۔

خدمت کی قسم	حوالہ
(1) بھوکوں کو کھانا کھلانا	الف: متی ۸:۲۱-۲۳
(2) حفاظت کرنا اور خوف دور کرنا۔	ب: متی ۸:۲۳-۲۶
(3) بیماروں کو شفاذ دینا۔	ج: لوقا ۱۹:۱-۲

- و: یوحنا ۱:۱۳ 4) جسمانی تسلی فراہم کرنا۔
 و: یوحنا ۱:۱۳ 5) جلوگ اپنے آپ کو دیکھا
 ہوا محسوس کرتے ہیں انہیں قبول کرنا۔

2 یعقوب ۲:۱۳۔ اپڑھیں اور مندرجہ ذیل جملہ مکمل کریں۔ صرف ایمان ہی کافی نہیں بلکہ ایمان سے ثابت ہونا چاہیے۔

3 مندرجہ ذیل فرضی واقعہ پڑھیں۔ ہر واقعہ کے سامنے ایک مختصر بیان لکھیں کہ آپ کس طرح خدمت میں عبادت کرنے کے لیے عمل کریں گے۔
 الف: آپکا پاسٹر کلیسیا کے سامنے فوری طور پر کلیسیا کی نئی عبادت گاہ کی ضرورت پیش کرتا ہے۔

ب: آپکا پڑوسی سخت بیمار ہے اور اسکے خاندان کی دیکھ بھال کرنے والا کوئی نہیں ہے۔

جوابات چیک کریں

خدمت میں رویہ

مقصد نمبر 2 تین رویوں کے نام جو خدمت کے وسیلے سے خداوند کی عبادت میں ہر ایماندار کے ہونے چاہیے۔

جب سموئیل نبی نے ایک خوبصورت نوجوان مرد کو اسرائیل کا بادشاہ بننے کے لئے مسح کرنا چاہا تو خداوند نے اسے ان الفاظ سے روکا، ”خداوند انسان کی مانند نظر نہیں کرتا اسلئے کہ انسان ظاہری صورت کو دیکھتا ہے پر خداوند لپر نظر کرتا ہے۔“

(۱۔ سموئیل ۱:۱۶)

ہماری صورت میں ہمارے کام اور ہمارا جسمانی خدو خال دونوں شامل ہیں۔

بعض اوقات ہمارے کام ایسے نہیں ہوتے جیسے ہم کرنا چاہتے ہیں۔ شاید ہمیں کرنے کیلئے کوئی کام دیا جائے لیکن وہ دیسانہ ہو پائے جیسا ہم امید کر رہے تھے۔ لیکن ہم یہ جانتے میں تسلی پا سکتے ہیں کہ خدا ہمارے دلوں پر نظر کرتا ہے اور جانتا ہے کہ ہم اسکے لئے درحقیقت کیا کرنا چاہتے تھے۔

وہ یہ بھی دیکھتا ہے کہ کیا ہم حقیقی دچپی کے بغیر میکی کام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اعلیٰ ترین کام بھی عبادات نہیں گئے جائیں گے اگر وہ درست رویے کے ساتھ نہ کئے جائیں۔ باطل مقدس مناسب خیالات اور رویوں کے لئے ہمیں مددگار ہنما اصولات دیتی ہے جن میں سے بعض پر ہم غور کریں گے۔

سب سے پہلے ہم خوشی کے ساتھ خداوند کی خدمت کرنے نہ کر گھض فرض سمجھ کر خدمت کرنے کو زیر بحث لا سکیں گے۔ دینا اور دوسروں کو شریک کرنا خوشی کے تجربات ہو سکتے ہیں۔ باطل مقدس فرماتی ہے کہ دینا لینے سے زیادہ مبارک ہے۔ خداوند کے نام میں

دینا مسیحی اعزاز ہے۔

”جس قدر ہر ایک نے اپنے دل میں ظہرا یا ہے اسی قدر وہ نے دربغ کر کے اور نہ لامپاری سے کیونکہ خدا خوشی سے دینے والے کو عزیز رکھتا ہے۔ اور خدا تم پر ہر طرح کا فضل کثرت سے کر سکتا ہے تاکہ تمکو ہمیشہ ہر چیز کافی طور پر ملا کرے اور ہر نیک کام کیلئے تمہارے پاس بہت کچھ موجود رہا کرے“
(کرنٹیوں ۹:۷-۸)

ہم دیکھ سکتے ہیں کہ خدا بکثرت دیتا ہے۔ پھولوں اور غروب آفتاب کو خدا کی نعمتیں کہا جاسکتا ہے۔ بابل مقدس فرماتی ہے کہ خدا ہماری خوشی کیلئے بکثرت دیتا ہے (۱۔ یعنی تھیس ۶:۱۷)۔ جب ہم خوشی کے ساتھ دیتے ہیں تو ہمارے لئے سخاوت سے دینا آسان ہو جاتا ہے، جیسا کہ رو میوں ۸:۱۲ میں بتایا گیا ہے، ”خیرات بانٹنے والا سخاوت سے بانٹے“۔ ہم صرف اتنا نہیں دیتے کہ ہم ضمیر کی ملامت سے نفع کسیں بلکہ ہم اتنا دیتے ہیں جتنا ہم محسوس کرتے ہیں کہ خدا اوندھا چاہتا ہے کہ ہم دیں۔

دینا

گویا خداوند کو دینا:

خوبی سے

عاجزی سے

سخاوت سے

شاید ہم خوشی اور سخاوت سے دے رہے ہوں لیکن باطل مقدس دینے کے ایک اور پہلو پر بھی روشنی ڈالتی ہے۔ ہم اسے ایک کہانی کی شکل میں متعارف کروائیں گے۔ فرض کیجیے کہ خدا سے آپ کو ایک اضافی رقم ملی اور خداوند نے آپ کے دل میں ڈالا کہ آپ شہر کے آخر میں موجود ایک مشنری ادارے کو اسکا کچھ حصہ دیں۔ آپ نے یہ کام خوشی اور سخاوت سے کیا۔ بعد ازاں آپ نے اسکے اراکین کو خوشی مناتے سنا کہ کس طرح خداوند نے انکی مدد کی لیکن آپ کا نام نہ لیا گیا۔ ایسا محسوس ہوا گویا روپ یہ آپ کے ہاتھوں سے نہیں بلکہ کہیں آسمان سے گرا ہے۔ آپ کیسا محسوس کریں گے؟

شاید فطریِ رُوْمَ غصے کا ہوگا۔ جو کچھ ہم کرتے ہیں ہم اسکا سہرا لینا چاہتے ہیں
۔ تعریف کی خواہش ایسی بُری بھی نہیں ہے۔ لیکن یسوع نے ہمیں دینے کا طریقہ سکھایا تاکہ
ہمیں اس سے بھی بڑا انعام حاصل ہو۔

”بلکہ جب تو خیرات کرے تو جو تیرا دہنا ہاتھ کرتا ہے اسے تیرا بیاں ہاتھ نہ
جانے۔ تاکہ تیری خیرات پوشیدہ رہے۔ اس صورت میں تیرا باپ جو
پوشیدگی میں دیکھتا ہے۔ تجھے بدله دیگا۔“ (متی ۲: ۳-۲)

خداوند یہاں عاجزی کے بارے میں، غور سے خالی ہو کر، اور انسانی تعریف
کی خواہش سے آزاد ہو کر دینے کی خواہش کی بات کر رہے تھے۔ اس طرح دینا گویا ہم
خداوند کو دے رہے ہوں اجر کا باعث بنتا ہے۔

”دیا کرو۔ تمہیں بھی دیا جائیگا۔ اچھا پیانہ داب داب کر اور ہلا ہلا کر اور لبریز
کر کے تمہارے پلے میں ڈالیں گے کیونکہ جس پیانہ سے تم ناپتے ہو اسی
سے تمہارے لئے بھی ناپا جائیگا،“ (لوقا ۶: ۲۸)۔

بعض اجر ہمیں زمین پر ہی مل جاتے ہیں۔ لیکن ہمارا سب سے بڑا اجر ہمیں
اس وقت ملے گا جب ہم خداوند کے حضور کھڑے ہونگے اور جو کچھ ہم نے اسکے لئے کیا ہے
وہ اسکے لئے شکر یہ ادا کرے گا۔ متی ۲۵: ۳۲۔ میں ہمیں اس دن کی ایک جھلک دکھائی
گئی ہے۔

”اس وقت بادشاہ اپنے وہی طرف والوں سے کہیا گا آؤ میرے باپ کے
مبارک لوگو جو بادشاہی بنائی عالم سے تمہارے لئے تیار کی گئی ہے اسے
میراث میں لو۔ کیونکہ میں بھوکا تھا۔ تم نے مجھے کھانا کھلایا۔ میں پیاسا تھا۔ تم
نے مجھے پانی پلایا۔ میں پردمی کی تھا۔ تم نے مجھے اپنے گھر میں اتنا رہنا گنا تھا۔

تم نے مجھے کپڑا پہنایا۔ بیمار تھا۔ تم نے میری خبری۔ قید میں تھا۔ تم میرے پاس آئے۔ تب راستا جواب میں اس سے کہیںگے اے خداوند! ہم نے کب تجھے بھوکا دیکھ کر کھانا کھلایا پیا ساد دیکھ کر پانی پلایا؟ ہم نے کب تجھے پردیسی دیکھ کر گھر میں اتنا را؟ یا ننگا دیکھ کر کپڑا پہنایا؟ ہم کب تجھے بیمار یا قید میں دیکھ کر تیرے پاس آئے؟ بادشاہ جواب میں ان سے کہیںگا میں تم سے بچ کہتا ہوں کہ جب تم نے میرے ان سب سے چھوٹے بھائیوں میں سے کسی کے ساتھ یہ سلوک کیا تو میرے ہی ساتھ کیا،” (متی ۲۵: ۳۲-۳۰)۔



کیا یہ باطل مقدس کا ایک خوبصورت حوالہ نہیں؟ اگر آپ کسی ایسے شخص کے لئے بھی کچھ کریں جو ناشکر گزار شخص ہو، جو بد لے میں شکر یہ کا ایک لفظ بھی نہ کہے تو بھی کوئی بات نہیں۔ خداوند جو سب کچھ دیکھتا ہے یہ سب یاد رکھتا اور اس مہربانی کو یوں شمار کرتا ہے گویا وہ اس سے کی گئی ہو۔ ابدی اجر کو دیکھتے ہوئے خوشی، سخاوت اور عاجزی سے دینا آسان ہو

جاتا ہے اور اگر کبھی ہمیں یہ مشکل بھی معلوم ہو تو خداوند ہماری مدد کریگا۔ وہ ہمیں فضل اور قوت بخشنے گا جسکی ہمیں ضرورت ہے۔

مشق



4

متی ۳۲:۵-۳۲:۸ پڑھیں۔ خوشی اور سخاوت سے دینے کا نمونہ کون ہے؟

5

مکاشفہ ۱۲:۲۲ کے مطابق خداوند ہے اور ہر ایک کے مطابق اجر دیگا۔

6

لوقا ۱۲:۱۲ پڑھیں۔

الف: یسوع نے میزبان سے کس قسم کے مہمانوں کو کھانے پر بلانے کیلئے کہا؟

ب: جو کچھ اس نے کیا ہے اسکا بدلا سے کون دیگا؟

7

خدمت کے وسیلے سے خداوند کی عبادت میں ہمیں کونے تین قسم کے بنیادی

رویے رکھنے چاہیں؟

اب جبکہ آپ پہلے یونٹ کا مطالعہ مکمل کر چکیں ہیں آپ سٹوڈنٹ رپورٹ کے پہلے حصہ کے جوابات دینے کیلئے تیار ہیں۔ اس باق ۱-۲ کی دہرانی کریں اور جوابی صفحہ مکمل کرنے کیلئے سٹوڈنٹ رپورٹ میں دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ اسکے بعد جوابی صفحہ سٹوڈنٹ رپورٹ کے آخری صفحہ پر دیئے گئے پتہ پر ارسال کر دیں۔



سوالات کے جوابات

- | | | | |
|--------------------|-----|--|---|
| الف: | (3) | بیماروں کو شفادینا۔ | 1 |
| ب: | (2) | حافظت کرنا اور خوف دور کرنا۔ | |
| ج: | (5) | جو لوگ اپنے آپ کو روک دیا ہوا محسوس کرتے ہیں
انہیں قبول کرنا۔ | |
| د: | (1) | بھوکوں کو کھانا کھلانا | |
| و: | (4) | جسمانی تسلی فراہم کرنا۔ | |
| جلد آنے والا، کام۔ | | | 5 |
| کام یا اعمال۔ | | | 2 |

6 الف: غریبوں، اپا بھوں، لئگڑوں اور اندھوں کو۔

ب: خدا۔

3 الف: آپکا جواب۔ آپ اپنی دہ کی سے زیادہ روپیہ دے سکتے ہیں
ہتھیر کے لئے چیزیں فراہم کر سکتے ہیں، یا نئی عمارت کیلئے مفت
مزدوری کی پیشکش کر سکتے ہیں۔

ب: آپکا جواب۔ آپ بچوں کی دلکشی بھال کر سکتے ہیں، خوراک
فراہم کر سکتے ہیں، کسی ایسے شخص کو تلاش کر سکتے ہیں جو مدد کر
سکے یا انکی مدد کیلئے پیسے اکھٹے کر سکتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ خداوند
کے نام میں کئے گئے کام عبادت کی ایک قسم ہیں۔

7 خوشی، سخاوت اور عاجزی۔

4 ہمارا آسمانی باپ۔

موسیقی میں عبادت

سبق 5

موسیقی کی شروعات کہاں سے ہوئیں؟ کوئی ایک نسل یا گروہ موسیقی کو شروع کرنے کا دعویٰ نہیں کر سکتا کیونکہ سب لوگوں کے پاس کسی نہ کسی قسم کی موسیقی موجود تھی۔ حتیٰ کہ ابتدائی ترین ثقافتوں میں بھی ڈھول نما ساز یا موسیقی کے ساز موجود تھے جن سے وہ گیتوں میں اپنی خوشی یا غم کا اظہار کر سکتے تھے۔

بانیل مقدس میں موسیقی کے ابتدائی ترین ریکاڑ پیش کئے گئے ہیں۔ ایوب ۳۸:۷ میں بتایا گیا ہے کہ جب دنیا بنائی جا رہی تھی تو ”صح کے ستارے ملکر گاتے تھے اور خدا کے سب بیٹھی سے للاکرتے تھے“، دنیا کی تحقیق سے قبل موسیقی آسمان میں بنی۔

موسیقی اہم ہے کیونکہ یہ ہمارے جذبات پر اثر انداز ہو سکتی ہے اور حتیٰ کہ ہمارے طریقہ کار کو تبدیل کر سکتی ہے۔ اگر موسیقی کو غلط استعمال کیا جائے تو یہ بدی کی بڑی قوت ثابت ہو سکتی ہے۔ موسیقی کا درست استعمال اطمینان اور ہم آہنگی کا باعث ہو سکتا ہے کیونکہ یہ ہمیں خدا کے قریب لے جاتی ہے۔ موسیقی کا سب سے بڑا مقصد خداوند کی عبادت

کرنا اور اسے جلال دینا ہے۔

بانبل مقدس ساز اور آواز دونوں قسم کی موسیقی کی مثالیں پیش کرتی ہے۔ یہ خدا کی حمد و ستائش کی خدمت میں مدد کے لئے ہمیں دی گئی ہے۔



اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....
گیت سے خدمت کرنا
سازوں سے خدمت کرنا
موسیقی سے برکت پانا
یہ سبق آپ کی مدد کریا گا کہ آپ.....

☆ جان سکیں کہ موسیقی کی کوئی اشکال عبادت کا انجیلی اظہار ہیں۔

☆ وجوہات کی نشاندہی کر سکیں کہ کیوں بعض گیت خدا کی خدمت کیلئے ہیں

بعض لوگوں کی اور بعض کسی کی بھی خدمت کے لئے نہیں ہیں۔

☆ اس قوت، تبدیلی اور آزادی کی خواہش کر سکیں جو عبادتی موسیقی ایماندار کیلئے لاتی ہے۔

گیت سے خدمت کرنا

مقدadb ۱ گیتوں سے عبادت کی مثالوں کی نشاندہی کرنا۔

”اپنے دلوں میں فضل کے ساتھ خدا کے لئے مزامیر اور گیت اور روحانی غزلیں گاؤ اور کلام یا کام جو کچھ کرتے ہو وہ سب خداوند یسوع کے نام سے کرو اور اسی کے وسیلہ سے خدا بابا پ کا شکر بجا لاؤ“۔

(کلسوں ۱۷:۳ - ۱۶:۳)

بانبل مقدس ہمیں گانے کا حکم دیتی ہے۔ افسیوں ۵:۱۹ تقریباً لفظ بالفاظ کلسوں کے مذکورہ بالاحوالے سے اتفاق کرتا ہے۔ یہ کہنا مبالغہ ارائی نہیں ہو گی کہ بانبل مقدس میں گیتوں اور گانے کا سینکڑوں مرتبہ ذکر کیا گیا ہے۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم گیت میں اسکی تعریف کریں کیونکہ وہ ہماری تعریف کے لائق ہے اور اس سے ہمیں روحانی برکت حاصل ہو گی۔

ہمارے بعض مسیحی گیت زبوروں سے لئے گئے ہیں اور آیات کو لفظ بالفاظ موسیقی میں پر دیا گیا ہے۔ یہ خیال اس نسل کی ایجاد نہیں ہے کیونکہ زبوروں کی کتاب یہودی قوم کے گیتوں کی کتاب ہوا کرتی تھی۔ اسکے پاس عیدوں کے لئے خاص زبور تھے (مثلاً زبور۔ ۸۱) معافی کے لئے خاص زبور تھے (مثلاً زبور۔ ۱۵) غرض کنی اقسام کے زبور موجود تھے۔ تاہم زیادہ تعداد حمد و ستائش کے گیتوں کی تھی۔

عہد جدید ہماری حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ ہم یہ زبور اور گیت اور روحانی غزلیں

گائیں۔ مسیحی گیت آج اسی قدر طرح طرح کے ہیں جس قدر قدیم زبور۔ یعنی جنائز، شادیوں، دعا، اتبا، تعریف و پرستش کے خاص گیت خاص موقعوں کے لئے ہیں۔

ہر قسم کے گیت کا ایک مقصد ہے۔ ایسا گیت جو کہتا ہے ”جیسا میں ہوں اسی طرح آتا ہوں“، گنہگار کی حوصلہ افرائی کرتا ہے کہ وہ جیسا بھی ہے خداوند کے پاس آئے اسی لئے انہیں بشارتی گیت کہا جاتا ہے۔ ایسا گیت جس کے الفاظ کچھ یوں ہوتے ہیں ”اے خدا مجھے جانچ“، ایماندار کی مدد کرتا ہے کہ جب وہ اپنی زندگی کے ہر ایک حصہ کو خداوند کے پرد کرنا چاہتا ہے تو اپنے آپ کو روح القدس کی جانچ کے حوالے کرے۔

کئی عبادتی گیت مخصوص کرنیکے مضمون سے شروع ہوتے ہیں۔ ہم خداوند کو بتاتے ہیں کہ خواہ کچھ بھی ہو، ہم اسکی فرمائبرداری کریں گے۔ تب گیت ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہم کیوں فرمائبرداری کیلئے تیار ہیں۔ کیونکہ وہ اس لائق ہے۔ بعد ازاں شاید ہمیں احساس بھی نہ ہو اور ہم خداوند کی تعریف کرنے لگیں۔ ہم اپنے آپ کو تعریف میں کھو دیتے ہیں۔

اکثر اوقات مسیحیوں نے تعریف کی اس راہ کا تجربہ نہیں کرتے کیونکہ وہ محسوس کرتے ہیں کہ اتنی آواز معیاری نہیں ہے۔ لیکن عبادتی گیت صرف خاص موقعوں کے لئے نہیں ہیں اور نہ ہی یہ صرف کیسوں کے لئے ہیں جنہیں لوگ گھر بیٹھ کر سن سکیں۔ یہ ہمارے اور خدا کے درمیان تعریف اور حمد کے گیت ہیں۔ یہ اسکے لئے ہماری محبت کے گیت ہیں۔ اگرچہ شاید دوسرے لوگ انہیں سن کو لطف انداز ہوں تاہم اتنی تعریف ثانوی حیثیت رکھتی ہے۔ ہم سب سے پہلے خدا کے لئے گاتے ہیں۔

جب ہم کوئی گیت سنتے ہیں تو ہمیں کیسے معلوم ہو کہ کیا یہ عبادت کا گیت ہے یا نہیں؟ عبادتی گیت ہمارے متعلق یا ہماری ضروریات کے بارے میں بات نہیں کرتا اور نہ ہی گنہگار کو سچ کے پاس آنے کی دعوت دیتا ہے۔ یہ خدا کو سرفراز کرتا ہے، یسوع کی بڑائی

کرتا ہے، اور خداوند کی عظمت اور بھلائی کے بارے میں بتاتا ہے۔ یہ گیت ہے جو ہمیں ہمارے ارگرد کے ماحول سے نکال کر اُس کے ساتھ آسمانی مقاموں میں لے جاتا ہے۔ چاہے یہ شخص ایک سادہ کورس ہی ہو جسے ہم یاداشت کے لئے گاتے ہیں لیکن یہ باپ کو جلال دیتا ہے۔

”میں ہمیشہ خداوند کی شفقت کے گیت گاؤں گا۔ میں پشت در پشت اپنے منہ سے تیری وفاداری کا اعلان کروں گا۔ کیونکہ میں نے کہا کہ شفقت ابد تک بنی رہیں گے۔ تو اپنی وفاداری کو آسمان میں قائم رکھیں گا۔“ (زبور ۸۹: ۲-۱)

مشق

1 جملے کی کوئی مندرجہ ذیل تجھیل درست ہے؟ عبادتی گیت گیتوں کی دوسری قسم سے مختلف ہوتا ہے کیونکہ عبادت کا گیت

الف: ہمیشہ وہیما اور اداس ہوتا ہے۔

ب: ہمیں ہمارے گناہ یاد دلاتا ہے۔

ج: صرف خدا کو جلال دیتا ہے۔

د: گنہگاروں کو اُس کے پاس بلاتا ہے۔

2 جملے کی درست تجھیل منتخب کریں۔ زبور یہودیوں کے لئے

الف: تعریف کے گیت ہیں۔

ب: ایسے گیت ہیں جو مختلف مضمایں پیش کرتے ہیں۔
 ج: ایسے گیت ہیں جو اس قدر پرانے ہیں کہ اپنے معنی کھو چکے ہیں
3
 گیت کی مندرجہ ذیل آیات میں سے ان گیتوں کے حرف تجھی پر دائرہ کھینچنیں
 جو عبادتی گیت معلوم ہوتے ہیں۔

الف: ”میں وہاں جاؤ نگاہ جہاں تو چاہتا ہے کہ میں جاؤں“
 ب: ”یہ دنیا میرا گھرنہیں ہے۔“
 ج: ”قدوس، قدوس، قدوس رب خدائے قادر“
 د: ”میرے منجی میں تجھ سے محبت رکھتا ہوں۔“
 اپنے جوابات چیک کریں۔

سازوں سے خدمت کرنا

مقصد نمبر 2 عبادت میں سازوں کے استعمال سے متعلقہ اصول کی تشاہد ہی کرنا۔
 عہد عتیق میں اکثر موسیقی کے سازوں سے خدا کی عبادت کا ذکر کیا گیا ہے۔
 سازوں کی کئی اقسام استعمال کی گئی ہیں مثلاً ہوا کے ساز مثلاً نر سنگا اور بانسری، ہتارا و ساز مثلاً ستار اور بربط اور ڈھول نما ساز مثلاً طبلہ اور دف۔ عہد عتیق کے عبادت گذار موسیقی کے کوئی بھی ساز استعمال کرتے تھے جن سے وہ خداوند کی تعریف کر سکیں۔

اکنی مثال کی پیروی کرتے ہوئے ہم کسی بھی چیز کے ساتھ جو ہمارے پاس ہو خداوند کی تعریف کر سکتے ہیں۔ جب ہم خدا کو جلال اور عزت دینا چاہتے ہیں تو کوئی درست یا غلط ساز نہیں ہیں۔ کوئی شخص ایکیڈمک آرگن بھی بجا سکتا ہے اور ساز یعنہ بھی استعمال کر سکتا ہے۔

انگی مثال کی پیروی کرتے ہوئے ہم کسی بھی چیز کے ساتھ خداوند کی تعریف کر سکتے ہیں۔ جب ہم خداوند کو عزت اور جلال دینا چاہتے ہیں تو کوئی درست یا غلط ساز نہیں ہوتا۔ ایک شخص الیکٹرک گیتار بجاتا ہے تو دوسرا ساز یہ کا استعمال کرتا ہے۔ کوئی شخص کھوکھلی لکڑی بجاتا ہے تو کوئی جھانجھ استعمال کرتا ہے۔ لیکن سب لوگ خدا کے جلال کے لئے بجاتے ہیں۔

کیا ہمارے لئے کوئی رہنماء اصول موجود ہیں؟ جیسا ہم نے آخری سبق میں پڑھا تھا وہ یہ ہم ترین چیز ہے۔ اگر میں کوئی ساز بجانا چاہتا ہوں تو میں اپنی بہترین کوشش کروں گا کیونکہ خداوند بہترین کا حقدار ہے لیکن اسکا یہ مطلب نہیں کہ مجھے اس وقت تک انتظار کرنا چاہیے جب تک میں استاد نہ بن جاؤں۔ میں اب اور اس وقت اپنی بہترین کوشش کر سکتا ہوں۔

ساتھ ہی ساتھ مجھے اس بات کا بھی دھیان کرنا چاہیے کہ میں موسیقی کو ذاتی نمائش و نمود کے لئے استعمال نہ کروں۔ غرور گناہ ہے۔ مجھے یاد رکھنا چاہیے کہ مجھ میں جو بھی صلاحیت موجود ہے وہ خدا کی طرف سے ہے اور جب میں خدمت کرتا ہوں تو لازم ہے کہ میں محبت سے کروں۔ یصورتِ دیگر میری موسیقی ٹھنڈھناتے پیتل یا جھنجراتی جھانجھ سے بڑھ کر تو نہیں ہے

(۱۔ کرنٹیوں ۱۳:۱۱)

موسیقی کی کئی شکلیں ہیں۔ کچھ موسیقی اونچی اور پر جوش ہوتی ہے اور کچھ دھمکی۔ ہر ایک کی سمجھی عبادت میں اپنی ایک خاص جگہ ہے۔ تا ہم مجھے دوسروں کے ذوق کا خیال رکھنا چاہیے۔ مجھے وہاں بلند آواز موسیقی استعمال نہیں کرنی چاہیے جہاں مجھے معلوم ہے کہ لوگ ٹھوکر کھائیں گے۔ دوسروں کا خیال رکھنے کے اصول کا اطلاق (رومیوں ۱۰:۱۲) زندگی کے دوسرے حصوں کے علاوہ موسیقی پر بھی ہوتا ہے۔

اگر خدا نے آپ کو موسیقی کی نعمت سے نوازا ہے تو اس سے درخواست کریں کہ وہ انجلی کو پھیلانے اور پر جوش عبادت میں دوسروں کی حوصلہ افزائی میں استعمال ہو۔ جب آپ دعا کریں گے تو وہ درست گیتوں یا کورسون تک آپ کی رہنمائی کرے گا۔ اتنے پیش کرنے سے قبل بغور اکنی مشق کرنی اور اکنے متعلق سوچنا چاہیے۔ خداوند آپ کی موسیقی کو مسح کریگا اور ہر فصلے کو جوش اور سوت کا احساس بخشنے گا۔

آپ شخصی عبادت میں بھی موسیقی کے ساز استعمال کر سکتے ہیں۔ خدا کے حضور موسیقی پیش کرنے میں، اپنے گیت اور دھنیں بنانے میں یا ایسے گیت گانے میں جو خدا کی خوبصورتی اور بزرگی کی یاد دلاتے ہیں، خوشی محسوس کریں گے۔ موسیقی ایک عظیم ترین تکہ ہے جو خدا نے انسان کو عنایت کیا ہے۔ اسے خداوند کے حضور ایک عظیم ترین تختے کے طور پر بھی پیش کیا جا سکتا ہے۔

مشق



4 دائیں جانب دیئے گئے حوالے پڑھیں۔ ہر حوالے کے سامنے موسیقی سے عبادت کا متعلقہ عدد لکھیں۔

- | | | | |
|------|------------|-----|------------------------------|
| الف: | خروج ۱۵:۲۰ | (1) | یکل کی قیمت تو کے وقت۔ |
| ب: | ۱۵:۲۸ | (2) | جب عہد کا صندوق لے جایا گیا۔ |
| ج: | عزر ۳:۱۰ | (3) | وہمن پر فتح کے سبب۔ |
| د: | مکافہ ۲:۱۳ | (4) | آسمان میں۔ |

جملہ مکمل کریں۔ اگر موسیقی ایک عظیم تجھنے ہے جو خدا نے انسان کو دیا ہے تو ہمیں حق حاصل ہے کہ ہم..... 5

موسیقی میں عبادت سے متعلق کونے مندرجہ ذیل رہنمائی صول و رست ہیں؟ 6

الف: ہمیں موسیقی کے صرف وہی ساز استعمال کرنے چاہیں جنکا نام باسل مقدس میں لیا گیا ہے۔

ب: ہم کوئی بھی ساز بجا سکتے ہیں اگر ہم اسے خدا کے جلال کیلئے بجار ہے ہیں۔

ج: موسیقی میں بھی ہمیں دوسروں کے جذبات کا خیال رکھنا چاہیے۔

د: موسیقی کے ساتھی عبادت میں بھی بجائے جاسکتے ہیں۔

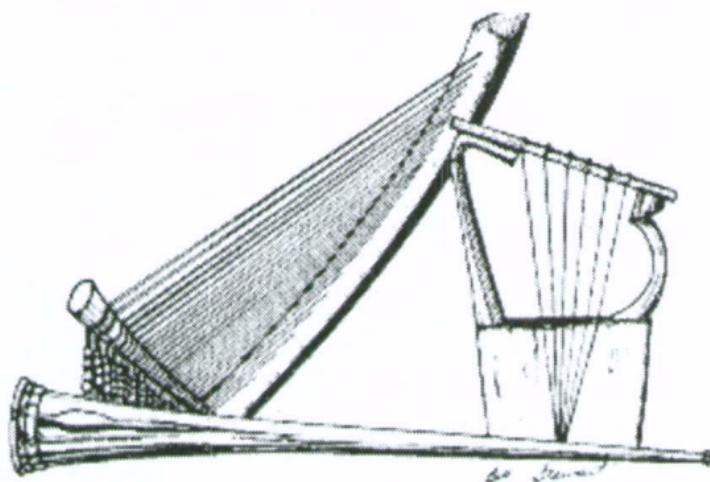
موسیقی کے وسیلہ سے برکت حاصل کرنا

مقصد نمبر 3 عبادتی موسیقی کی کم از کم تین برکات کا ذکر کرتا۔

۱۔ تو ارتخ ۲۰ باب میں ایک غیر معمولی جنگ کا حال پیش کیا گیا ہے جو موسیقی اور گیت میں خداوند کی عبادت سے جیتی گئی۔ یہ جنگ اس وقت وقوع پذیر ہوئی جب تین غیر اقوام نے اتحاد کیا تا کہ وہ یہوداہ کی سلطنت پر حملہ کریں۔ انکی بڑی تعداد کے مدنظر نتیجہ صاف نظر آ رہا تھا۔

جب خدا کے لوگوں نے اسکے بارے میں سناتو انہوں نے خدا کو مدد کے لئے پکارا۔ تا ہم خدا نے فوجی حکمت عملی میں انکی رہنمائی کرنے کی بجائے انہیں حکم دیا کہ وہ گانے والوں کو اسکے سامنے بھیجن جو یہ فوجی گیت گائیں ”خداوند کی تعریف ہو! اسکی محبت ابدی ہے

”جب انہوں نے گیت گانا شروع کیا تو خداوند نے حملہ آوروں میں اپتری پیدا کر دی۔ وہ ایک دوسرے کی جانب پھرے اور آپس میں ایک دوسرے کو قتل کرنے لگے۔ بعد ازاں خدا کے لوگ آگے بڑھتے تاکہ وہ لوٹ کا مال جمع کر سکیں۔ تب وہ بربط اور زرنگے بجاتے ہوئے شہر کی جانب لوٹ گئے اور فتح کے لئے خداوند کو جلال دیا۔



شاید اس وقت ہمیں اصل جنگ کا سامنا نہ ہو، تاہم افسیوں ۶ باب میں ہمیں یاد دلایا گیا ہے کہ آج ہمارے دشمن خون اور گوشت نہیں ہیں بلکہ ابلیس اور اسکی قوتیں ہیں۔ جس طرح جسمانی دشمن کو سینکڑوں برس قبل گیتوں سے شکست دی گئی آج روحانی دشمن کو بھی اسی طرح بھگایا جا سکتا ہے۔

”پس ہم ان باتوں کی بابت کیا کہیں؟ اگر خدا ہماری طرف ہے تو کون ہمارا مخالف ہے؟..... کون ہم کو صحیح کی محبت سے جدا کر گیا؟ مصیبت یا تنگی یا ظلم یا کال یا ننگا پن یا خطرہ یا تکوار؟..... مگر ان سب حالتوں میں اسکے دیلمے سے جس نے ہم سے محبت کی ہم کو فتح سے بھی بڑھ کر غلبہ حاصل ہوتا ہے۔“

(رومیوں ۳۷، ۳۵، ۳۱: ۸)

پُوس اور سیلاس جنہیں انجل کے سبب (اعمال ۱۶) قید خانہ میں ڈالا گیا تھا
خداوند میں خوشی مناتے تھے۔ اگرچہ انکو بہت پیٹا گیا تھا اور انکے پیر کا ٹھہ میں شوکنے گئے تھے
تو بھی وہ دعا کر رہے اور خداوند کی تعریف کر رہے تھے۔ اچانک ایک بڑا بھونچال آیا اور انکی
رنجیریں کھل گئیں۔ خدا نے انہیں آزاد کیا تھا۔

تب ایک اور واقعہ رونما ہوا۔ خوفزدہ داروغہ اپنے آپ کو قتل کرنے والا تھا کہ
پُوس نے اسے روکا اور تسلی دی کہ قید یوں میں سے کوئی بھاگا نہیں ہے۔

”صاحبو!“ اس نے کہا ”میں کیا کروں کہ نجات پاؤں؟“؟

یہی وہ موقع تھا جسکی تلاش میں پُوس اور سیلاس تھے۔ انہوں نے اسے بتایا کہ
اگر وہ یہ یوں امتح پر ایمان لائے تو وہ اور اس کا گھر ان نجات پا سکتا۔ وہ اور اس کا خاندان ایمان
لایا اور انہیں فوراً بستسمہ دیا گیا۔ تب پُوس اور سیلاس اپنی دو ہری فتح پر خوش ہوئے۔

آج بھی لوگ موسیقی کے وسیلے سے خدا کے پاس آ رہے ہیں۔ جنوبی امریکہ کا
ایک گوریلا فوجی نے اس وقت توبہ کی جب وہ ایک چھوٹے سے گرجا گھر میں داخل ہوا اور
اس نے گیت سنے۔ بعض لوگ موسیقی کی وجہ سے بشارتی عبادات کی جانب راغب ہوتے
ہیں۔ بعض اوقات موسیقی خود تو ایسی غیر معمولی نہیں تھی لیکن چونکہ اسے خداوند کیلئے مخصوص کیا
گیا تھا اسلئے روح القدس نے اسے مردوں اور عورتوں کی نجات کیلئے استعمال کیا۔



اگرچہ آپ کے تجربات بالکل ایسے نہ ہوں تو بھی آپ ان سے اپنایت محسوس کر سکتے ہیں۔ شاید کسی گیت کے وسیلہ سے خداوند نے آپ کی مدد کی ہو کہ آپ اپنے مسائل کے بارے میں بھول کر دوسروں کو گواہی دیں۔ کسی گیت کے وسیلہ سے آپ کو یہ تسلی ملتی ہے کہ خداوند آپ کے قریب ہے اور اگلا قدم اٹھانے میں آپ کی مدد کے لئے تیار ہے۔ کسی گیت کے وسیلے سے آپ کو نئی امید اور حوصلہ افرائی ملتی ہے اور آپ کو احساس ہوتا ہے کہ خداد ر حقیقت کس قدر عظیم اور قدرت والا ہے۔ ۲۔ تواریخ ۱۳:۵ میں ایک واقعہ کا ذکر ہے جب کاہنوں نے ہیکل میں حموستائش کی اور خداوند کی حضوری اس قدر رزور سے نازل ہوئی کہ وہ اپنی خدمت جاری نہ رکھ سکے۔ وہ خداوند کی حضوری میں پھرے رہے۔

جب آپ اُداس یا تنہا محسوس کر رہے ہوں تو کوئی عبادتی گیت گائیں۔ جب آپ خوفزدہ ہوں تو خداوند کی تعریف کریں۔ آپ حیران ہونگے کہ وہ کس قدر جلد آپ کے دل کو خوشی سے بھر دیگا۔ شاید آپ کسی دوست یا ساری جماعت کو اپنے ساتھ گانے کیلئے کہہ سکتے ہیں۔ حموستائش ہمیں خوشی اور محبت میں کیجا کر دیتی ہے اور ہم سب جانتے ہیں کہ اتحاد میں قوت ہے۔

ساتھ ساتھ ہم کسی کمزور شخص کی مدد کر سکتے ہیں کہ وہ یوں امسح پر ایمان لاسکے۔ وہ ہمارے خوف کو دور کر دیتا ہے اور وہ اسکا خوف بھی دور کرے گا۔ ہم خود ساختہ گیت میں عبادت کرتے ہیں اور ان خاص گیتوں میں عبادت کرتے ہیں جنکے متعلق ہم نے دعا کی ہے اور بغور انکی مشق کرچکے ہیں۔ دونوں طرح سے ہم برکت اور قوت پاتے ہیں۔ تا ہم کسی بھی برکت سے زیادہ اہم جو ہم حاصل کرتے ہیں خداوند کی خدمت کرنے کا اعزاز ہے جو ہمیں حاصل ہوتا ہے۔ ہم نہ صرف اسلئے حمد و ستائش کرتے ہیں کہ اس سے ہمیں برکت حاصل ہوتی ہے بلکہ وہ ہماری حمد و ستائش کا حقدار ہے۔ ہم گاتے ہوئے اسکی بارگاہوں میں داخل ہو سکتے ہیں اور شکر گزاری کے ساتھ اسکے پھانکوں میں آسکتے ہیں کیونکہ وہ بھلا ہے اور اسکی شفقت ابدی ہے (زبور ۱۰۰)۔

خدا اب اور اب تک اس عبادت کا حقدار ہے۔ آئیے خوشی سے خداوند کی تعریف کریں! جب ہم اسکی تعریف کریں گے تو وہ ہمیں برکت بخشنے گا۔ میں اس خوشی کا تصور کر سکتی ہوں جو خدا کو اس وقت حاصل ہوتی ہے جب اسکی مخلوق گیتوں سے اسکی حمد و تعریف کرتی ہے۔ درحقیقت وہ خود بھی گیت گاتا ہے! ”خداوند تیرا خدا جو تجھ میں قادر ہے۔ وہی بچالیگا۔ وہ تیرے سبب سے شاد مان ہو کر خوشی کریگا۔ وہ اپنی محبت میں مسرور رہیگا۔ وہ گاتے ہوئے تیرے لئے شاد مانی کریگا،“ (صفیہ ۳: ۷۱)۔ ہمیلیو یا!

مشق

کونے مندرجہ ذیل لوگوں نے مشکل کے وقت گیت گایا؟

- الف: یہوداہ کی فوج نے۔
 ب: داؤ نے۔
 ج: سیلاس۔
 د: دور حاضرہ کے کئی ایمانداروں نے۔

8 کونے مندرجہ ذیل بیانات درست ہیں؟

- الف: گیت میں ہماری عبادت دوسروں کی عبادت میں مدد کر سکتی ہے۔
 ب: باہم کے وقت میں لوگ گیتوں کے وسیلہ سے اُسی کے پاس آتے تھے لیکن آج ایسا نہیں ہوتا۔
 ج: خدا نے یہوداہ کے لوگوں کو حکم دیا کہ اس وقت تک خدا کی تعریف نہ کریں جب تک وہ فتح حاصل نہ کریں۔
 د: موسیقی میں عبادت خود ساختہ گیت بھی ہو سکتے ہیں اور وہ گیت بھی ہو سکتے ہیں جنکی ہم نے بغور مشق کی ہے۔

9 جملہ کامل کریں۔ زبور ۳۳: ۱۰۲ میں زبور نو لیں کہتا ہے کہ وہ خداوند کیلئے گائے گا۔.....

10 گیت میں خداوند کی عبادت کی کم از کم تین برکات لکھیں۔ پہلی برکت ہم نے لکھ دی ہے۔

الف: دوسرے ایمانداروں کے ساتھ اتحاد۔

ب:

ج:

د:



سوالات کے جوابات

1 ج: صرف خدا کو جلال دیتا ہے۔

6 الف: غلط۔

ب: درست۔

ج: درست۔

د: درست۔

2 ب: ایسے گیت ہیں جو مختلف مضامین پیش کرتے ہیں۔

7 آپ کو سب پر نشان لگانا چاہیے کیونکہ ان سب نے مصیبت میں حمد و تعریف کی۔

ج: ”قدوس قدوس قدوس رب خدائے قادر“ 3

د: ”میرے منجی میں تھے سے محبت رکھتا ہوں۔“

الف: درست۔ 8

ب: غلط۔

ج: غلط۔

د: درست۔

الف: دشمن پر فتح کے سبب۔ 4

ب: جب عہد کا صندوق لے جایا گیا۔

ج: ہیکل کی تعمیر نو کے وقت۔

د: آسمان میں۔

اپنی ساری زندگی۔ 9

دوبارہ خدا کے حضور پیش کریں۔ 5

آپکا جواب۔ خوف دور ہونا۔ مدد اور قوت حاصل کرنا۔ خوشی سے معمور ہونا۔ 10

لوگوں کا انسح کے پاس آنا۔ آپ دیگر برکات بھی لکھ سکتے ہیں جو آپ نے
حاصل کی ہیں۔

عبدات کے رہنماء اصول

سبق 6

کیا وجہ ہے کہ بارش نیچے کو آتی ہے اور اوپر کو نہیں جاتی؟ سورج کیوں مشرق سے لکھتا ہے اور مغرب میں غروب ہوتا ہے؟ کیا وجہ ہے کہ سانس ہوا میں لیتے ہیں اور پانی میں نہیں؟ یہ احتمانہ سوالات نہیں ہیں۔ سائنسدانوں نے انکے جوابات میں کئی کئی برس صرف کئے ہیں۔ انہوں نے معلوم کیا ہے کہ کائنات اور اس میں موجود ہر ایک شے قوانین کے تحت ہے جو اسے ترتیب میں رکھتے ہیں۔ اس ترتیب کی عدم موجودگی میں نہ تو بارش ہو، نہ غروب آفتاب اور نہ ہی زندگی۔ یہ ”نظرت کے قوانین“ ہیں۔ بخشش مسکی ہم جانتے ہیں کہ یہ ”خدا کے قوانین“ ہیں۔ ہمارے خالق نے ان قوانین کو قائم کیا تاکہ کائنات کا انتظام چلا یا جائے۔

جس طرح کائنات خدا کے قوانین اور حکومت کے بغیر قطعی ابتری کا شکار ہوتی ہے۔ اسی طرح ہماری باطنی زندگیاں بھی ترتیب میں نہ ہوں اگر ہم خدا کے رہنماء اصولات کی پیروی نہ کریں۔ ان باطنی رہنماء اصولوں کو خدا کی اخلاقی حکومت کہا جاتا ہے۔ ان میں وہ

روحانی اقدام یا شرائط شامل ہیں جنکی پیروی لازمی ہے اگر ہم اسے خوش کرنا چاہتے ہیں۔
مثال کے طور پر اگر کوئی شخص شخصی طور پر توبہ نہ کرے اور یسوع اُسکے کو اپنا
نجات دہندا قبول نہ کرے تو وہ نجات حاصل نہیں کر سکتا۔



خدا نے عبادت کے لئے بھی اپنے کلام میں رہنماؤصول دیئے ہیں۔ ان میں
سے چند کا مطالعہ ہم کر چکے ہیں۔ کیا آپکو عبادت گزاری کی تین باطنی صفات یاد ہیں؟ ہم
نے سبق نمبر 1 میں انکا مطالعہ کیا تھا کہ یہ صفات عاجزی، فرمانبرداری اور محبت ہیں۔ ہم نے
عبادت کے اظہار کے طریقوں کا مطالعہ بھی کیا ہے جو دعا، خدمت اور موسیقی ہیں۔ اس سبق
میں ہم مطالعہ کریں گے کہ ہم کس طرح اپنے آپ کو موثر مسیحی عبادت کیلئے تیار کر سکتے ہیں۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

باطنی تیاری

ظاہری اظہار

یہ سبق آپ کی مدد کریں گا کہ آپ.....

☆ موثر عبادت کے لئے ضروری انجیلی شرائط پوری کرنے کیلئے تیاری کا بیان
کر سکیں۔

☆ سمجھ سکیں کہ عبادت کے کونے طاہری اظہار باطل مقدس کی تعلیم کے
مطابق ہیں۔

☆ سچی عبادت کے انجیلی اصولوں کی روشنی میں اپنی عبادت کا تجزیہ کر سکیں

باطنی تیاری کے لیے

مقصد نمبر 1 ان باطنی شرائط کی کرتا جکا تفاضل عبادت کیلئے کرتا ہے۔

عبدات کی درست تیاری میں پاک، صاف اور پر سکون ہوتا۔ ہم ترتیب وار
انکا مطالعہ کریں گے تاہم جب ان باتوں کا تعلق ہمارے خیالات اور روایوں سے ہو تو یہ
آپکی میں غلط ملٹ ہو جاتی ہیں۔

پاک ہوتا

پاک ہونے کے معنی ہیں خدا کے حضور گناہ سے خالی ہونا۔ یقیناً یہ صرف اسی
وقت ممکن ہے جب خدا بذات خود ہمیں معاف کرے اور ہمارے گناہ ہم سے دور کرے۔
”اے خدا! اپنی شفقت کے مطابق مجھ پر رحم کر۔ اپنی رحمت کی کثرت کے
مطابق میری خطا میں مٹا دے۔ میری بدی کو مجھ سے دھوڈال اور میرے
گناہ سے مجھے پاک کر۔“ (زبور ۱۵: ۲)

ایک عورت شدید سر درد کے ساتھ گرجا گھر میں گئی۔ جب پاہنچنے تجویز کیا
کہ اسکے لئے دعا کی جائے تو اس نے جواب دیا ”جی نہیں۔ میرے لئے دعا نہیں کی جاسکتی

کیونکہ میں اپنے بچوں سے سختی سے پیش آئی تھی اور بلاوجہ انہیں ڈانٹا تھا۔“

اسکے پاسر نے نرمی سے اسے یاد دلا�ا کہ وہ خدا سے معافی مانگ سکتی ہے، اس معافی کو قبول کر سکتی ہے اور خدا کے حضور اسی سے کھڑی ہو سکتی ہے۔ اس عورت نے ایسا ہی کیا اور فوراً اس نے شفایاں۔ شاید اسکی جسمانی شفا سے کہیں بڑھ کر یہ سمجھنا تھا کہ اگر وہ خدا سے درخواست کرے تو وہ پاک ہو سکتی ہے۔

کیا اسکا یہ مطلب ہے کہ ہم جو چاہے کریں کیونکہ معافی تو فقط کہنے سے حاصل ہو جائے گی۔ ۱۔ یوحنا ۹:۳۶ میں اسکا جواب دیا گیا ہے، ”جو کوئی خدا سے پیدا ہوا ہے وہ گناہ نہیں کرتا کیونکہ اسکا تھم اس میں بنا رہتا ہے بلکہ وہ گناہ کر ہی نہیں سکتا کیونکہ خدا سے پیدا ہوا ہے۔“

یوحنہ میں یاد دلاتا ہے کہ کوئی مسکی جانتے بوجھتے ہوئے گناہ کرے تو خدا کے حضور اسکا مقام ضرور متاثر ہوگا۔ جب ایسا ہو تو لازم ہے کہ دعا میں معافی مانگی جائے۔ لیکن اس سے بھی بڑھ کر یہ ہے کہ جب ہم یسوع سے محبت رکھتے ہیں اور اس قیمت کا احساس کرتے ہیں جو ہماری نجات کے لئے ادا کی گئی ہے تو ہم پاک رہنا چاہتے ہیں اور جیسا کہ بابل مقدس فرماتی ہے گناہ سے داغدار ہونا نہیں چاہتے۔

مشق

1 جملے کی درست تحریک کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔ خدا کے حضور پاک ہونے کے معنی ہیں

الف: کبھی گناہ نہ کرنا۔

ب: نیک بُننے کی سخت کوشش کرنا۔

ج: دعا کرنا اور خدا سے معافی حاصل کرنا۔

saf ہونا

جب خدا ہمیں پاک کر دیتا ہے تو ہم پاک رہنا چاہتے ہیں اور اسکے معنی ہیں کہ ہم اپنے اور خدا کے درمیان ہر ایک شے کو صاف رکھیں۔ ایک پرانا گیت اس بات کو کچھ یوں پیش کرتا ہے:

”میرے منجی اور میری روح کے درمیان کوئی نہیں ہے،

تاکہ اسکا مبارک چہرہ مجھ پر جلوہ گر ہو؛

کوئی شے اسکی چھوٹی سی مہربانی سے مجھے دور نہ رکھے،

راتستے کو صاف رکھو! کسی شے کو درمیان میں نہ آنے دو۔“

پُوس رسول لکھتا ہے کہ وہ اپنے ہدف تک پہنچنے کی بہترین کوشش کر رہا تھا۔

”نشان کی طرف دوڑا ہوا جاتا ہوں تا کہ اس انعام کو حاصل کروں جسکے لئے

خدا نے مجھے مسح یوسع میں اوپر بلا�ا ہے“ (فلپیوں ۱۳:۳)۔

اعمال ۱۶:۲۲ میں وہ کہتا ہے، ”اسی لئے میں خود بھی کوشش میں رہتا ہوں کہ خدا

اور آدمیوں کے باب میں میرا دل مجھے کبھی ملامت نہ کرے۔“ لیکن ہمارا اول کس طرح ہمیشہ

صاف رہ سکتا ہے؟ بعض مسیحیوں نے یہ سوال پوچھا ہے اور پھر خدا کو ناراض کرنے سے اس

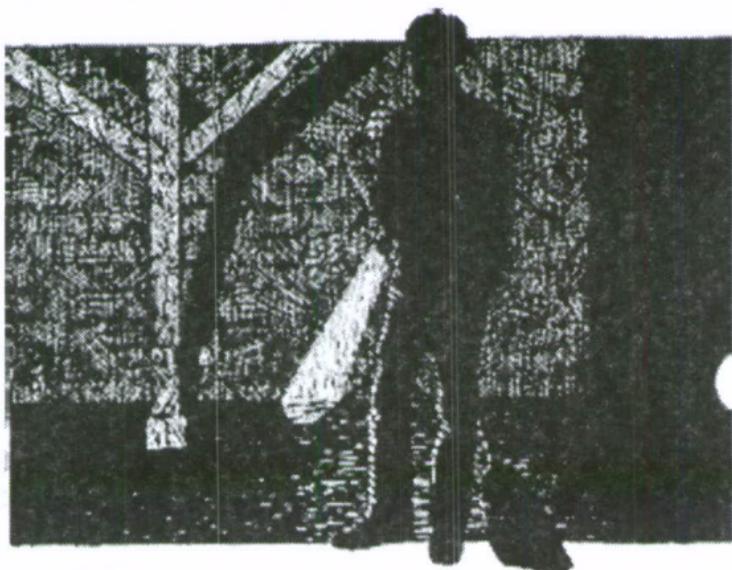
قدر خوفزدہ ہوئے ہیں کہ وہ سارا وقت خوف میں زندگی بر کرتے ہیں۔ انہوں نے اپنے

دلوں کو خود جانچنے کی غلطی کی ہے۔ یہ کسی گھر کو ثارچ کی بلکی سی روشنی سے صاف کرنے کے

متراوِف ہے۔ شاید اس سے معلوم نہ ہو کہ کس چیز کو صاف کرنے کی ضرورت ہے نیز یہ

صاف حصہ پر بھی سایہ ڈالے گی۔ زبور ۱۳۹-۲۳-۲۲ میں ایک بہتر طریقہ بتایا گیا ہے:

”اے خدا! تو مجھے جانچ اور میرے دل کو پہچان۔ مجھے آزماء اور میرے خیالوں کو جان لے اور دیکھ کر مجھ میں کوئی بُری روشنیں تو نہیں اور مجھکو ابدی راہ میں لے چل۔“۔



جب ہم خداوند کو موقع دیتے ہیں کہ وہ ہمارے دلوں کو جانچے تو وہ الزام لگائے بغیر ایسا کر گیا۔ وہ ہماری انسانی کمزوری کو سمجھتا ہے۔ تا ہم وہ پاک اور استباز ہے اور گناہ کی برداشت نہیں کر سکتا۔ پس ہمیں یقین ہونا چاہیے کہ اگر کوئی چیز ہمارے ارادے کے درمیان آئے تو وہ ہمیں بتائے گا۔ نیز وہ ہمیں بتائے گا کہ ہمیں اسکے بارے میں کیا کرنا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس نے اپنا کلام ہمیں دیا ہے تاکہ ہماری رہنمائی کرے، ہمیں ہدایت دے اور ہمیں درست راہ پر لے چلے۔

”مبارک ہیں وہ جو اپنے جامے دھوتے ہیں کیونکہ زندگی کے درخت کے

پاس آنے کا اختیار پائیں گے اور ان دروازوں سے شہر میں داخل ہونے مگر کہتے اور جادوگر اور حرامکار اور خونی اور بت پرست اور جھوٹی بات کا ہر ایک پسند کرنے اور گھرنے والا باہر رہیگا۔
(مکافہ ۲۲: ۱۳-۱۵)

بیشتر گناہ جنکا یہاں ذکر کیا گیا ہے آسانی سے دیکھے جاسکتے ہیں اور انکی واضح نشانہ ہی کی جاسکتی ہے۔ تاہم جادوگری اور بت پرستی کی ایسی اشکال ہو سکتی ہیں جو شاید آسانی سے نہ پہچانی جاسکیں۔ شاید بعض اوقات یہ کوئی ”پارٹی کا کھیل“، دکھائی دے جسے صرف لطف اندوڑ ہونے کیلئے کیا جاتا ہے۔ استثناء ۹: ۱۸-۱۳ میں ایسے کام بتائے گئے ہیں جو دور حاضرہ کے جادوؤں سے مماثلت رکھتے ہیں مثلاً تاش کے پتے یا چائے کی پتیاں پڑھنا، روحوں سے صلاح لینا یا قسمت کا حال پڑھنا وغیرہ۔ اگر آپکے پاس کوئی ایسی کتابیں موجود ہیں جن میں سے آپ ایسی باتیں پڑھتے رہے ہیں تو آپ کوچاہیے کہ انہیں جلا دیں۔ حتیٰ کہ اگر آپ نے انہیں بھی استعمال نہ بھی کیا ہو تو بھی آپ کوچاہیے کہ انہیں دور کر دیں کیونکہ ابلیس بعد ازاں آپ کو پھنسانے کے لئے ان چیزوں کو استعمال کرنے کی کوشش کریگا۔ کئی گناہ مثلاً جھوٹ بولنا اس قدر واضح ہیں کہ بچہ بھی جانتا ہے کہ وہ کیا ہیں۔ لیکن ہمارا دشمن ابلیس ایمانداروں کو ان میں بھی پھنسانے کی کوشش کرتا ہے۔ آزمائش اس وقت پیدا ہوتی ہے جب ہلاکا سا جھوٹ بھی ہمیں مشکل سے باہر نکال سکتا ہے یا روپیہ کمانے میں ہماری مدد کر سکتا ہے۔

”بعض پر خوف کھا کر رحم کرو بلکہ اس پوشاک سے بھی نفرت کرو جو جسم کے سبب سے داغی ہو گئی ہو۔ اب جو تم کوٹھو کر کھانے سے بچا سکتا ہے اور اپنے پر جلال حضور میں مکال خوشی کے ساتھ بے عیب کر کے کھڑا کر سکتا ہے۔“
(یہودا ۲۳: ۲۲)

مشق



کون اس بات کا ذمہ دار ہے کہ خدا کے حضور میر ادل مجھے ملامت نہ کرے؟

2

رکاوٹوں سے بچنا

ہم نے پاک ہونے اور خدا اور ہمارے درمیان معاملات کو صاف رکھنے کے بارے میں بات کی ہے۔ رکاوٹوں سے بچنے سے مراد یہ ہے کہ بعض باتیں شاید غلط نہیں ہوتیں اگر انہیں اگلی مناسب جگہ اور وقت دیا جائے لیکن وہ ہمیں خداوند کے ساتھ قریبی تعلق سے دور رکھ سکتی ہیں۔

مثال کے طور پر ایک مسجمی خاتون کپڑے بننے کی صلاحیت کو دوسروں کی مدد کے لئے استعمال کیا کرتی تھی۔ وہ بچوں کے لئے گرم سویٹر بناتی، مچھروں کے لئے بھاری گرم موزے بناتی اور رفو کا ایسا کام کرتی تھی جو شاید ہی دوسری عورتیں کر سکتیں۔ بعض اوقات طوفانی راتوں میں وہ باسل مقدس پڑھتی اور پھر رات گئے تک چراغ کی روشنی میں بُتی رہتی۔ پھر اس نے کلیسیا میں جانا چھوڑ دیا کیونکہ وہ بُنائی کرتا چاہتی تھی۔ تاہم روح القدس نے وفاداری سے خطرے کا نشان اسے دکھایا اس سے قبل کے بہت دیر ہو جاتی اور اس نے پھر خدا کو پی زندگی میں اولین حیثیت دینی شروع کر دی۔ اس نے کلیسیا میں جانے کے لئے وقت نکالا اور ساتھ ساتھ وہ کپڑے بننے کا کام بھی کرتی۔

کئی سرگرمیاں جو بذاتِ خود بے ضرر ہیں ہمارے وقت کو پُرانا سکتی ہیں اور خدا

کے ساتھ ہماری زندگی میں رکاوٹ کا باعث بن سکتی ہیں۔ شکار کھیلنے، کھیل کو، سلامی کرائی، پڑھنے اور دیگر ہزاروں سرگرمیوں میں کوئی ہر ج نہیں جب تک انہیں ہماری زندگی میں ثانوی حیثیت حاصل رہے۔ ورنہ وہ پورے دل سے خدا کی عبادت میں رکاوٹ پیدا کریں گی جو ہماری زندگیوں میں اولین حیثیت کا حقدار ہے۔

”پس اے بھائیو۔ میں خدا کی رحمتیں یاد دلا کر تم سے التماں کرتا ہوں کہ اپنے بدن ایسی قربانی ہونے کے لئے نذر کرو جو زندہ اور پاک اور خدا کو پسندیدہ ہو۔ یہی تمہاری معقول عبادت ہے۔ اور اس جہان کے ہمہ کل نہ بون بلکہ عقل نہیں ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ تاکہ خدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامل مرضی تجربہ سے معلوم کرتے رہو۔“ (رومیوں ۱۲:۲)

کیا آپ نے اس حوالے کے آخری حصہ پر غور کیا ہے؟ جب ہم اپنے سارے دل سے خداوند کی عبادت کرنے کا ارادہ کرتے ہیں تو ہم جان سکیں گے کہ اسے کیا پسند ہے اور وہ کن باتوں سے خوش ہوتا ہے۔ وہ نقصان دہ، بنیادی طور پر نقصان دہ اور حقیقی نیکی میں فرق کرنے میں ہماری مدد کریگا۔ ہمارا کام یہ ہے کہ ہم اپنے آپ کو منظم رکھیں یعنی اپنا تعلق خدا کے ساتھ درست رکھیں۔ جب ہم ایسا کریں گے تو ہر دوسری چیز اپنی درست جگہ پر آجائے گی۔

”غرض اے بھائیو! جتنی بتیں سچ ہیں اور جتنی بتیں شرافت کی ہیں اور جتنی بتیں واجب ہیں اور جتنی بتیں پاک ہیں اور جتنی بتیں پسندیدہ ہیں اور جتنی بتیں دلکش ہیں غرض جو نیکی اور تعریف کی بتیں ہیں ہیں ان پر غور کیا کرو۔“ (فلپیوں ۸:۲)

مشق



3 مندرجہ ذیل جملے مکمل کریں۔

الف: ہمیں ہمیشہ خداوند کو اپنی زندگیوں میں.....

ب: جگہ دیتی چاہیے۔

ب: خداوند کی درست طور پر عبادت کے لئے لازم ہے کہ اپنے

خیالات اور رویوں کو،

اور

رکھیں۔

4 مندرجہ ذیل میں سے کوئی سرگرمیاں ہمیں پورے دل سے خداوند کی عبادت

کرنے سے روک سکتی ہیں؟

الف: اچھی کتابیں پڑھنا۔

ب: خط لکھنا۔

ج: کھیل کھینا۔

د: کام کرنا۔

و: سفر کرنا۔

ہ: محصلی کا شکار۔

آپکے ذیال میں پوس نے فلپیوں ۸:۳ میں یہ کیوں لکھا ہے کہ ہمیں صرف اچھے خیالات سوچنے چاہیں؟

ظاہری اظہار

مقصد نمبر ۱ عہد جدید کی عبادت کی صفات کی نشاندہی کرنا۔

ہم نے اچھی عبادت کے پس منظر کے متعلق بات کی ہے یعنی ایسا دل جو خدا کے حضور درست ہوا اور یقیناً اس کا نتیجہ نیک اعمال کی صورت میں نکلتا ہے۔ اگر ہم خدا سے محبت رکھتے ہیں اور اپنے بھائی سے محبت رکھتے ہیں تو ہم اسے فقصان نہیں پہنچائیں گے۔ ہم اسکی مدد کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔

تاہم بعض ظاہری چیزیں یعنی عبادت کے ظاہری اظہار ایسے ہیں جو ہمارے ذہنوں میں سوالات اٹھاسکتے ہیں۔ کیا ہمیں عہد عتیق کے یہودیوں کی مانند قربانیاں گذرانے کی ضرورت ہے؟ کیا ہمیں رسولوں یا دیگر مقدسین کے مجسموں کے سامنے جھکنا چاہیے؟ کیا کلکیسیا میں تالیاں بجانابے ادبی ہے۔

عبدت سے متعلق بعض باتوں کا تعلق ثقافت سے ہے اور یقیناً ثقافت بذات خود غلط نہیں ہے۔ ہر معاشرے میں عبادت کے بعض قابل قبول رواج ہیں جو کلکیسیا اور زندگی کا حصہ بن چکے ہیں۔ جب تک یہ باطل مقدس کے اصولوں کے متضاد نہ ہوں یہ غلط نہیں ہیں۔ نیز جہاں تک خدا کا تعلق ہے یہ ضروری بھی نہیں ہیں۔ تاہم یہ عبادت کے متعلق ہمارے نکتہ نظر کو متاثر کرتے ہیں۔

ہمارے عمل کا انحصار ہماری شخصیت پر بھی ہوتا ہے۔ اپنے دوستوں کے متعلق سچیں۔ شاید آپکا کوئی دوست ایسا ہو جسے اگر آپ کوئی تھنہ دیں تو وہ خوشی سے اچھلنے کو نہ لگے۔ شاید دوسرا دوست بھی تھفہ لیکر اتنا ہی خوش ہو لیکن وہ صرف مسکرا کر شکریہ ادا کرے۔ ان دونوں کا رد عمل مختلف کیوں تھا؟ صرف اسلئے کہ انکی شخصیت مختلف ہے۔

ان باتوں کے علاوہ بابل مقدس نے ہمیں عبادت کے لئے رہنمای اصول دیئے ہیں۔ عہد عقیق کے عبادت گذاروں کو بھی خاص اصولات دیئے گئے تھے خاص طور پر قربانی گذرانے کے لئے۔ آج ہم ان اصولوں کی پیروی نہیں کرتے کیونکہ وہ قربانیاں آنے والی باتوں کا نشان یا ” تصاویر ” تھیں۔ برے کو ذبح کرنا یا خون کا چھڑکا جانا اس کی جانب اشارہ کرتا تھا۔ وہ خدا کا بره ہے جس کا خون صلیب پر ساری دنیا کے گناہوں کے لئے بھایا گیا۔ ہم آج یہ رسم اسلئے اونہیں کرتے کیونکہ ہمیں اسکی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ ہمیں معلوم ہے کہ اسکے معنی کیا ہیں اسلئے ہم کلوڑی پر نظر کرتے ہیں اور اس کا مل قربانی کو قبول کرتے ہیں جو ہمارے لئے گذرانی جا چکی ہے۔

”غرض پہلے عہد میں بھی عبادت کے احکام تھے اور ایسا مقدس جو دنیوی تھا لیکن مسح بکروں اور پچھڑوں کا خون لے کر نہیں بلکہ اپنا ہی خون لے کر پاک مکان میں ایک ہی بار داخل ہو گیا اور ابدی خلاصی کرائی اور اسی سبب سے وہ نئے عہد کا درمیانی ہے تاکہ اس موت کے وسیلہ سے جو پہلے عہد کے وقت کے قصوروں کی معافی کیلئے ہوئی ہے بلائے ہوئے لوگ وعدہ کے مطابق ابدی میراث کو حاصل کریں۔“

(عبرانیوں ۹:۱۱، ۱۵)

عہد جدید اس نکتے پر زور دیتا ہے کہ صرف خدا عبادت کے لائق ہے۔ یوحنہ عارف بتاتا ہے کہ کس طرح وہ ایک آسمانی مخلوق کے سامنے جھکا لیکن اسے ان الفاظ کے

ساتھ منع کیا گیا، ”خبردار! ایسا نہ کر۔ میں بھی تیر اور تیرے اُن بھائیوں کا ہم خدمت ہوں جو یسوع کی گواہی دینے پر قائم ہیں۔ خدا ہی کو بحمد کر کیونکہ یسوع کی گواہی نبوت کی روح ہے۔“ (مکافہ ۱۹:۱۰)

یسوع نے اپنی صلیبی موت سے ہمارے لئے دروازہ ہکولا کہ ہم بھی کا ہن کی مراعات حاصل کر سکیں۔ ہم سب برہ راست خدا کے پاس جا کر اسکی عبادت کر سکتے ہیں۔

”جو ہم سے محبت رکھتا ہے اور جس نے اپنے خون کے وسیلہ سے ہم کو گناہوں سے خلاصی بخشی۔ اور ہم کو ایک با دشائی بھی اور اپنے خدا اور باب کیلئے کا ہن بنادیا۔ اسکا جلال اور سلطنت ابد ال آباد رہے۔ آمین۔“

(مکافہ ۵-۶)

ہم اپنے سارے دل سے خدا کی عبادت کے لئے آزاد ہیں اور اس عبادت کا اظہار کئی طریقوں سے کیا جا سکتا ہے۔ گذشتہ اسباق میں ہم نے دعا، موسیقی، گیتوں، انتظار کرنے اور اپنے کاموں کے وسیلہ سے عبادت کا ذکر کیا تھا۔ کیا خداوند سے محبت کے اظہار کے اور بھی طریقے ہیں؟ کیا ہم شخصی عبادت میں ایسا کر سکتے ہیں؟ کیا ہم دیگر ایمانداروں کے ساتھ ایسا کر سکتے ہیں جب تعریف ہمارے دل میں ابھرتی ہے؟

روح القدس عبادت کے وقت میں ہماری مدد کرتا ہے۔ جب ہم جماعتی طور پر اکٹھے ہوتے ہیں تو گیت گانے اور خوشی سے تالیاں بجانے کے موافعے ملتے ہیں۔ یہ بابل مقدس کے مطابق ہے (زبور ۲:۳)۔ بابل مقدس ہمیں ہاتھ اٹھانے کیلئے بھی کہتی ہے۔

”اے خداوند کے بندو! آؤ سب خداوند کو مبارک کہو۔ تم جورات کو خداوند کے گھر میں کھڑے رہتے ہو! مقدس کی طرف اپنے ہاتھ اٹھاؤ اور خداوند کو مبارک کہو۔“ (زبور ۲:۱۳-۱۴)

بابل مقدس داؤد کے بارے میں بتاتی ہے جس نے عہد کے صندوق کے سامنے رقص کیا جب اسے یو ٹلیم لا یا جارہا تھا ”اور داؤد خداوند کے حضورا پنے سارے زور سے ناچنے لگا،“ (سموئیل ۲: ۱۷)۔ بلاشبہ اسکی خوشی اس قدر زیادہ تھی کہ وہ اپنے آپ کو ساکت نہ رکھ سکا۔

خداوند عبادت اور پر خلوص پرستش میں آزادی کی خواہش کرتا ہے۔ روح القدس باپ کو جلال دینے کیلئے ہم میں جنبش کرنا چاہتا ہے۔ وہ ہماری مختلف شخصیتوں کو استعمال کرتا ہے کیونکہ وہ ہمیں فرد واحد کے طور پر دیکھتا اور جانتا ہے۔

ہمیں بھی یہ یاد رکھنا چاہیے کہ ہر کوئی ہماری مانند نہیں ہے اور دوسرے لوگ روح القدس کی جنبش کے بارے میں مختلف عمل رکھتے ہیں۔ شاید ایک شخص اپنے جذبات کے اظہار میں دوسرے شخص کی مانند تیز نہ ہو۔ وہ شخص جو خاموشی سے خداوند کی سنتا ہے شاید اسکی روح آسمان میں اس سے ساتھ ملی ہو۔ کسی شخص نے ایک عورت سے سوال پوچھا جسکے پاؤں رقص کرتے رہتے تھے اگرچہ کبھی کبھارہی اپنی جگہ سے بیٹھتی تھی۔ انہیں معلوم ہوا کہ وہ ایسے خاندان سے تعلق رکھتی تھی جس میں سات بچے تھے اور ساتوں لفڑیے تھے۔ حیرت کی بات نہیں کی اسکی پرستش نے رقص کی شکل لی تھی۔ جن لوگوں کا ہم نے ذکر کیا ہے عبادت میں انکے ظاہری اظہار ایسے نہ تھے تھا ہم ان میں سے ہر ایک پر خلوص اور دلی عبادت میں شریک تھا۔

اگر ہم رومیوں ۱۰: ۱۲ میں دیئے گئے اصول کی پیروی کریں تو ہماری حمد و ستائش میں بے ادبی نہیں ہوگی اور نہ ہی اس سے کوئی ٹھوکر کھائے گا، ”برادرانہ محبت سے آپس میں ایک دوسرے کو پیار کرو۔ عزت کی رو سے ایک دوسرے کو بہتر سمجھو۔“ ہم دوسرے لوگوں، انکی ثقافت، انکی شخصیت اور خداوند کے ساتھ انکی زندگی کا احترام کریں گے۔

مشق



6

ہر درست بیان کے حرف تھجی پر دارہ کھینچیں۔

الف: عہد عتیق کی قربانیاں آنے والی باتوں کا نشان یا ” تصاویر“ تھیں۔

ب: عبادتی مورتیں یا صورتیں ذہن کو خداوند پر مرکوز رکھنے میں مدد دیتی ہیں۔

ج: یوحنا عارف کو بتایا گیا کہ وہ کسی آسمانی مخلوق کے سامنے نہ بھکے بلکہ خدا کو سجدہ کرے۔

د: ہم سب برآ راست خدا کے پاس جا کر اسکی عبادت کر سکتے ہیں۔

7

جملہ کی ہر درست تکمیل کے سامنے درست کا نشان لگائیں۔ باطل مقدس

میں ہم لوگوں کو خداوند کی عبادت کرتا دیکھتے ہیں
الف: ہاتھ اٹھا کر۔

ب: اسکے حضور قص کرتے ہوئے۔

ج: با آوازِ بلند چلاتے ہوئے۔

د: اسکے حضور انتظار کرتے ہوئے۔

و: تالیاں بجا تے ہوئے۔

بیان مکمل کیجیے۔ ہماری عبادت سے لوگوں کو ٹھوکرنیں لگے گی اور لوگ اس سے دور نہیں ہونگے اگر ہم اپنے مسیحی بھائیوں سے اور انکی کریں۔

8

کیا آپ نے اس سبق میں خداوند کی عبادت کے نئے طریقے دریافت کئے ہیں؟ انکی فہرست دیں۔

9

سوالات کے جوابات

1 ج: دعا کرنا اور خدا سے معافی حاصل کرنا۔

6 الف: درست۔

ب: غلط۔

ج: درست۔

د: درست۔

2 میں ذمہ دار ہوں۔

7 الف: ہاتھ اٹھا کر۔

ب: اُسکے حضور قص کرتے ہوئے۔

و: اُسکے حضور انتظار کرتے ہوئے۔

3

الف: اولین۔

ب: پاک، صاف اور رکاوٹ سے دور۔

8

محبت، عزت۔

4

یہ سب سرگرمیاں پہلی جگہ لے سکتی ہیں اور ہماری عبادت میں رکاوٹ کا باعث ہو سکتی ہیں۔ یہ اس وقت تک اچھی سرگرمیاں ہیں جب تک ہمارے اور خدا کے درمیان حائل نہ ہوں۔

9

آپکا جواب۔

5

آپکا جواب۔ میں کہونگی کہ صرف اچھے اور پاکیزہ خیالات ہمیں خداوند کی رفاقت میں داخل ہونے کیلئے تیار کرتے ہیں۔

نوٹس

عملی عبادت

سبق 7

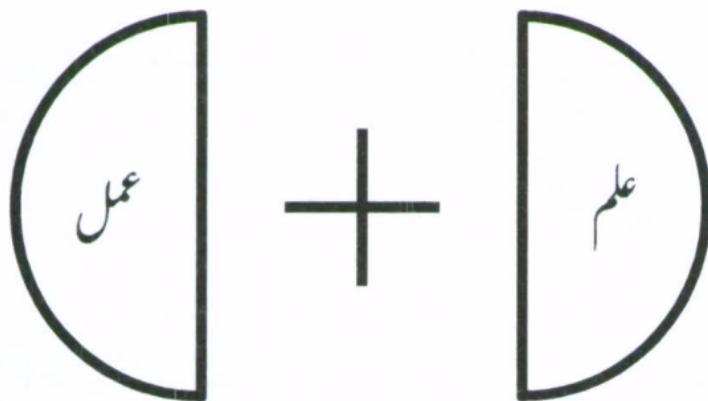
ٹور گائیڈ نے ابھی اپنی گفتگو ختم کی تھی۔ وہ مہماںوں کو بتا رہا تھا کہ فیکٹری کے ماہر کارکن کیا کر رہے تھے۔

”جو کچھ یہ کر رہے ہیں کیا آپ وہ کر سکتے ہیں؟“ ایک مہماں نے پوچھا۔

گائیڈ مسکرا کر اس نے اپنا سر ہلا دیا، ”میں دیانتداری سے بتاؤں گا“، اس نے کہا، ”میں جانتا ہوں کہ یہ کیسے کیا جاتا ہے لیکن میں نے بھی یہ کام کیا نہیں۔“

کسی کام کے بارے میں جانتا اور اسے کرنا ایک ہی بات نہیں ہے۔ مہارت مشق سے آتی ہے۔ کوئی شخص گٹھار کی مشق کے بغیر گٹھار بجانا نہیں سکتا۔ اور کوئی شخص عبادت کے بغیر عبادت کرنا نہیں سکتا۔

اس سبق کا مقصد آپ کو عبادت کا طریقہ کارہتا نہیں ہے بلکہ ایمانداروں کے لئے چند ایسی باتوں کا اظہار کرنا ہے جو انہوں نے عبادت کے متعلق سمجھی ہیں۔ ان میں سے بعض ایماندار بال مقدس کے وقت کے ہیں۔ بعض آج بھی زندہ ہیں۔ جب آپ ان سمجھی گئی باتوں پر عمل کریں گے تو آپ دوسروں کی مدد کرتا بھی سکھیں گے۔



اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

انفرادی عبادت

اجتمائی عبادت

یہ سبق آپ کی مدد کریں گے.....

☆ عبادت کے انجیلی اصول اور عملی نظریات کا اطلاق اپنی شخصی عبادت پر

کر سکیں۔

☆ عبادت کے انجیلی اصول اور عملی نظریات کا اطلاق اجتماعی عبادت پر
کر سکیں۔

انفرادی عبادت

مقدس نمبر ۱۔ اپنی شخصی عبادت کے وقت کو بہتر بنانے کے طریقوں کی نشاندہی کرنا۔

بانسل مقدس کے وقتوں کے عبادت گزار کب خدا کو ڈھونڈتے تھے؟ دنی ایل دن میں تین مرتبہ دعا کیا کرتا تھا۔ داؤ دصح اور شام خداوند کو ڈھونڈتا تھا۔ ۱۔ تو اربع ۱۶:۱۱ میں حکم ہوا ہے کہ ”تم سدا اسکے دیدار کے طالب رہو۔“ ہماری عبادت اس وقت مسلسل ہوتی ہے جب ہم پورے طور پر اپنا آپ اسکے سپرد کرتے ہیں۔ تاہم، ہر روز ایک خاص وقت ہونا چاہیے جب ہم خداوند کے ساتھ فربی اور شخصی رفاقت رکھ سکیں۔

کئی لوگوں کو ایسے حالات کا سامنا ہوتا ہے جن میں انکے لئے تہائی میں وقت اور جگہ تلاش کرنا مشکل ہوتا ہے لیکن وہ کسی نہ کسی طرح ایسا کر لیتے ہیں۔ ایک گھر یلو خاتون اپنے گھر ان سے ایک گھنٹہ پہلے اٹھتی ہے تاکہ وہ اپنی شخصی عبادت کر سکے۔ ایک کارکن اپنے کھانے کے وقفہ میں ایک پارک میں چہل قدمی کرتا ہے تاکہ وہ تنہا خدا کے ساتھ وقت گزار سکے۔ آپکے حالات خواہ کچھ بھی کیوں نہ ہوں خداوند اپنے ساتھ رفاقت کے لئے وقت نکالنے میں مدد کر سکتا ہے۔

اس وقت آپ عبادت کرنا چاہیں گے۔ عبادت میں آپ خداوند کو زیادہ شخصی طور پر جانتے ہیں۔ میری ایک دوست نے مجھے میری شخصی عبادت کے لئے شیڈول دیا۔ میں نے کچھ عرصہ تک اس پر عمل کیا پھر میں نے اسے اپنی ضروریات کے مطابق ڈھانے

کیلے تبدیل کر لیا۔ میں یہی شیدول آپکو بھی بتانا چاہتی ہوں۔ مجھے امید ہے کہ یہ خداوند کے ساتھ خاص وقت گزارنے میں رہناً اصول پیش کرے گا۔ اس سبق کے آخر میں اس شیدول کی ایک نقل دی گئی ہے جو میری دوست نے مجھ دیا تھا۔

ایسی جگہ میں اپنی شخصی عبادت کرنا مفید ثابت ہوگا جہاں آپ با آواز بلند خدا کی عبادت کر سکیں۔ آپ اس میں خداوند کی تعریف کے لئے گیت بھی شامل کر سکتے ہیں۔ آپ ایسے کورس گا سکتے ہیں جن سے آپ اچھی طرح واقف ہیں نیز آپ روح میں بھی گا سکتے ہیں۔ آپ اپنی شخصی عبادات میں خداوند کے حضور رہ سکتے ہیں یا آپ خوشی سے ہنس بھی سکتے ہیں۔ آپ تعریف اور ستائش میں تالیاں بجا سکتے ہیں اور اپنے ہاتھ بلند کر سکتے ہیں۔ آپ گھٹنے بیک سکتے ہیں، بیٹھ سکتے ہیں، کھڑے ہو سکتے ہیں، چل سکتے ہیں یا لیٹ سکتے ہیں۔ ہم ہر ایک کے لئے کوئی نمونہ وضع نہیں کر سکتے ہیں کیونکہ روح القدس ہوا کی مانند صرف ایک ہی سمسمت میں نہیں چلتا۔ وہ ہم میں سے ہر ایک کے ماضی، حال اور مستقبل کو جانتا ہے۔ وہ پورے طور پر جانتا ہے کہ ہمیں کس چیز کی ضرورت ہے۔

آپ اپنے ساتھ ایک روزنامہ رکھ سکتے ہیں جس میں آپ ان خیالات کو لکھ سکتے ہیں جو آپکے ذہن میں آتے ہیں اور جو آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کو یاد رکھنے چاہیے۔ بعض لوگ بائبل مقدس کو پڑھتے وقت نوٹ لکھنا چاہتے ہیں، اور ان آیات پر نشان لگانا چاہتے ہیں جو بر اہ راست ان سے مخاطب ہوتی ہیں۔ اگر آپ ایسے لوگوں اور حالات کے بارے میں لکھتے ہیں جنکا خیال خداوند آپکے ذہن میں لاتا ہے تو آپ دیکھیں گے کہ بعد ازاں انہیں دیکھنا کہ کیسے خدا نے انکا جواب دیا حوصلہ افزائی کا باعث بنتا ہے۔ آپکی نوٹ بک آپکی شخصی ”روحانی ڈائری“ بن سکتی ہے۔

میں چاہوں گی کہ آپ ”عبادتی وقت“ کے شیدول والے صفحہ میں یاداشت

کے لئے کوئی چیز رکھیں۔ اسے اپنی بائبل کے ساتھ رکھیں اور اسے ایک ہفتہ تک استعمال کریں اس سے قبل کہ آپ تبدیلی کا فیصلہ کریں۔ میں جانتی ہوں کہ خداوند کے ساتھ ایک گھنٹہ مہینوں کے گذرنے کے ساتھ ساتھ زیادہ سے زیادہ قابل قدر ہوتا جائیگا۔ اگر آپ کے پاس ایسے تجربات ہیں جو آپ گلوبل یونیورسٹی کے معلم کے ساتھ باشنا چاہتے ہیں تو برائے مہربانی آزادی سے ایسا کیجیے۔ عبادت ہماری زندگیوں کا بھی حصہ ہے اور ہم آپ کے ساتھ خوشی منائیں گے۔

شخصی عبادتی وقت

”شخصی عبادتی وقت“ وہ وقت ہے جو تہا خداوند کے ساتھ گزار جاتا ہے۔ یہ وہ وقت ہے جو زندہ خدا کے ساتھ شخصی اور قریبی تعلق قائم کرنے کے لئے گزار جاتا ہے۔ یہ اسکے ساتھ باتیں کرنے اور اسکی آواز سننے کا وقت ہے۔ ”خدا کے نزدیک جاؤ تو وہ تمہارے نزدیک آیا گا“۔ (یعقوب ۸:۳)

شیدول

تیاری (۵ منٹ)

الف اپنے آپ سے پوچھیں: کیا میرا دل پاک اور میرا ضمیر صاف ہے؟

(زبور ۲۳:۳-۶؛ زبور ۱۳۹:۲۲-۲۳؛ زبور ۱۴۵)

ب: فرمانبرداری: خداوند کو بتائیں کہ آپ ہر اس بات کی فرمانبرداری کیلئے تیار ہیں جو وہ آپ کو بتاتا ہے۔ (یوحنا ۱:۲۱)

ج: روح القدس کی رہنمائی اور پہچاننے کے لیے اس سے درخواست کریں۔

(یوحنا: ۱۳: ۲۶، رومیوں: ۸: ۲۶)

ستائش اور عبادت (۱۰ منٹ)

اپنی دعا سے زبان میں عبادت کریں۔ روح میں دعا کریں۔ خدا کی ذات پر دھیان و گیان کریں۔ اسکی ذات کے لئے اسکی تعریف و ستائش کریں۔ اگر آپ کو اپنے الفاظ میں مشکل پیش آتی ہے تو کوئی عبادتی زبور نکالیں اور اسے خدا کی عبادت کے طور پر بلند آواز سے پڑھیں۔

کلام خدا پڑھیں (۲۵ منٹ)

بائبل مقدس کی کوئی کتاب پڑھیں اور ہر روز دو یا تین ابواب پڑھیں۔ انہیں دوسری مرتبہ پڑھیں اور مرکزی آیات پر نشان لگائیں۔ ان آیات پر اور اس بات پر دھیان و گیان کریں کہ آپ کس طرح ان پر عمل کریں گے۔ اسے متعلق اپنے خیالات لکھیں اور کسی ایک کو یاد کرنے کے لئے منتخب کریں۔

دعا (۲۰ منٹ)

خداوند کی آواز سننے کے لئے تیار ہوں۔ اس سے درخواست کریں کہ وہ آپ کے خیالات، خواہشات اور تصورات پر اپنا اختیار رکھے (یسوعہ: ۵۵: ۸)۔ اپنے دشمن ابلیس کو ڈانٹیں اور اس سے کہیں کہ اسے خاموش کر دیا گیا ہے (یعقوب: ۷: ۲)۔ روح القدس کو بتائیں کہ اسے پورا اختیار حاصل ہے (رومیوں: ۸: ۲۶)۔ جو کچھ آپ حاصل کرنیوالے ہیں ایمان سے اسکے لئے خداوند کا شکردا کریں۔

کچھ وقت خاموشی میں صرف کریں۔ جو خیالات آپ کے ذہن میں آتے ہیں انہیں لکھیں۔ ان پر دھیان و گیان کریں، انہیں خداوند کے کلام کے ساتھ چیک کریں۔ ان کیلئے دعا کریں۔ جن لوگوں یا حالات کو خدا آپ کے ذہن میں لاتا ہے اُن کیلئے دعا کریں۔

شخصی ضروریات اور حالات کے لئے وقت دیں۔ انہیں خدا کے حضور پیش کریں۔

شکرگزاری۔ اپنے شخصی عبادتی وقت کا اختتام عجیب آسمانی باپ کی بھلائی اور دعاوں کے جوابات کے لئے شکرگزاری سے کریں۔

مشق



1

درست بیانات کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

- الف: ہمیں صرف کسی مقدس جگہ میں عبادت کرنی چاہیے۔
- ب: ہم عبادت کرنے سے عبادت کے بارے میں مزید سمجھتے ہیں
- ج: خداوند ہر ایماندار کے ساتھ رفاقت کا خواہشمند ہے۔
- د: خاموشی اور دھیان و گیان میکھی عبادت میں اہم نہیں ہیں۔

2

مندرجہ ذیل سوالات کو بغور پڑھیں۔ ہر درست بیان کے سامنے جی ہاں لکھیں۔

- الف: میں ہر روز شخصی عبادت کے لئے وقت نکالتا ہوں۔
- ب: میں شخصی عبادت میں صرف خدا کی عبادت میں وقت صرف کرتا ہوں۔
- ج: جب میرے حالات اچھے نہ ہوں اس وقت بھی میں خداوند

..... میں ہر روز کلامِ خدا پڑھتا ہوں۔
 میں خداوند کو موقع دیتا ہوں کہ وہ مجھ سے ہمکلام ہو سکے۔
 جب میں عبادت کرتا ہوں تو میں اپنے اور دوسروں کے بارے
 میں بھول جاتا ہوں اور صرف خدا پر غور کرتا ہوں۔
 میں ہر روز روح میں دعا کرتا ہوں۔

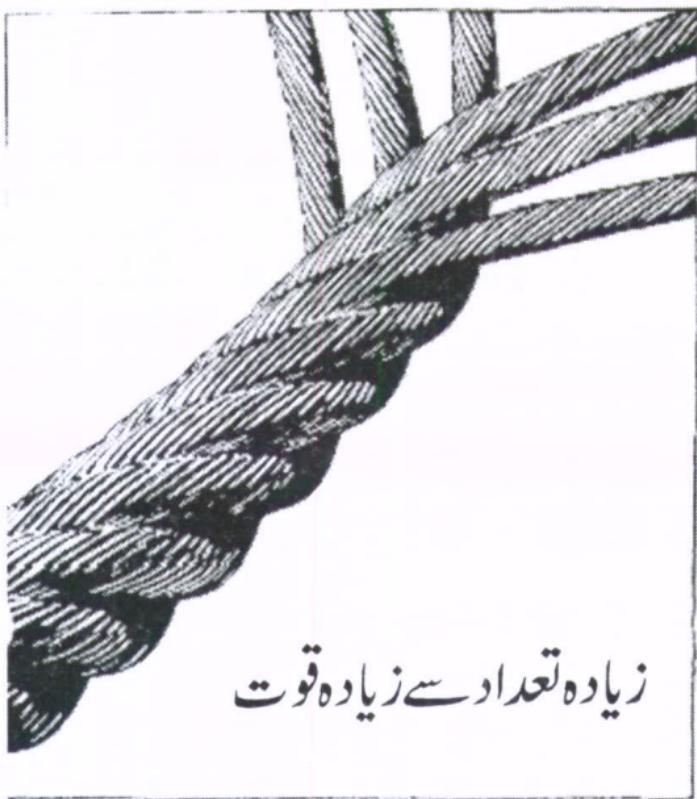
اب مذکورہ بالا بیانات کو دوبارہ پڑھیں اور جن بیانات کے سامنے آپ جی
 ہاں نہیں لکھے تھے ان کے سامنے 'ب'، (بہتری کی ضرورت) لکھیں۔ جہاں کہیں آپ کو خدا
 کے ساتھ شخصی عبادتی وقت میں بہتری کی ضرورت ہے خدا سے درخواست کریں کہ وہ اس
 میں آپ کی مدد کرے۔

اجتمائی عبادت

مقصد نمبر 2: جماعت میں خدا کی عبادت کرنے کے تین طریقوں کی فہرست پیش کرنا۔
 دو ہزار برس قبل پُلس رسول کو انگلی کی منادی کرنے پر قید خانہ میں ڈال دیا
 گیا۔ شاید یہ تجربہ تھا جس نے اسے کسی بھی چیز سے برہکر ایمانداروں کے ساتھ اجتماعی
 عبادت کی اہمیت کے بارے میں بتایا۔ پُلس لکھتا ہے ”تم ایک بدن ہو کر بلاۓ بھی گئے
 ہو۔“ (کلیسوں ۱۵:۳)

”اور ایک دوسرے کے ساتھ جمع ہونے سے بازنہ آئیں جیسا بعض لوگوں کا
 دستور ہے بلکہ ایک دوسرے کو نصیحت کریں اور جس قدر اس دن کو نزدیک
 ہوتے ہوئے دیکھتے ہو اسی قدر زیادہ کیا کرو۔“ (عبرانیوں ۱۰:۲۵)

دور حاضر کے ایمانداروں کے لئے اکٹھا ہونا اتنا ہی اہم ہے جس قدر ابتدائی مسیحیوں کے لئے تھا۔ اجتماعی عبادت کی ایک وجہ یہ ہے کہ خداوند کی حضوری ان لوگوں کے ساتھ ہے جو اسکے نام میں اکٹھے ہوتے ہیں۔ یسوع نے فرمایا، ”جہاں دو یا تین میرے نام پر اکٹھے ہیں وہاں میں انکے نیچے میں ہوں“۔ (متی ۲۰:۱۸)



اتحاد میں قوت ہے۔ واعظ ۱۲:۳ میں مرقوم ہے ”اور اگر کوئی ایک پر غالب ہو تو دوا کا سامنا کر سکتے ہیں اور تھری ڈوری جلد نہیں ٹوٹتی“۔ اتحاد کی قوت کا اطلاق روحانی باتوں پر بھی ہوتا ہے۔ عید پیغمبر کے دن ایماندار ایک جگہ اکٹھے تھے جب روح القدس

نازل ہوا (اعمال ۱:۲)۔ خدا نے دل اور مقصد میں اُنکے اتحاد کو عزت بخشی۔

ہم گنہگار دنیا میں رہتے ہیں اور ہمیں ایک دوسرے کی ضرورت ہے۔ اگر میں حوصلہ بخشی کی حالت میں کلیسا میں آؤں اور میں دوسروں کو خدا کی تعریف کرتا سنوں تو اس سے مجھے مدد ملے گی کہ میں اپنے مسائل کو بھول جاؤں اور خدا کی تعریف کروں۔ شاید کوئی شخص گواہی دے کر خداوند نے اسکے لئے کیا کیا ہے اور اسکی مجھے ضرورت ہے۔

خداوند دوسروں کو میری خدمت کے لئے استعمال کرتا ہے۔ کسی دوسرے دن میری باری ہو گی کہ میں کسی کی خدمت کر سکوں۔ حرمت کی بات نہیں کہ کلام خدا ہمیں رفاقت میں اکٹھا ہونے کو کہتا ہے۔

ہر مرتبہ جب ہم اکھٹے ہوتے ہیں ہمیں چاہیے کہ ہم کچھ وقت صرف عبادت میں صرف کریں۔ ہمارے گیت اور باہل مقدس کی تلاوت عبادتی نوعیت کی ہوئی چاہیے جس سے ہمارا ذہن اپنی ذات سے ہٹے۔ جب ہم اس بات کا احساس کرتے ہیں کہ ہمارے لئے خدا کی محبت کیسی بڑی ہے تو ہمیں اپنی زینی فکریں بہت چھوٹی معلوم ہوتی ہیں۔ اسکی محبت ہماری تمام ضروریات پوری کرنے کے لئے تیار ہے۔

ہم عبادت کے وقت کا کوئی نمونہ تیار نہیں کر سکتے کیونکہ روح القدس مختلف وقتوں میں مختلف طریقوں سے رہنمائی کرتا ہے۔ تا ہم ہم چند تجاویز پیش کرتے ہیں۔

صرف آپ کی عبادات نہیں ہوئی چاہیں۔ یہ دوسروں کے لئے محلی ہوئی چاہیں کہ وہ خداوند میں اپنے تجربات کا اظہار کر سکیں اور ایسے حوالے پیش کر سکیں جو انکے لئے خاص معنی رکھتے ہیں۔ بعض اوقات چھوٹے گروہوں میں ہر شخص ایک عبادتی آیت چنتا ہے اور اسے با آواز بلند پڑھتا ہے۔ عبادتی وقت آرام دہ وقت ہونا چاہیے جس میں ہر شخص حصہ لینے میں آزادی محسوس کرے۔ تا ہم کسی کو شرکت میں مجبوری محسوس نہیں ہوئی چاہیے۔

میں ایک جماعت کو جانتی ہوں جس میں ہر ایماندار خداوند کے لئے عبادت کا ایک جملہ کہتا ہے۔ شاید کوئی کہے گا ”اے خداوند میں تیری و قادری کے لئے تیری تعریف کرتا ہوں“۔ دوسرا کہہ سکتا ہے، ”میں تیری محبت کے لئے تیرا شکر گزار ہوں“۔ اس طرح ہر ایک کو موقع ملتا ہے۔ نئے ایماندار اور کمزور ایماندار کو خاص طور پر حوصلہ افزائی کی ضرورت ہے کہ وہ حصہ لیں۔ عبادتی وقت کے بعد انفرادی دعاؤں اور ضروریات کو خداوند کے حضور پیش کیا جاسکتا ہے۔

انفرادی دعاؤں کے بعد جماعت کی دوسرے طریقے سے عبادت کر سکتی ہے۔ جماعت کے رہنماء کو چاہیے کہ وہ روح القدس کی رہنمائی میں چلے کہ کب اسے ترتیب تبدیل کرنی چاہیے اور اگلا قدم اسے کیا اٹھانا چاہیے۔

عبادت کی ایک اور خوبصورت شکل اجتماعی دعا ہے۔ شاید کمرے میں گویا دھمی سرگوشی سنائی دے جب سب کی تمام آوازیں ملکر سنائی دیں۔ یہ محبت کے ایک دھیرے دریا کی مانند ہے جو خدا کی طرف سے بہتا ہے۔ بعض اوقات آوازیں بلند ہوتی ہیں اور آواز کی زور دار چشمہ کی ہوتی ہے جو آسمان کی جانب روای دواں ہو۔ خداوند کو یہ سب کس قدر خوبصورت معلوم ہوتا ہوگا۔ یوحنار رسول لکھتا ہے کہ ہماری دعا میں بخور کی مانند ہیں جنہیں سونے کے پیالوں میں خدا کے سامنے رکھا گیا ہو (مکافہ ۵:۸)۔

اجتماعی دعا میں اکثر روح القدس جماعت میں جنبش کرتا ہے کہ وہ غیر زبان میں عبادت کریں۔ یا وہ انہیں ابھار سکتا ہے کہ وہ روح میں گیت گائیں۔ آوازوں کا اکٹھا سنائی دینا ان آسمانی جماعتوں کی یاد دلاتی ہیں جورات اور دن حمد و ستائش کرتی ہیں۔

اسکے بر عکس عبادت کے دوران پاک خاموشی بھی طاری ہو سکتی ہے۔ خاموشی سے خوفزدہ نہ ہوں۔ ان وقتوں میں خداوند ہمارے ان خیالات کے وسیلہ سے مناطب ہو سکتا

ہے جو وہ ہمارے دلوں میں لاتا ہے۔ بعض اوقات خاموشی اس وقت ٹوٹ جاتی ہے جب روح القدس کسی ایماندار کو بھارتتا ہے کہ وہ نبوت کرے، غیر زبان میں پیغام دے یا اسکا ترجمہ کرے (۱۔ کرنٹھیوں ۱۰: ۱۲)۔ پس اگر عبادت کے دوران اچانک خاموشی طاری ہو جائے تو اس میں مداخلت نہ کریں۔ یاد رکھیں کہ خاموشی بھی اہم ہے۔

ایمانداروں کی جماعت کے طور پر ہماری عبادت پر ترتیب ہونی چاہیے۔

بصورت دیگر غیر ایماندار پریشان ہو کر واپس جاسکتے ہیں۔ لیکن ہماری عبادت رسکی بھی نہیں ہونی چاہیے کیونکہ پھر وہ ہمارے سرگرم اور محبت رکھنے والے باپ کی جانب راغب نہیں ہونے گے۔ لیکن اگر ہماری عبادت روح القدس کی رہنمائی میں ہو تو لوگ روح القدس کی کھنچ کو محسوس کریں گے۔ غیر ایماندرنجات پائیں گے اور ایماندار روح القدس سے معمور ہونے گے۔ ان سب میں خدا کو جلال ملتا ہے۔

مشق



3

ہر درست بیان کے حرف جبکہ پردازہ کھینچیں۔ جماعتی عبادت اہم ہے کیونکہ
الف: جب ہم یسوع کے نام میں اکھٹے ہوتے ہیں تو وہ ہمارے
درمیان موجود ہوتے ہیں۔

ب: جب ہم مشکل میں ہوں یا افراد ہوں تو ہماری روح خوشی
پاتی ہے۔

ج: یہ عبادت کا واحد طریقہ ہے۔

4

مندرجہ میں جملے مکمل کریں۔

الف: باہل مقدس فرماتی ہے کہ ہمیں

..... ہونے کی عادت چھوڑنی نہیں چاہیے۔

ب: ہمیں دو قسم کی دعاؤں کی ضرورت ہے، انفرادی دعا اور دعا۔

ج: اگر ہماری عبادت سرگرم اور ہو تو لوگ خداوند کی جانب راغب ہونگے۔

جماعت میں خداوند کی عبادت کے تین طریقوں کی فہرست پیش کریں۔

5



سوالات کے جوابات

1

الف: غلط

ب: درست

ج: درست

د: غلط

الف: اکھٹے۔

4

ب: اجتماعی۔

ج: روح القدس کی رہنمائی میں۔

2
آپکا جواب۔

5
آپکے جوابات۔ کتاب مقدس پڑھنا۔ انفرادی دعا۔ روح میں گانا۔ ملک
تعریف کرنا یا سبق میں دیئے گئے دیگر طریقے۔

3
الف: جب ہم یسوع کے نام میں اکھٹے ہوتے ہیں تو وہ ہمارے
درمیان موجود ہوتے ہیں۔

ب: جب ہم مشکل میں ہوں یا افسردہ ہوں تو ہماری روح خوشی
پاتی ہے۔

عبدات

اب اور ہمیشہ تک

سبق 8

چوری! مشنری خواتین کے دو گھوڑے جن پر وہ آمد و رفت کیلئے انہمار کئے ہوئے تھیں گم ہو چکے تھے۔ یہ خواتین ایک خاتون کے ساتھ اسکی نجات کیلئے دعا مانگ رہی تھیں جب وہ باہر آئیں جہاں انہوں نے گھوڑے باندھے تھے تو وہ وہاں موجود نہیں تھے۔ اچانک انہوں نے کئی لوگوں کو اپنی جانب آتے دیکھا۔ ایک نے اپنی بیٹ کے نیچے سے ہتھیار نکالنا چاہا ورسوں نے پھر اٹھایا۔ تب انہوں نے غصہ سے چلانا شروع کر دیا۔ مشنریوں کو احساس ہوا کہ انہیں پیروں پر ہی بھاگنا ہو گا۔

خوف سے کاپننے کی بجائے انہوں نے خوشی منانا شروع کر دیا۔ ”خداؤند کی تعریف ہو،“ ان میں سے ایک نے کہا ”ہم اس نام کی خاطر بے عزت ہونے کے لائق تو ٹھہرے،“ (اعمال ۵: ۳۱)۔ وہ بہادری سے پہاڑی پر چڑھنے لگیں اور گولیاں انہیں نقصان پہنچائے بغیر اسکے قریب سے گزرتی رہیں۔ مردوں نے انکا پیچھا نہ کیا اور یہ خواتین بغیر کسی نقصان کے بھاگنے میں کامیاب ہو گئیں۔



ان میں ایک مشنری میری ماں تھی جو آج تک گواہی دیتی ہیں کہ کس طرح
عبادت اُنکے اور حملہ آوروں کے درمیان نادیدنی رکاوٹ ثابت ہوئی۔
اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

عبادت کے اثرات

عبادت کی وسعت

یہ سبق آپکی مدد کریا گا کہ آپ.....

☆ اس برکت کی خواہش کر سکیں جسکی پیشکش خدا ان لوگوں کو کرتا ہے جو اسکی
عبادت کرتے ہیں۔

☆ ابدیت کی جانب دیکھ سکیں جہاں آپ ابد تک خدا کی رفاقت میں ہونگے۔

عبدات کے اثرات

مقصد نمبر ۱ پانچ برکات کی نشاندہی کرنا جو عبادت سے حاصل ہوتی ہیں۔

بائبل مقدس میں ایسے حالات کی مثالیں پیش کی گئیں ہیں جو سبق کے شروع میں دیئے گئے واقعہ کی مانند ہیں۔ بعض وقت ایسے تھے جب تعریف اور پرستش ایماندار کے تحفظ اور رہنمائی سے قریبی طور پر منسلک تھے۔

عبدات قوت بھی بخش سکتی ہے۔ یسوع ۳۱: ۲۰ میں ہم پڑھتے ہیں کہ ”خداوند کا انتظار کرنے والے از سر نوزور حاصل کریں گے“۔ میسیح کلیسیا کے ابتدائی شہدائے خداوند کی تعریف اور پرستش کے ویلے سے ایذا اور موت کا سامنا کرنے کی قوت حاصل کی۔ تاریخ داں بتاتے ہیں کہ کس طرح مسیحیوں کو روم کے بڑے اکھاڑے میں بھیجا گیا تاکہ وہ شیروں کی خوراک بنیں۔ جوبات تماشیائیوں کو سمجھنیں آتی تھی وہ یہ تھی کہ یہ میسیح موت کا سامنا کرتے ہوئے بھی کس طرح خدا کے لئے گیت گاتے اور عبادت کرتے تھے۔ انہیوں نے اپنی آنکھیں اپنے آپ سے اور اپنے ارڈگردموجو خطرناک حالات سے ہٹا کر قوت حاصل کی۔ انہیوں نے خدا پر، اسکی وفاداری اور محبت پر توجہ مرکوز کی۔ وہ جانتے تھے کہ وہ جلد ہی اسے رو برو دیکھ سکیں گے۔

”مبارک ہے وہ قوم جو خوشی کی لالکار کو پہچانتی ہے۔ وہ اے خداوند! جو تیرے چہرہ کے نور میں چلتے ہیں۔ وہ دن بھر تیرے نام سے خوشی مناتے ہیں اور تیری صداقت سے سرفراز ہوتے ہیں“۔ (زبور ۸۹: ۱۵-۱۶)

جیسا کہ ہم نے سبق نمبر ۲ میں مطالعہ کیا تھا، خداوند کی عبادت کی پہلی وجہ یہ ہے کہ وہ اسکے لائق ہے۔ یہ وجہ ہی وہ سب کچھ ہے جسکی ہمیں ضرورت ہے۔

لیکن خدا سخاوت سے دیتا ہے اور اس نے کئی برکات کا وعدہ فرمایا ہے جو عبادت کے نتیجے میں حاصل ہوتی ہیں۔ ایسی برکات جو ہمیں اس موجودہ زندگی میں حاصل ہونگی۔ ہم پہلے ہی روحانی برکات کو زیر بحث لا چکے ہیں جو ہمیں حاصل ہوتی ہیں اور انکی قدر کم نہیں کی جاسکتی۔ ہمارا دشمن ابلیس ہمیں شکست دینے اور ہماری حوصلہ شکنی کی کوشش کریگا لیکن باطل مقدس فرماتی ہے کہ وہ خوشی جو خداوند دیتا ہے ہماری قوت ہے (نجمیاہ ۸:۱۰)۔

ہم یہ خوشی کس طرح حاصل کرتے ہیں؟ یسعیاہ ۳:۱۲ میں لکھا ہے کہ جب خداوند اپنے لوگوں کو نجات بخشتا ہے تو وہ خوشی مناتے ہیں۔ بعض اوقات دشمن شک لانے اور ہم سے ہماری خوشی چھیننے کی کوشش کرتا ہے۔ اگر ہم اسکی سین اور حوصلہ شکن خیالات کے لئے جگد دیں تو ہم کمزور ہو جاتے ہیں۔ جب ہم کمزور ہوتے ہیں تو ہم اتنی دعا نہیں کرتے جتنی ہمیں کرنی چاہیے۔ شاید ہمیں یہ شک بھی گذرے کہ کیا ہم واقعی مسیحی ہیں یا نہیں۔ لیکن عبادت کا فیصلہ کرنے اور اپنے لئے خداوند کی بھلائی پر بھروسہ کرنے سے اس خوشی کو دوبارہ حاصل کر سکتے ہیں۔ جب ہم اسکی عبادت کرتے ہیں تو ہماری خوشی کا پیانہ دوبارہ لبریز ہو جاتا ہے اور ہم پھر سے مضبوط ہو جاتے ہیں۔

ہم ان مسائل کا مقابلہ کرنے کے لئے مضبوط ہو جاتے ہیں جو بصورت دیگر ہمیں گرا سکتے ہیں۔ ہم پڑھتے ہیں کہ جب ایوب کے بچے مر گئے تو اس نے کہا ”خداوند نے دیا اور خداوند نے لے لیا۔ خداوند کا تمام مبارک ہو“ (ایوب ۱:۲۱)۔

اگلی آیت میں لکھا ہے ”ان سب باتوں میں ایوب نے نہ تو گناہ کیا اور نہ خدا پر بیجا کام کا عیب لگایا“۔ اسکا دل تعریف سے بھرا تھا اور منہ بھی تعریف سے بھرا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ خداوند تمام حالات پر قادر ہے۔ اسکی عبادت اس بھروسے کا اظہار تھا۔

اگر آپ کسی جگ کو پانی کے نیچے رکھیں جگ صاف، پانی سے بھرار ہے تو ہوا

میں موجود گرداس میں داخل نہیں ہوگی۔ گردخالی برتوں میں جمع ہوتی ہے۔ یہی بات ہم پر بھی صادق آتی ہے۔ اگر ہم خوشی منانا جاری رکھیں تو کنہگار الفاظ اور باتوں کے لئے جگہ نہیں رہے گی۔

یسوع جو ہمارا کامل نمونہ ہیں انہوں نے ایک قبر پر کھڑے ہو کر کہا، ”اے باپ میں تیراش کرتا ہوں کہ تو نے میری سن لی،“ (یوحنا ۱۱:۳۱)۔ اسکے بعد آپ نے ایک مردے کو زندہ کیا۔ اتنا جیل میں بھی کئی ایسی مثالیں دی گئی ہیں جن میں یہاروں نے اس وقت شفایا۔ جب انہوں نے اپنے آپ کو عبادت میں جھکایا (متی ۸:۲، مرقس ۷:۲۵)۔

عبدات کی سب سے بڑی اور پائیدار ترین خوشی یہ ہے کہ ہم اپنے محبت رکھنے والے آسمانی باپ کو بہتر طور پر جانتے ہیں۔ جب ہم عبادت کے حکم کی پیروی کرتے ہیں تو ہم خاص طور پر خدا کی حضوری محسوس کرتے ہیں۔ (۱۔ یوحنا ۳:۲۲) میں بتایا گیا ہے کہ جب ہم خدا کے حکموں پر عمل کرتے ہیں تو ہم اسکے ساتھ رفاقت میں رہتے ہیں اور وہ ہمارے ساتھ۔ جوں جوں خداوند کو بہتر طور پر جانتے ہیں اسی قدر ہم اس پر زیادہ بھروسہ کرتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ اسکی وفاداری لا زوال ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ ہماری زندگی کے لئے سکے پاس ایک منصوبہ ہے اور ہم بھروسہ رکھ سکتے ہیں کہ ہر ایک چیز اسکے اختیار میں ہے۔ یہی کسی حیرت انگیز ہے کہ اس زمین پر اور ابديت تک ہمارا مستقبل اسکے ہاتھ میں ہے۔

(زبور ۱۳۹:۷-۱۸)

دینا عبادت کا ایک اور فعل ہے جسے ہم زیر بحث لا چکے ہیں۔ جب پولس رسول نے ایمانداروں کی ایک جماعت سے ہدیے حاصل کئے تو اس نے اُنکی سخاوت کی خریف کی اور لکھا،

”میرے پاس سب کچھ ہے بلکہ افراط سے ہے۔ تمہاری بھیجی ہوئی چیزیں

اپنے دش کے ہاتھ سے لے کر میں آسودہ ہو گیا ہوں۔ وہ خوبصورت مقبول قربانی
ہیں جو خدا کو پسندیدہ ہے۔ میرا خدا اپنی دولت کے موافق جلال سے مسجی
یسوع میں تہاری ہر ایک احتیاج رفع کریگا۔ (فلپپوس ۱۸:۲-۱۹)

یہ الفاظ اشارہ کرتے ہیں کہ پُوس رسول نے بھی دینے کو عبادت کا فعل سمجھا۔
اس کا ایمان تھا کہ خدا دینے والوں کو اجر دیتا ہے۔ اسکے الفاظ عبد عقیق کے ایک وعدہ کو
قصد یقین کرتے ہیں جہاں خدا فرماتا ہے، ”اسی سے میرا متحان کرو رب الافواح فرماتا ہے
کہ میں تم پر آسمان کے درپیچوں کو کھوکھ برکت بر ساتا ہوں کہ نہیں یہاں تک کہ تہارے پار
اسکے لئے جگہ نہ رہے۔“ (ملکی ۳:۱۰)

اعمال ۸ میں اٹھوپیا کے ایک حکومتی الہکار کی دلچسپ کہانی بیان کی گئی ہے جس
نے ایک طویل سفر کیا تا کہ یہ شلمیم میں عبادت کر سکے۔ اس نے صرف خداوند کے گھر میں
آنے کے لئے روپیہ اور وقت صرف کیا۔ جب وہ اپنے رتھ پر بیٹھا گھر واپس جا رہا تھا تو
یسوع ۵۳ باب پڑھ رہا تھا۔ خدا نے اسکے کھلے دل کو دیکھا اور اس نے فلپس کو سمجھا تا کہ اسکے
مد کرے۔ فلپس بھاگ کر رتھ کے قریب گیا اور اس نے اس جبشی خوبی سے پوچھا کہ یہ
کچھ وہ پڑھتا ہے اسے سمجھتا بھی ہے۔ اس شخص نے کہا ”یہ مجھ سے کیونکر ہو سکتا ہے جب تک
کوئی مجھے ہدایت نہ کرے؟“

فلپس رتھ کے ساتھ ساتھ چلتا رہا اور اس نے یسوع کی کہانی اسے سنائی۔ اس
سرکاری الہکار نے یسوع کو منجی قبول کیا اور اسے پتسمہ دیا گیا۔ تب وہ خوشی خوشی اپنے گھر
لوٹ گیا۔ (اعمال ۸:۳۹) عبادت کے لئے وقت نکالنے کے سبب اسکی روحانی بھوک
تسکین ہو چکی تھی اور اسکے سوالات کے جوابات مل چکے تھے۔ جو کچھ خدا نے اس جبشی
لئے ۱۹۰۰ ابریس قبل کیا وہ آج بھی کر سکتا ہے۔ وہ ہماری ضرورت کے جوابات ہمیں دیگا۔

تب ہم پھر سے خداوند کی عبادت کریں گے اور اسکی تعریف کریں گے کہ اس نے درست راہ میں ہماری مدد کی ہے کیونکہ اس نے وفاداری سے اپنا وعدہ پورا کیا ہے۔
(پیدائش ۲۶:۲۲)

مشق



1 زبور: ۱۵۔ کے ادوبارہ پڑھیں اور جملہ کامل کریں۔ تاریک دنیا میں رہنے کے باوجود ہم خداوند کی تعریف کر سکتے ہیں اور جب ہم خوش مناتے ہیں تو ہم کا یقین کر سکتے ہیں۔

2 زبور: ۳۸۔ آیت ۳ میں خدا کی ستائش اور عبادت کی کوئی چار وجوہات پیش کی گئی ہیں؟

3 زبور: ۳ میں عبادت گزار کوئی دو برکات دی گئی ہیں؟

4 عبادت سے حاصل ہونے والی کئی برکات میں سے پانچ مندرجہ ذیل ہیں:

عبادت کی وسعت

مقصد نمبر 2 دو سرگرمیوں کی نشاندہی کرنا جن میں ہم آسمان پر شریک ہو گے۔
ہم مسیحی عبادت کے آخری سبق تک پہنچ چکے ہیں۔ ہم نے زیادہ تر عبادت کی وجوبات کا اور اس بات کا مطالعہ کیا ہے کہ عبادت کس طرح فرد واحد اور اسرائیل کے اراکین پر اثر انداز ہوتی ہے۔ یہ سب ہم پڑھ چکے ہیں، سمجھ چکے ہیں اور اسکا تجربہ کر چکے ہیں۔

تا ہم عبادت کے کئی دوسرے پہلو ایسے ہیں جنہیں ہم پورے طور پر نہیں سمجھتے۔ ان میں سے ایک کاذکریو شلیم میں یوسع کے فاتحانہ داخلے میں پایا جاتا ہے۔ جب یوسع گدمی کے بنچے پرسوار شہر میں داخل ہوئے تو شاگردوں اور بھیرنے چلانا شروع کیا، ”مبارک ہے وہ بادشاہ جو خداوند کے نام سے آتا ہے۔“ (لوقا ۳۸:۱۹)

بعض فریسی جو یہ سب دیکھ رہے تھے انہوں نے اس تعریف پر اعتراض کیا۔

یوسع نے جواب دیا، ”میں تم سے کہتا ہوں کہ اگر یہ چپ رہیں تو پھر چلا ٹھیں گے۔“ (لوقا ۳۰:۱۹)

پھر کس طرح چلا سکتے ہیں؟ ہم نہیں جانتے۔ لیکن ہم اتنا ضرور جانتے ہیں کہ اگر خدا چاہے تو وہ ایسا کر سکتا ہے۔ تا ہم یوسع کے الفاظ کا بڑا مقصد یہ ہے کہ تعریف و حمد اہم ہے۔ عبادت بے معنی اور مردہ رسم نہیں ہے۔ اسکی پر زور قوت سخت ترین سطح کو بھی توڑ سکتی ہے۔ اگر ہم ”زندہ پھر وون“ کی حیثیت سے خداوند کی ستائش نہ کریں تو کسی دوسری قسم کے

پھر ایسا کریں گے۔ حقیقی ستائش خدا اور اسکے ابدی ارادے کے لئے اس قدر اہمیت رکھتی ہے۔ ہماری کیسی خوش نصیبی ہے کہ ہم اس میں حصہ لے سکتے ہیں!

ستائش کے کئی مزید بھی ہیں ان میں ایک ستائش کی وہ خدمت ہے جو ہم آسمان میں ادا کریں گے۔ چھوٹے بچے خاص طور پر آسمان کے بارے میں سوال پوچھنا چاہتے ہیں۔ جب ہم وہاں پہنچیں گے تو وہاں سب کچھ کیا ہوگا؟ ہم وہاں کیا کریں گے؟ اگر انکے دادا وادی یا دیگر عزیز وفات پاچکے ہیں تو وہ جانتا چاہتے ہیں کہ انکے ساتھ درحقیقت کیا ہوا ہے۔ جس قدر ممکن ہو ہم بہترین جواب دینے کی کوشش کرتے ہیں لیکن ہمارے الفاظ کافی نہیں ہوتے۔ ہم نہیں جانتے کہ کیا کہیں۔

آسمان کے بارے میں باسل مقدس کیا فرماتی ہے؟

یوسع نے فرمایا، ”تمہارا دل نہ گھبرائے۔ تم خدا پر ایمان رکھتے ہو مجھ پر بھی ایمان رکھو۔ میرے باپ کے گھر میں بہت سے مکان ہیں۔ اگر نہ ہوتے تو میں تم سے کہہ دیتا کیونکہ میں جاتا ہوں تاکہ تمہارے لئے جگہ تیار کروں“۔ (یوحنا ۱:۱۲-۱۳)

آسمان وہ جگہ ہے جو خاص طور پر ہمارے لئے بنائی گئی ہے۔ زمین کی خوبصورت ترین جگہ بھی اسکا مقابلہ نہیں کر سکتی کیونکہ گناہ کبھی وہاں داخل نہیں ہو سکتا۔ گناہ خدا کی مخلوق کو بر باد اور داغدار کرتا ہے۔ لیکن آسمان میں سب کچھ پاک اور صاف ہو گا۔ خدا تمام آنسو پوچھ دیگا۔ وہاں کوئی غم، دکھ یا تکلیف نہیں ہوگی۔ (مکافہ ۲۱:۳)

وہاں کیا ہوگا؟ خوشی اور ستائش کیونکہ ہماری فتح مکمل ہو جائے گی (۱۔ کرننچیوں ۱۷:۲)۔ ہم ہمیشہ کے لئے خداوند کے ساتھ ہوں گے۔ (۱۔ تھسلنیکیوں ۲:۱۵)

ہم کیا کریں گے؟ بلاشبہ خدا ہمیں کئی خوبصورت چیزوں سے نوازے گا جن میں سے بیشتر کے متعلق اس وقت ہم نہیں جانتے۔ فانی ہوتے ہوئے ہم ابدی چیزوں کو سمجھ

نہیں سکتے۔ لیکن دوسرگر میوں کا ہمیں یقین ہے۔ ان دوسرگر میوں کے بارے میں ہمیں مکافہ میں بتایا گیا ہے۔

”اور خدا اور بره کا تخت اس شہر میں ہوگا اور اسکے بندے اُسکی عبادت کریں گے اور پھر رات نہ ہوگی اور وہ چراغ اور سورج کی روشنی کے محتاج نہ ہوں گے کیونکہ خداوند خدا انکو روشن کریگا اور لبِ الہا بادشاہی کریں گے۔“

(مکافہ ۵، ۳: ۲۲)

عبادت! اور ہم کیوں نہ کریں؟ جب ساری آسمانی مخلوق خداوند کی حمد و تاش کر رہی ہوگی ہم بھی ایسا کرنا چاہیں گے۔ جب ہم یوسع کو دیکھیں گے اور پورے طور پر اس قیمت کو سمجھیں گے جو اس نے ہمارے لئے ادا کی ہے تو مجھے یقین ہے کہ ہم محبت اور تعظیم میں جھک جائیں گے۔ جب ہم مستقبل کی جانب دیکھتے ہیں اور ہمیں یہ احساس ہوتا ہے کہ آسمان ابدیت تک ہمارا ہوگا تو ہماری شکر گذاری کی کوئی حد نہیں ہوگی۔ لازم ہے کہ ہم ستائش کریں۔

جو آیت ہم نے ابھی پڑھی ہے اس میں تعریف کا ذکر کر پہلے کیا گیا تھا۔ اور مجھے یقین ہے کہ آسمان پر بھی اسکی پہلی حیثیت ہوگی۔ ہمیں کرنے کے لئے ایک اور کام بھی دیا جائیگا۔ ہم ابدیت تک بادشاہی کریں گے۔ (دیکھیں مکافہ ۱۰: ۵)

بادشاہ محض تخت پر نہیں بیٹھتے۔ اُنکی ذمہ داریاں ہوتی ہیں۔ شاید جب آپ چھوٹے تھے تو آپ سوچتے تھے کہ فارغ بیٹھنا اور کچھ نہ کرنا کتنا اچھا ہو۔ لیکن کچھ عرصہ بعد آپ کو احساس ہوا کہ یہ کس قدر بوریت کا کام ہے۔ خدمت کرنے میں خوشی ہے اور خدا کی خدمت سب سے بڑی خوشی ہے۔

بادشاہوں کے پاس مواقعے بھی ہوتے ہیں کیونکہ انکے پاس وسائل ہوتے

ہیں۔ ائکے پاس انکی ضرورت سے بڑھ کر خزانے ہوتے ہیں۔ اگر ہمیں خدا کے ساتھ اور اسکے لئے بادشاہی کرنی ہے تو کیا آسمان کا خدا ہماری ضرورت کی ہر ایک شے ہمیں فراہم نہیں کریگا؟ شاید ہمیں کائنات کو دریافت کرنے کا موقع دیا جائے۔ شاید ہم کہکشاں کو اسکی آخری حد تک جانچ سکیں جس میں عربوں ستارے موجود ہیں۔ لیکن کے معلوم کیا ہوگا؟

”پھر میں نے آسمان اور زمین اور زمین کے نیچے کی اور سمندر کی سب مخلوقات کو یقینی سب چیزوں کو جو ان میں ہیں یہ کہتے سنا کہ جو تحنت پر بیٹھا ہے اسکی اور برہ کی حمد اور عزت اور تمجید اور سلطنت الہ الہ ابادر ہے۔“

(مکافہ ۱۳:۵)

اور ہم سب کہتے ہیں آمین

مشق

مندرجہ ذیل جملہ مکمل کریں۔ یہوں نے فرمایا کہ وہ ہمارے لئے جگہ کریں گے۔

5

جملے کا درست جواب منتخب کریں۔ آسمان میں کونی دوسرا گرمیاں ہیں جنکے

6

متعلق ہم یقینی طور پر بتاسکتے ہیں؟

الف: آرام اور بربط بجانا۔

ب: پستش اور بادشاہی

ج: مذکور بنا اور قربانی چڑھانا۔

فرشتوں اور ہم میں خوشی کی کوئی سرگرمی اب تک مشترک ہو گی؟

7

کیا کتاب ہذا کے مطالعہ نے آپکی عبادت میں آپکی مدد کی ہے؟ کیا اس نے خداوند کے ساتھ ابدیت گزارنے کی خواہش کو بڑھانے میں آپکی مدد کی ہے؟ اپنے الفاظ میں بیان کیجیے کہ یہ آپکے لئے کیا معنی رکھتی ہے۔

8

اب آپ یونٹ 2 کی سٹوڈنٹ رپورٹ پُر کرنے کیلئے تیار ہیں۔ ان اسیاں 5۔ 8 کی دہراتی کریں اور سٹوڈنٹ رپورٹ میں دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔



سوالات کے جوابات

سارا دن، روشنی۔

1

تیار۔

5

2 اسکی مسلسل محبت، اسکی وفاداری، اسکا نام سب سے عظیم ہے، اسکے احکامات سب سے عظیم ہیں۔

6 ب: پرستش اور بادشاہی۔

3 جب ہم اسے پکارتے ہیں تو وہ جواب دیتا ہے۔ وہ ہمیں قوت بخشتا ہے۔ آیات ۶، ۷ اور ۸ میں دیگر برکات دیکھیں۔

7 عبادت۔

4 شاید آپ نے مندرجہ ذیل باتیں لکھی ہوں: فتح، تحفظ، شفا، رہنمائی، رہائی، خوشی، قوت، مادی ضروریات پورا کرنا یاد گیر برکات جنکا آپ پہلے ہی تجربہ کر چکے ہیں۔

8 آپکا جواب۔

ایک آخری بات

یہ ایک خاص قسم کی کتاب ہے کیونکہ اسے ایسے لوگوں نے تحریر کیا ہے جنہیں آپ کی فکر ہے۔ وہ لوگ مبارک ہیں جنہیں ان سوالوں اور کئی مسائل کے جواب ملے ہیں جو دنیا میں ہر شخص کو پریشان کرتے ہیں۔ ان مبارک لوگوں کا ایمان ان سے یہ چاہتا ہے کہ جو جوابات انہیں ملیں ہیں وہ انکے بارے میں دوسروں کو بھی بتائیں۔ انہیں یقین ہے کہ آپ کو اپنے سوالوں اور مسائل کے جواب کیلئے اور زندگی کا بہترین راستہ پانے کیلئے آپ کو کچھ معلومات کی ضرورت ہے۔

انہوں نے یہ کتاب اسلئے تحریر کی ہے تاکہ آپ کو یہ معلومات فراہم کی جاسکیں۔

اس کتاب کی بنیادمندرجہ ذیل بنیادی سچائیوں پر ہے:

- 1 آپ کو ایک منجی کی ضرورت ہے۔ پڑھیں رومیوں ۲۳: ۲۳؛ حزقی ایل ۱۸: ۲۰
- 2 آپ اپنے آپ کو بچانہیں سکتے۔ پڑھیں اتیمکھیں ۵: ۲؛ یوحنا ۱۲: ۶
- 3 خدا چاہتا ہے کہ دنیا نجات پائے۔ پڑھیں یوحنا ۳: ۱۶۔ ۷
- 4 خدا نے یسوع کو بھیجا تاکہ آپ ان سب کو نجات دیں جو آپ پر ایمان لاتے ہیں۔ پڑھیں گلکتوں ۲: ۵۔ ۱۸: ۳۔ پطرس ۳: ۵
- 5 با بل مقدس نجات کی راہ اور مسیحی زندگی میں ترقی کا طریقہ بتاتی ہے۔ پڑھیں یوحنا ۱۰: ۵؛ یوحنا ۱۰: ۲۴۔ پطرس ۳: ۱۸
- 6 آپ اپنی ابدی منزل کا فیصلہ کرتے ہیں۔ پڑھیں لوقا ۱۳: ۵۔ متی ۳۵: ۳۲۔ ۳۳: ۱۰

کتاب ہذا آپ کو بتاتی ہے کہ آپ اپنی منزل کا فیصلہ کس طرح کر سکتے ہیں۔ نہیں

یہ آپ کو اپنے فیصلہ کے اظہار کے موقعے فراہم کرتی ہے۔ اسکے علاوہ یہ کتاب دوسری

کتابوں سے مختلف ہے کیونکہ یہ آپ کوان لوگوں سے ملنے کا موقع فراہم کرتی ہے جنہوں نے اسے تیار کیا ہے۔ اگر آپ سوالات پوچھنا چاہتے ہیں یا اپنی ضروریات اور جذبات کا اظہار کرنا چاہتے ہیں تو آپ انہیں لکھ سکتے ہیں۔

کتاب ہذا کے آخر میں ایک کارڈ دیا گیا ہے جسے ”فیصلہ کا کارڈ“ اور درخواست کا کارڈ، کہا گیا ہے۔ جب آپ فیصلہ کر چکیں تو کارڈ مکمل کر کے اسے دینے گئے پتہ پر ارسال کر دیں۔ تب آپ کو مزید مدد وی جائے گی۔ آپ اس کارڈ کو سوالات پوچھنے یاد دیا معلومات کی درخواست کرنے کیلئے استعمال کر سکتے ہیں۔

اگر کتاب ہذا میں کارڈ نہ دیا گیا ہو تو اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم کو لکھیں اور وہ آپ کو شخصی جواب بھیجے گا۔

وہ جو سب سے بڑا ہے سب کا خادم ہے

خدمتِ محبت کا ایک اظہار ہے جو خدا کی مسلسل محبت کے لئے اسکے حضور پیش کی جاتی ہے۔ گلوبل یونیورسٹی کے کورس خداوند کا ایک وسیلہ ہیں جو موثر اور خوش کن خادم بننے میں آپ کی مدد کریں گے۔

گلوبل یونیورسٹی کے کورسوں کا مطالعہ باطل مقدس کے مطالعہ کا ایک بات تثیب

طریقہ ہے اور روحانی سچائیوں کو بہتر طور پر سمجھنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

خداوند کی خدمت کی تیاری کے لئے ہم تجویز کرتے ہیں کہ آپ مسیحی خدمت کی

پروگرام کا مطالعہ شروع کریں۔

مسیحی خدمتی پروگرام کے چند کورس مندرجہ ذیل ہیں:

مسیحی بلوغت

پادشاہی، قدرت اور جلال

سچائی کے بنیادی ستون

مسیحی کلیسا یا خدمت

روحانی نعمتیں

زندگی کے مسائل کا حل

اگر آپ مذکورہ بالا کورسوں کے متعلق مزید معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں یا

معلومات کرنا چاہتے ہیں کہ ان کورسوں میں داخلہ کیسے کروایا جائے تو گلوبل یونیورسٹی کے مقام

ڈائریکٹر سے رابطہ قائم کریں۔

مسيحي عبادت

سٹوڈنٹ رپورٹ

اور جوابی کاپی

سٹوڈنٹ روپورٹ کے لئے ہدایات

اب جبکہ آپ پہلے یونٹ کا مطالعہ کر چکے ہیں آپ اس حصے کی جوابی کاپی پر
کر سکتے ہیں۔

ایک وقت میں صرف ایک یونٹ کا کام کیجئے اور اپنی جوابی کاپی مکمل کر لینے پر
اسے اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم یا اپنے علاقہ میں موجود مقامی دفتر کے پہتہ پر ارسال
کر دیجئے۔

اب جبکہ آپ نے ۱۷۔ اس باق مکمل کر لئے ہیں تو آپ اس روپورٹ کے حصے
میں دیئے گئے سوالات کے جوابات دینے کیلئے تیار ہوں گے۔ اس حصے کے جوابات دینے
کیلئے اس حصے کی جوابی کاپی کو استعمال کیجئے۔

اب جبکہ آپ نے ۱۸۔ اس باق مکمل کر لئے ہیں تو آپ اس روپورٹ کے
دوسرے حصے میں دیئے گئے سوالات کے جوابات دینے کیلئے تیار ہوں گے۔ اس حصے کے
جوابات دینے کیلئے اس حصے کی جوابی کاپی کو استعمال کیجئے۔

اس کو ختم کرتے ہی آپ اپنی سٹوڈنٹ روپورٹ کی جوابی کاپی اپنے گلوبل
یونیورسٹی کے استاد کو واپس بھیج دیں۔ یہ ضروری ہوگا کہ جوابی کاپی کو بڑی احتیاط سے نقطعون
والی لکیر سے کاٹا جائے۔

مندرجہ ذیل مثال میں سے جواب منتخب کرنے اور جوابی صفحہ پر نشان گلانے کا
طریقہ بیان کیا گیا ہے۔

مثال

مندرجہ ذیل میں سے ایک بہترین جواب منتخب کریں۔ جوابی کاپی میں اپنے

انتخاب کے حرف تہجی کی خالی جگہ کو سیاہ کر دیں۔

1 نئے سرے سے پیدا ہونے کے معنی ہیں۔

الف کم عمر ہونا۔

ب امسح کونجات دہندا قبول کرنا۔

ج ایک نئے سال کا آغاز کرنا۔

ب ”امسح کونجات دہندا قبول کرنا“ درست جواب ہے اسلئے آپ ذیل میں

بیان کئے طریقہ کے مطابق (ب) کی خالی جگہ کو سیاہ کریں گے۔

ج	ب	الف
---	---	-----

اب آپ سٹوڈنٹ رپورٹ میں دیئے گئے سوالات بغور پڑھیں اور مثال میں دیئے گئے طریقے کے مطابق جواب کی نشاندہی کریں۔ اور الف، ب یا ج میں سے درست جواب کی خالی جگہ کو سیاہ کرو دیں۔

سٹوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ 1

تمام سوالات میں اس بات کی یقین دہانی کر لیں کہ جوابی صفحہ میں سوال کا نمبر وہی ہے جو سٹوڈنٹ رپورٹ میں دیا گیا ہے۔

1 خدا کی عبادت کے دو طریقے کو نے ہیں؟

الف: خدا سے اپنی محبت کا اظہار کرنا اور مہربانی کے کام کرنا۔

ب: خوش اور صحت مندر رہنا۔

ج: ثابت خیالات سوچنا اور اپنے متعلق اچھا محسوس کرنا۔

2 عبادت میں اہم ترین شخصی صفات کوئی ہیں؟

الف: محبت، خود اعتمادی اور دلیری۔

ب: محبت، فرمانبرداری اور حلیمی۔

ج: محبت، تخل اور ایمان۔

3 عاجزی کے معنی ہیں؟

الف: اپنی زندگیوں میں خدا کو اولین جگہ دینا۔

ب: احساس کرنا کہ ہم کس قدر بے وقعت ہیں۔

ج: اپنی ہر چیز خیرات کر دینا۔

اگر ہم محسوس کریں کہ ہمیں عبادت کے طریقہ کار کے بارے میں جانے کے لئے مدد کی ضرورت ہے تو ہم

4

الف: دعائیہ کتاب خرید سکتے ہیں۔

ب: روح القدس سے مدد کی درخواست کر سکتے ہیں۔

ج: بعض جملے اور اچھی آوازیں یاد کر سکتے ہیں۔

ایک عرصہ کے بعد ہماری عبادت

5

الف: ایک خاص طریقہ کار کے مطابق ڈھل جائے گی۔

ب: روح القدس کی رہنمائی میں تبدیل ہوتی جائے گی۔

ج: ایسی ہو جائے گی جسے ہم نے اچھی طرح یاد کیا ہو۔

ہم خدا کی عبادت کے طریقے سیکھ سکتے ہیں

6

الف: اپنے دوستوں سے پوچھ کر۔

ب: مختلف کلیسیاؤں میں جا کر۔

ج: بابل مقدس میں عبادت کے متعلق پڑھ کر۔

خدا کی پسندیدہ عبادت کوئی ہے؟

الف: جو بلند آواز میں ہو۔

ب: پر خلوص ہو۔

ج: بالکل خاموش ہو۔

7

8

ہمیں اپنے آپ کو خدا کی محبت اور فکر کے حوالے کرنے کے لئے تیار رہنا

چاہیے

الف: کیونکہ خدا قادر مطلق ہے۔

ب: جب کبھی ہمیں زیادہ ایمان کی ضرورت ہو۔

ج: صرف اس وقت جب باقی سب کچھنا کام ہو جائے۔

9

خداوند کا خوف گہری تعظیم ہے جو

الف: ہمیں کسی جنازے کی یاد دلاتی ہے۔

ب: ہمیں خدا سے ڈراتی ہے۔

ج: ہمیں دعا اور عبادت کی جانب لے جاتی ہے۔

10

پاکیزگی کے معنی ہیں؟

الف: خدا سے ڈرنا۔

ب: یسیاہ کی مانند رویاد یکھنا۔

ج: گناہ سے آزاد ہونا اور ہر طرح سے راست ہونا۔

11

دنیے میں ہمارا سب سے بڑا نمونہ کون ہے؟

الف: ہمارا پاٹر۔

ب: موسیٰ۔

ج: ہمارا آسمانی باپ۔

12 ”ابا“ وہ لفظ ہے جو آرامی بولنے والا بچہ استعمال کرتا تھا اپنے

الف: استاد کے لئے۔

ب: باپ کے لئے۔

ج: بھائی کے لئے۔

13 اپنی ضروریات خدا کے سامنے پیش کرنا مثال ہے

الف: عبادتی دعا کی۔

ب: شفاعتی دعا کی۔

ج: درخواستی دعا کی۔

14 روح میں عبادت ایماندار کی مدد کرتی ہے

الف: کیونکہ یہ غیر ملکی زبانیں سیکھنے میں مدد کرتی ہے۔

ب: ہمیں مسائل سے آزاد کرتی ہے۔

ج: نتائج کے ساتھ دعا کرنے میں ہماری مدد کرتی ہے۔

15 جب ہم ”خداؤند کے حضور“ انتظار کر رہے ہوتے ہیں تو ہم

الف: ظاہری اور باطنی طور پر خاموش ہوتے ہیں۔

ب: انتظار کے دوران کوئی کتاب پڑھ سکتے ہیں۔

ج: سور ہے ہوتے ہیں۔

16 خداوند اکثر ہم سے ہمکلام ہوتا ہے جب

ا) ہم اصرار کرتے ہیں کہ وہ ہمیں کچھ بتائے۔

ب) ہمارے ذہن سرگرمی سے دعائیں مصروف ہوتے ہیں۔

ج) ہمارے دل اور روح اسکے حضور خاموش ہوتے ہیں۔

17 خدمت کے وسیلہ سے عبادت کے معنی ہیں

ا) اپنے آپ کو، جو کچھ ہم ہیں اور جو کچھ ہمارے پاس ہے اسے پیش کرنا۔

ب) گواہی دینا۔

ج) آٹھ گھنٹے کی نوکری کرنا۔

18

یسوع اُسی دوسروں کی مکمل خدمت کی سب سے بڑی مثال ہیں کیونکہ

ا) انہوں نے دوسرے لوگوں کے لئے مچھلیاں پکڑنے میں سخت محنت کی۔

ب) انہوں نے صرف روحانی طور پر دوسروں کی مدد کی۔

ج) وہ ہمیشہ ہر طرح سے دوسروں کی خدمت کرتے تھے۔

19

ہم خدمت کے وسیلہ سے خدا کی عبادت کر سکتے ہیں

ا) جب ہمارے رویے درست ہوں۔

ب) اگرچہ ہماری نیت خود غرضی ہی کی کیوں نہ ہو۔

ج) اور عبادت کے طریقوں کے بارے میں بھول جائیں۔

20

جب ہم دینے میں خداوند کی خدمت کرتے ہیں تو ہمیں چاہیے

الف: خوشی، سخاوت اور عاجزی سے دیں۔

ب: دینے کے لئے مناسب تعریف حاصل کریں۔

ج: دھیان رکھیں کہ کہیں ہم زیادہ نہ دے دیں۔

یونٹ 1 کا مطالعہ کمل ہوا۔ برائے مہربانی یہاں رکیں اور پہلے یونٹ نمبر اکی سٹوڈنٹ رپورٹ کی جوابی کاپی اپنے معلم کو ارسال کر دیں۔ اسکے بعد اگلے یونٹ کا مطالعہ جاری رکھیں۔

سٹوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ 2

تمام سوالات میں اس بات کی یقین دہانی کر لیں کہ جوابی صفحہ میں سوال کا نمبر وہی ہے جو سٹوڈنٹ رپورٹ میں دیا گیا ہے۔

1 عبادت کے گیت

- الف: اکثر دھیمے گیت ہوتے ہیں۔
- ب: ہمیشہ تیز اور جوش سے بھر پور ہوتے ہیں۔
- ج: خداوند کی تعریف اور جلال کے بارے میں ہوتے ہیں۔

2

- الف: جنہیں صرف تعریف کے لئے استعمال کیا جاتا تھا۔
- ب: جن میں مختلف موضوعات شامل ہیں جن میں سے ایک عبادت ہے۔
- ج: جو آج کچھ معنی نہیں رکھتے۔

3

- الف: صرف عہد عتیق میں استعمال کیئے گئے ساز استعمال کرنے چاہیئے
- ب: آپ کو اس وقت تک کوئی ساز نہیں بجانا چاہیئے جب تک آپ اس میں ماہر نہ ہوں۔
- ج: آپ کو چاہیئے کہ دوسروں کے ذوق کا خیال رکھیں۔

4 خدا نے پُوس اور سیلاں کے لئے قید خانہ کے دروازے کھول دیئے جب

- الف: انہوں نے داروغہ کو دھمکایا کہ وہ اس پر کیس کر دیں گے۔
- ب: انہوں نے دعا کی اور خداوند کی حمد کے گیت گائے۔
- ج: انکی قید ختم ہو گئی۔

5 روح القدس مردوں اور عورتوں کو اپنے پاس لانے کے لئے استعمال کرے گا

- الف: بشرطیکہ کہ موسیقی غیر معمولی ہو۔
- ب: بشرطیکہ کہ ساری جماعت گاری ہو۔
- ج: جب موسیقی کو خدا کے لئے مخصوص کیا جائے۔

6 ایک تصویری کی مانند ہماری عبادت کا پس منظر

- الف: پاک، صاف اور کاٹ سے مبراہونا چاہیے۔
- ب: کامل خاموشی کا ہونا چاہیے۔
- ج: خوبصورت عمارت میں ہونا چاہیے۔

7 میرے صاف ضمیر کے لئے سب سے بڑی ذمدادی کس پر عائد ہوتی ہے؟

- الف: میرے پا سڑپر۔
- ب: میرے خاندان پر۔
- ج: مجھ پر۔

8 خدا کے سامنے پاک ہونے کے معنی ہیں کہ

- الف: ہم دوسرے لوگوں سے بہتر ہیں۔
 ب: ہم نے دعا کی ہے اور خدا نے ہمیں معاف کر دیا ہے۔
 ج: ہم باقاعدگی سے کلیسیاء میں جاتے ہیں۔

9 میں اور آپ عبادت میں مختلف اظہار کرتے ہیں کیونکہ

- الف: ہم مختلف ثقافتوں سے تعلق رکھتے ہیں۔
 ب: ہم نے تمام رسومات نہیں پیکھیں۔
 ج: ہم نے غلط لوگوں کی نقل کی ہے۔

10 عہد جدید زور دیتا ہے کہ

- الف: فرشتوں کی پرستش کرنی چاہیئے۔
 ب: صرف خدا کی عبادت کرنی چاہیئے۔
 ج: عہد عقیق کی عبادتی رسومات اب لا گو نہیں ہیں۔

11

- جب یسوع نے صلیب پر اپنی جان دی تو انہوں نے دروازہ ہولا کہ ہم
 الف: براہ راست خدا کے پاس جائیں اور اسکی عبادت کر سکیں۔
 ب: سب ایک ہی طرح عبادت کر سکیں۔
 ج: ہم دوسروں کو ٹھوکر کھلانے کے بارے میں فکر مند نہ ہوں۔

12

- ہم عبادت کرنا سیکھ سکتے ہیں جب ہم
 الف: بعض رسومات سیکھ لیں۔
 ب: دوسرے لوگوں کو دیکھیں۔

ج: عبادت میں وقت صرف کریں۔

- 13**
- اپنے شخصی عبادتی وقت کو بہتر بنانے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ہم
- الف: اپنے آپ کو شیدول اور مقررہ وقوں سے آزاد کریں۔
- ب: صرف اسی وقت عبادت کریں جب ہمارا دل کرے۔
- ج: روزانہ عبادتی نوٹ بک لکھیں۔

جماعی عبادت میں ہر ایک کو چاہیے کہ وہ

- 14**
- الف: خاموش رہے اور ایک شخص کو ہنمائی کرنے دے۔
- ب: حصہ لینے کے لئے آزادی محسوس کرے۔
- ج: بلند آواز سے دعا کرے۔

اجتمائی عبادت کی ایک وجہ یہ ہے کہ

- 15**
- الف: یہ ہمیں ہمارے مسائل کے بارے میں سوچنے کے قابل ہناتی ہے۔

- ب: خداوند کا نام لینے والوں کے ساتھ اُنکی حضوری میں جمع ہونا۔
- ج: خاموشی کے وقوں سے پچنا جو شرمندگی کا باعث بنتے ہیں۔

یسوع نے فرمایا کہ اگر لوگ انکی حمد و تعریف نہ کریں تو پھر چلا ٹھیں گے۔

- 16**
- الف: انہیں مجبور کرنا پڑے گا۔
- ب: اس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔

17 ہم کس طرح اپنی خوشی دوبارہ حاصل کر سکتے ہیں۔

- الف: ثبت خیالات سونپنے سے۔
- ب: اپنے مسائل کو دور کرنے سے۔
- ج: عبادت کا فیصلہ کرنے سے۔

18 ہم جانتے ہیں کہ آسمان زمین سے زیادہ خوبصورت ہے کیونکہ

- الف: وہاں فرشتے ہیں۔
- ب: وہ نیا ہے۔
- ج: گناہ وہاں داخل نہیں ہو سکتا۔

19 بابل مقدس میں بتاتی ہے کہ ہم

- الف: اب تک بربط بجا میں گے۔
- ب: آسمان پر صرف آرام کرنے کے لئے جائیں گے۔
- ج: اب تک عبادت اور بادشاہی کریں گے۔

20 ہم آسمان میں عبادت کرتا چاہیں گے کیونکہ ہم

- الف: یسوع کو دیکھیں گے اور اس قیمت کو پورے طور پر سمجھیں گے جو انہوں نے ہماری نجات کے لئے ادا کی ہے۔
- ب: خاندان اور دوستوں سے دوبارہ ملکر خوش ہونگے۔
- ج: وہاں کوئی کام نہیں کریں گے۔

یونٹ نمبر ۲ کیلئے شرائط کو پورا کیجئے اور براۓ مہربانی اپنی سٹوڈنٹ رپورٹ براۓ یونٹ نمبر ۲ کی جوابی کاپی اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم کو ارسال کر دیجیے۔ اب جبکہ آپ نے اپنے اس کورس کا مطالعہ مکمل کر لیا ہے۔ تو اپنے معلم سے درخواست کریں کہ وہ آپ کو مطالعہ کیلئے نیا کورس تجویز کرے۔

مسیحی عبادت

سٹوڈنٹ رپورٹ یونٹ 1

حصہ اول کے اس باق کا مطالعہ ختم کرنے پر آپ کو مبارک بادپیش کرتے ہیں۔ برائے کرم ذیل میں دی گئی تمام خالی جگہیں پُر کریں۔

نام گلوبل یونیورسٹی سٹوڈنٹ نمبر (اگر آپ کو اپنا سٹوڈنٹ نمبر معلوم نہیں تو خالی جگہ چھوڑ دیں)

پتہ شہر عمر ملک جنس پیشہ کیا آپ شادی شدہ ہیں؟ آپ کے خاندان میں کتنے افراد ہیں؟ آپ نے کہاں تک تعلیم حاصل کی ہے؟ کیا آپ کسی کلیسیاء کے رکن ہیں؟ کلیسیاء میں آپ کی ذمہ داری کیا ہے؟

..... آپ اس کورس کا مطالعہ کس طرح کر رہے ہیں۔ کیا اکیلے؟
..... جماعتی صورت میں؟ آپ نے گلوبل یونیورسٹی کے کونے دوسرے کورسون کا مطالعہ کیا ہے؟

لینٹ نمبر 1 کیلئے جوابی کاپی

درست خالی جگہ سیاہ کریں۔

ج	ب	الف	15	ج	ب	الف	8	ج	ب	الف	1
ج	ب	الف	16	ج	ب	الف	9	ج	ب	الف	2
ج	ب	الف	17	ج	ب	الف	10	ج	ب	الف	3
ج	ب	الف	18	ج	ب	الف	11	ج	ب	الف	4
ج	ب	الف	19	ج	ب	الف	12	ج	ب	الف	5
ج	ب	الف	20	ج	ب	الف	13	ج	ب	الف	6
				ج	ب	الف	14	ج	ب	الف	7

اگر آپ اس حصہ کے متعلق گلوبل یونیورسٹی کے معلم سے کوئی سوال پوچھنا چاہتے ہیں تو ذیل میں لکھیں:

اب سٹوڈنٹ رپورٹ کے اس جوابی صفحہ کو پھر سے دیکھیں اور یقین کر لیں کہ آپ نے تمام سوالات کے جواب دیئے ہیں۔ اسکے بعد یہ صفحہ اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم یا اپنے علاقے کے دفتر کو ارسال کریں۔ پتہ کتاب ہذا کے پہلے صفحہ پر موجود ہوتا چاہیے۔

صرف دفتری استعمال کیلئے

..... حاصل کردہ نمبر..... تاریخ.....

میسیحی زندگی پروگرام

مسیحی عبادت

سٹوڈنٹ رپورٹ برائے یونٹ 2

اہم امید کرتے ہیں کہ آپ حصہ دوم کے اس باقی کے مطالعہ سے لطف انداز ہوئے ہو گے۔
برائے کرم ذیل میں دی گئی تمام خالی جگہیں پر کریں۔

نام.....

گلوبل یونیورسٹی کا سٹوڈنٹ نمبر

(اگر آپ کو اپنا سٹوڈنٹ نمبر معلوم نہیں تو خالی جگہ چھوڑ دیں)

پرائی

ملک.....

شہر.....

معلومات کیلئے درخواست

آپ کے علاقے میں موجود گلوبل یونیورسٹی کا دفتر گلوبل یونیورسٹی کے کورسوں اور انکی قیمت
کے متعلق معلومات بھیجنے میں خوشی محسوس کریں گا۔ آپ ان معلومات کیلئے ذیل میں دی گئی
نالی جگہ میں درخواست کر سکتے ہیں

یونٹ نمبر 2 کیلئے جوابی کاپی

درست خالی جگہ سیاہ کریں۔

ج	ب	ب	الف	15	ج	ب	ب	الف	8	ج	ب	ب	الف	1
ج	ب	ب	الف	16	ج	ب	ب	الف	9	ج	ب	ب	الف	2
ج	ب	ب	الف	17	ج	ب	ب	الف	10	ج	ب	ب	الف	3
ج	ب	ب	الف	18	ج	ب	ب	الف	11	ج	ب	ب	الف	4
ج	ب	ب	الف	19	ج	ب	ب	الف	12	ج	ب	ب	الف	5
ج	ب	ب	الف	20	ج	ب	ب	الف	13	ج	ب	ب	الف	6
ج	ب	ب	الف		ج	ب	ب	الف	14	ج	ب	ب	الف	7

اگر آپ اس حصہ کے متعلق گلوبل یونیورسٹی کے معلم سے کوئی سوال پوچھنا چاہتے ہیں تو ذیل میں لکھیں:

مبارکباد!

آپ ”مسیحی زندگی پروگرام“ کے اس کورس کا مطالعہ مکمل کر چکے ہیں۔ ہمارے ہاں آپکے شوڈنٹ ہوتا ہمارے لئے باعثِ مسرت رہا ہے اور ہم امید کرتے ہیں کہ آپ گلوبل یونیورسٹی کی مزید کتب کا مطالعہ کریں گے۔ شوڈنٹ کی حصہ وار پورٹ کا یہ جوابی صفحہ اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم کو یا اپنے علاقے میں موجود دفتر کو ارسال کر دیں تاکہ آپ کو آپ نتیجہ شوڈنٹ کے نتیجہ فارم پر اس کو رس کے سرٹیفیکیٹ کے ساتھ بھیجا جاسکے۔

ذیل میں اپنا نام اسی طرح تحریر کریں جس طرح آپ اسے اپنے سر ٹیکلیٹ پر دیکھنا چاہتے ہیں
.....
نام.....

صرف گلوبل یونیورسٹی کے دفتری استعمال کیلئے

حاصل کردہ نمبر.....

مسیحی زندگی کا پروگرام

تاریخ.....

دستخط:

پنج

۱۳

مواد سے متعلق معلومات کی درخواست کر سکوں۔

(۲) دو جوہات کی پاپارساں کر رہا ہوں۔ اول: اس کے ساتھ اپنے وعدہ کی کوئی اور سکون۔ دوم: اپنی روشنی زندگی میں ترقی کیلئے مرید

اس کو رسیں کے مطابق کے بعد، میں اسکے پانچ پانچ خداوندانوں کی حیثیت سے ایمان لایا ہوں۔ میں کارڈ اپنے دستخ Schneider کے ہمراہ

فیصلے کی اطلاع اور درخواست کا رہ

CL4240
سینی ہمارت

ہمیں اپنے دوستوں کے نام اور پتے ارسال کریں
ہم آنکو ”زندگی کے عظیم سوالات“، کا سبق نمبر ابھیجیں گے۔

.....	نام
.....	پتہ
.....	شہر
.....	ملک
.....	ای میل

.....	نام
.....	پتہ
.....	شہر
.....	ملک
.....	ای میل

مسیحی عبادت

کیا آپ جاننا چاہتے ہیں۔۔۔

☆ مسیحی خداوند کی ستائش اور عبادت کیوں کرتے ہیں؟

☆ بابل مقدس عبادت کے متعلق کیا فرماتی ہے؟

☆ ستائش کے روزمرہ زندگی پر کیا اثرات ہوتے ہیں؟

اگر ایسا ہے تو ”مسیحی عبادت“، خاص طور پر آپ کے لئے لکھی گئی ہے۔ عبادت کی پانچیں مثالیں شخصی ستائش اور عبادت کے وقتوں میں آپکی مدد کریں گی۔

کتاب ہذا میں انفرادی مطالعہ کا ایک دلچسپ طریقہ استعمال کیا گیا ہے جو اسے سکھنے میں آسان بناتا ہے۔ ہدایات کی پیروی کریں اور اپنا امتحان خود لیں۔

یہ نشان مطالعاتی ترتیب میں رہنمائی کے لئے ہے۔ مسیحی زندگی کے سلسلے کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر حصہ چھ کورسوں پر مشتمل ہے۔ ”مسیحی عبادت“ حصہ دوم کا چوتھا کورس ہے۔ اگر آپ اس سلسلے کا مناسب ترتیب میں مطالعہ کریں تو زیادہ استفادہ حاصل کر سکیں گے۔